روزنامہ
# آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 حکومت نوجوانوں کے مستقبل کو خراب نہیں ہونے دے گی

7 ورلڈ کپ فاتح اسپین کے ہر کھلاڑی کو 8 لاکھ 63 ہزار ڈالر بونس ملے گا

8 نیتن یاہو کو امریکہ میں کسی گرفتاری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا



Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq



22 جولائی 2026ء بمطابق 07 صفر المظفر 1448ھ بدھوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 172، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Wednesday 22 July 2026


## نشہ سے پاک جموں و کشمیر مہم کے 100 دن مکمل، یہ سنگ میل اہم پیش رفت کی علامت، ایل جی

### ”منشیات فروشوں نے جس بنیاد پر اپنی سلطنت قائم کی تھی، اسے مکمل طور پر تباہ کیاجائے گا“

### 188.89 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں قرق، 20292 معاملات درج

سری نگر/۲۱ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے ”منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم“ کے 100 دن کی کامیاب تکمیل کی یاد میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر چہ یہ ایک اہم سنگ میل ہے تاہم ہمارا مشن ابھی مکمل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، ”ہم منشیات کے کارٹلز اور نارکو ٹیررنیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پُرعزم ہیں جو ہمارے نوجوانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ہم غیر قانونی منشیات کی سمگلنگ کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے، عوامی بیداری بڑھانے اور متاثرہ افراد کو معاشرے میں واپس شامل کرنے کے لئے مضبوط بحالی فراہم کرنے کی اپنی بنیادی ترجیحات کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ مہم کے پہلے 100 دنوں نے آئندہ سخت جدوجہد کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اگر چہ آگے کا سفر مشکل ہوگا لیکن نارکو دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا ہمارا عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 100 روزہ مہم کے دوران انہوں نے یونین ٹیریٹری کے تمام 20 اضلاع میں ’پدیاترا‘ کے ذریعے لوگوں سے روبرو رابطہ قائم کیا اور اس دوران ایسے بے شمار (بقیہ ۶ پر)

## وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا پونچھ میں لینڈ سلائیڈنگ واقعہ پر اظہار افسوس

### متاثرہ کنبوں کیلئے 6 لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد کا اعلان

سری نگر/۲۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع پونچھ کے لوران کے نندیچول علاقے میں دومیل ڈھوک میں مٹی کے تودے گرآنے سے سات افراد کی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوگوار کنبوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومین کی ارواح کے ابدی سکون کے لئے دُعا کی۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کی فوری امداد کے طور پر ہر جاں بحق فرد کے لواحقین کے لئے 6 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا امداد کا اعلان کیا۔ اس امداد میں 4 لاکھ روپے سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) اور 2 لاکھ روپے چیف منسٹر ریلیف فنڈ (سی ایم آر ایف) سے فراہم کئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ریلیف اور بازآبادکاری کے اقدامات کی مؤثر نگرانی کے لئے وزرا جاوید احمد رانا اور ستیش شرما کو راجوری اور پونچھ کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ دونوں وزرا زمینی صورتحال کا جائزہ لیں گے، جاری امدادی کارروائیوں کی نگرانی کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام ضروری امداد متاثرہ کنبوں تک بلا تاخیر پہنچ جائے۔

## نیٹ پیپر لیک معاملے پر اپوزیشن کا دونوں ایوانوں میں مسلسل دوسرے دن شدید ہنگامہ

### دونوں ایوانوں کی کاروائی دن بھر کیلئے ملتوی

نئی دہلی/۲۱ جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن اراکین نے نیٹ یو جی پیپر لیک کے خلاف اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے پارلیمنٹ مارچ کرنے والے مظاہرین پر پولیس کارروائی کے معاملے پر مسلسل دوسرے دن منگل کو بھی ہنگامہ کیا جس کی وجہ سے راجیہ سبھا اور لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنی پڑی اور کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا۔ اپوزیشن نے اس اہم معاملے پر بحث کرانے کے مطالبے کو لے کر دونوں ایوانوں میں آج بھی شدید ہنگامہ کیا جس کے باعث راجیہ سبھا اور لوک سبھا کی کارروائی دو دو بار کے التوا کے بعد بغیر کسی قانون سازی کے کام کاج (بقیہ ۶ پر)

## شدید بارشوں سے جموں و کشمیر کے متعدد علاقے متاثر

### کٹرا میں 24 گھنٹوں کے دوران 107.1 ملی میٹر بارش

### اگلے 48 گھنٹوں کے دوران موسم کی شدید ترین سرگرمی متوقع

### سرنکوٹ میں تلاشی و بچاؤ آپریشن تیسرے روز بھی جاری، ایک اور شہری زخمی

سرینگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں مسلسل موسلادھار بارشوں نے معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر کر دیے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں خطے کے متعدد علاقوں میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی، جن میں کٹرا سب سے زیادہ متاثر رہا جہاں 107.1 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 19 جولائی سے جاری شدید بارشوں، اچانک آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے مختلف واقعات میں اب تک جموں و کشمیر بھر میں 28 افراد جان کی بازی ہار چکے (بقیہ ۶ پر)

## کشمیر میں پوری انتظامی مشینری ہائی الرٹ، ڈویژنل کمشنر کشمیر

### سبھی اضلاع میں 24X7 کنٹرول روم فعال

### آئی ایم ڈی مشورے پر ہوگا امرناتھ یاترا کا فیصلہ

سری نگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے منگل کو کہا کہ موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر وادی کشمیر کی پوری انتظامی مشینری کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے، تمام محکموں کو چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے اور صورتحال پر نظر رکھنے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 24x7 کنٹرول رومز کو فعال کیا گیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز، ایمرجنسی سروسز اور دیگر لائن محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منفی موسم کے اثرات کو کم کرنے اور جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سرکاری محکمے کو موسم سے متعلق کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ فیلڈ افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ خطرناک علاقوں کی مسلسل نگرانی کریں۔ جاری شری امرناتھ جی یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ یاتریوں کی نقل و حرکت اور یاترا کے انعقاد (بقیہ ۶ پر)

## پیپر لیک معاملے میں قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا، مودی

### ”مسابقتی امتحانات کی ساکھ سب کی مشترکہ ذمہ داری“

نئی دہلی/۲۱ جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے امتحانات کے پیپر لیک ہونے کے واقعات کو قومی تشویش کا موضوع بتاتے ہوئے منگل کو کہا کہ حال ہی میں نیشنل ایلیجبلٹی کم اینٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) میں سامنے آئے پیپر لیک کے معاملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت سے سخت کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ مسٹر مودی نے امتحانات کے پیپر لیک ہونے کے واقعات کو قومی تشویش کا موضوع بتایا اور کہا کہ مسابقتی امتحانات کی پاکیزگی اور ساکھ کو برقرار رکھنا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جس کے لیے فوری اور ہم آہنگ کوششیں ضروری ہیں۔ مسٹر مودی پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے دوران آج صبح برسرِ اقتدار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اراکینِ پارلیمنٹ کے ساتھ ’منگل ملن‘ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے یہ بات ایسے وقت میں کہی ہے جب پیپر لیک کے معاملے پر اپوزیشن کے (بقیہ ۶ پر)

## سیلاب سے ہوئی تباہی: مرکز نے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا: منوج سنہا

### ایل جی نے راجوری و پونچھ کے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے بات کر کے مکانات اور اہم عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۱ جولائی ((ایجنسیز) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز کہا کہ مرکز نے راجوری، پونچھ اور ڈوڈہ اضلاع میں تباہی مچانے والے اچانک سیلاب کے پیشِ نظر جموں و کشمیر کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ یہاں ایس کے آئی سی سی میں ’نشہ مکت جموں و کشمیر مہم‘ (منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم) کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو ان سے بات کی اور مرکزی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کا وعدہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے کہا، "مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مجھ سے تفصیلی بات چیت کی اور یقین دلایا کہ حکومتِ ہند متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کرے گی۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر حکام اور راجوری و پونچھ کے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے بات چیت کر کے شدید بارشوں، سیلاب اور لینڈ لائیڈنگ کی وجہ سے رہائشی املاک اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

## دہلی کا احتجاج صرف آغاز تھا، جلد ہوگا آئندہ لائحہ عمل کا اعلان، عمر عبداللہ

### ”مرکز کے ردعمل کی پریشانی نہیں، علاقائی جماعتوں کے رویہ پر مایوسی“

### ”سری نگر سمارٹ سٹی پروجیکٹ کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایاجائیگا“

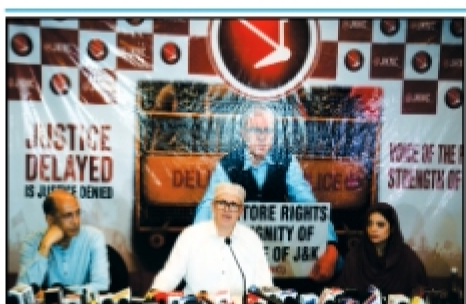


سری نگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ دہلی میں ریاست کا درجہ دینے کا احتجاج محض آغاز تھا، نہ کہ اختتام اور یہ کہ پارٹی مرکز کو اس کے وعدوں کی یاد دلاتی رہے گی اور بی جے پی کو خوش کرنے کیلئے اپنے سیاسی ایجنڈے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو نئی دہلی میں ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کو لیکر کیے گئے احتجاج کے ایک دن بعد سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب (بقیہ ۶ پر)

## اسکولوں میں گرمائی تعطیل میں 26 جولائی تک توسیع

سرینگر/۲۱ جولائی/ (ایجنسیز) حکومت جموں و کشمیر نے خراب موسمی صورتحال اور طلبہ و اساتذہ کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کشمیر اور جموں کے سرمائی زون کے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی اسکولوں کی گرمیوں کی تعطیلات میں 26 جولائی 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ کشمیر اور جموں کے اسکولوں میں گرمائی تعطیلات میں توسیع کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ، اساتذہ اور ان کے اہل خانہ کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اسی لیے تعطیلات میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کشمیر اور جموں کے سرمائی زون (بقیہ ۶ پر)

## جی ایم سی راجوری میں بھی 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری

### مجموعی تعداد 150 ہوگئی

سرینگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) راجوری میں ایم بی بی ایس کی مزید 50 نشستوں کی منظوری دے دی ہے، جس کے بعد کالج میں داخلوں کی مجموعی گنجائش 100 سے بڑھ کر 150 ہوگئی ہے۔ صحت و طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے منگل کو اس پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے جی ایم سی جموں اور جی ایم سی سرینگر میں ایم بی بی ایس نشستوں میں اضافے کے بعد اب گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری کے لیے بھی 50 نئی نشستوں کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے کے نتیجے میں راجوری میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس طلبہ کی سالانہ داخلہ گنجائش 100 سے بڑھ کر 150 ہو جائے گی، جس سے طبی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند طلبہ کو مزید مواقع میسر آئیں گے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ اقدام وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں طبی تعلیم کے شعبے کو مضبوط بنانے، نوجوانوں کے لیے پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع میں اضافہ کرنے اور جموں و کشمیر میں صحت کی سہولیات کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے حکومتی عزم کا حصہ ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نشستوں میں اضافے سے نہ صرف طبی تعلیم کو فروغ ملے گا بلکہ مستقبل میں خطے میں ماہر ڈاکٹروں کی تعداد بڑھنے سے صحت عامہ کے نظام (بقیہ ۶ پر)

## ”جب جموں و کشمیر کے عوام کو عمر عبداللہ کی ضرورت تھی،

### وہ نئی دہلی میں ’سیاسی ڈرامے‘ میں مصروف تھے“: بی جے پی

### 20 جولائی کے واقعات نے این سی اور عمر عبداللہ حکومت کی اخلاقی اور انتظامی ناکامی کو بے نقاب کر دیا

جموں/۲۱ جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے منگل کو جموں و کشمیر کی برسرِ اقتدار نیشنل کانفرنس اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ جب حالیہ برسوں کی شدید ترین بارشوں سے پیدا ہونے والی آفات کے باعث ریاست کے عوام مشکلات کا شکار تھے، تب پارٹی قیادت نئی دہلی میں احتجاج اور "سیاسی ڈرامے" "میں مصروف تھی۔ جموں و کشمیر اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف سنیل شرما نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے انسانیت پر (بقیہ ۶ پر)

## جموں و کشمیر کے راجوری میں آئی ای ڈی برآمد، بم ناکارہ بنادیا گیا

جموں/۲۱ جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فوج کے بم ناکارہ بنانے والے دستے نے جموں و کشمیر کے راجوری ضلع کے ارگی گاؤں میں گاندھی اسمارک اکیڈمی کے قریب برآمد ہونے والے ایک دیسی ساختہ دھماکہ خیز (آئی ای ڈی) کو کامیابی کے ساتھ ناکارہ بنا دیا۔ حکام کے مطابق، گشت کے دوران ہندوستانی فوج کے اہلکاروں کو ایک مشتبہ آئی ای ڈی نظر آیا، جس کے بعد فوری طور پر بم ناکارہ بنانے والے دستے کو موقع پر طلب کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بم اسکواڈ نے علاقے کا مکمل معائنہ کرنے کے بعد آئی ای ڈی کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا حکام کے مطابق، اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع (بقیہ ۶ پر)

## وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے قریب احتجاج کے دوران راہل گاندھی کو پولیس نے لیا حراست میں

### تین گھنٹے بعد تمام کانگریس رہنمائوں کو رہا کر دیا گیا، پولیس

نئی دہلی/۲۱ جولائی (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی کے کچھ دیگر رہنماؤں کو منگل کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے پاس دفعہ 144 کی خلاف ورزی کر کے اچانک دھرنے پر بیٹھنے کے کچھ گھنٹے بعد ہی دہلی پولیس نے وہاں کارروائی کی اور مسٹر گاندھی نیز دیگر کانگریسی رہنماؤں کو حراست میں لے لیا۔ تین گھنٹے سے زیادہ وقت تک چلے ایک ڈرامائی واقعے میں مسٹر گاندھی کو حراست میں لیے جانے سے پہلے وزیر اعظم دفتر میں وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے دھرنے کی جگہ پر جا کر ان سے دھرنا ختم کرنے کے بارے میں بات چیت کی تھی۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد پولیس مسٹر گاندھی نیز ان کے ساتھ دھرنے میں شامل ہوئے سماجوادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو کو وہاں سے ہٹا کر پولیس گاڑی میں دوسری جگہ لے گئی۔ اس دوران مسٹر گاندھی نے انہیں ہٹائے جانے کی مخالفت کی تو پولیس اہلکار انہیں اٹھا کر گاڑی تک لے (بقیہ ۶ پر)

## بیروہ اور کھاگ میں سیلابی ریلوں سے ایک شخص ہلاک، درجنوں دکانیں اور ڈھانچے تباہ

### دریائے سکھ ناگ میں اچانک سیلاب آنے سے متعدد علاقے متاثر، زیر تعمیر پل کو بھی نقصان

سرینگر/۲۱ جولائی/ (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے بیروہ اور کھاگ علاقوں میں منگل کو شدید بارشوں سے آنے والے سیلابی ریلوں سے ایک شخص کی جان چلی گئی جبکہ درجنوں دکانوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ حکام نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ متوفی کی شناخت شبیر احمد پوسوال کے طور پر کی گئی ہے، جو ڈرنگ، کھگ کا رہائشی ہے، جو ڈرنگ کے علاقے میں سیلابی نالے میں بہہ جانے کے بعد ڈوب گیا۔ دستیاب تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ بیراہ کے مقامی مانیٹرنگ اسٹیشن نے 38 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی ہے، جب کہ بالائی کیچمنٹ بالخصوص توسہ میدان کے علاقے میں بارش کا تخمینہ 100 ملی میٹر سے تجاوز کر گیا ہے۔ موسمیاتی مشاہدات سے پتہ چلتا ہے کہ دوپہر کے آخر میں دریائے سکھ ناگ کے ماخذ توسہ میدان کیچمنٹ پر بارش کا ایک شدید اور مسلسل سلسلہ شروع ہوا۔ موسلادھار بارش نے بڑے پیمانے پر بہاؤ پیدا کیا، جس کی (بقیہ ۶ پر)

## اٹل ڈولو نے اوما بھگوتی شرائین اننت ناگ میں مورتی

## پرتشٹھان دیوس کی تقریبات میں شرکت کی

اننت ناگ/۲۰ جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج امہ نگری بریانگن شانگس میں واقع ماتا اُما بھگوتی مندر کا دورہ کیا اور اُما بھگوتی استھاپن ٹرسٹ کی جانب سے منعقدہ مورتی پرتشٹھان دیوس کی تقریبات میں شرکت کی۔ یہ تقریبات دوروزہ یگیہ اور دیگر روحانی و مذہبی پروگراموں کے ساتھ نہایت عقیدت اور جوش وجذبے کے ساتھ منائی جا رہی ہیں۔ چیف سیکرٹری نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، مندر میں حاضری دی اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے مورتی پرتشٹھان دیوس کی مناسبت سے منعقدہ کلش پوجا اور دیگر مقدس مذہبی رسومات میں بھی حصہ لیا۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، اُما بھگوتی استھاپن ٹرسٹ کے ارکان اور بڑی (بقیہ ۶ پر)

## حج 2027: درخواستوں کی آخری تاریخ میں 4 دن کی توسیع

## جموں کشمیر سے اب تک 3800 درخواستیں موصول

سرینگر/۲۱ جولائی/ این این بی/ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2027 کیلئے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں چار دن کی توسیع کرتے ہوئے اسے 24 جولائی 2026 تک بڑھا دیا ہے۔ اسی دوران جموں و کشمیر حج کمیٹی کے مطابق اب تک 3800 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، جبکہ جموں کشمیر کیلئے مجموعی حج کوٹہ 8 ہزار مقرر ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزارت اقلیتی امور کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شناوس سی کی جانب سے جاری سرکاری سرکلر میں کہا گیا ہے کہ متعدد ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں، بالخصوص ان علاقوں جہاں درخواستوں کی تعداد مقررہ کوٹے سے کم رہی، کی درخواست پر یہ توسیع دی گئی ہے۔ اس کا مقصد ان عازمین حج کو موقع فراہم کرنا ہے جن کے پاسپورٹ بروقت جاری نہ ہونے کے باعث وہ مقررہ وقت میں درخواست مکمل نہیں کر سکے۔ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ 24 جولائی آخری اور حتمی تاریخ ہوگی اور اس کے بعد کسی بھی صورت میں مزید توسیع نہیں دی جائے گی۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ حج 2027 کیلئے ڈیجیٹل قرعہ اندازی 30 جولائی کو صبح 11 بجے ممبئی کے حج ہاؤس میں منعقد ہوگی۔ شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے اس قرعہ اندازی کو حج کمیٹی کی سرکاری ویب سائٹ پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کے بعد کامیاب (بقیہ ۶ پر)

## محکمہ خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین اگست تا اکتوبر 2026 کیلئے

## غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم کرے گا

سری نگر/۲۱ جولائی/(ڈی آئی پی آر) محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے آئندہ مون سون سیزن کے دوران مستفیدین کو غذائی اجناس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کے طور پر قومی غذائی تحفظ ایکٹ (این ایف ایس اے) اور نان پرائرٹی ہاؤس ہولڈ (این پی ایچ ایچ) سکیموں کے تحت اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے لئے مختص غذائی اجناس کی پیشگی وصولی اور تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ احتیاطی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے تا کہ بارشوں کے موسم میں ٹرانسپورٹیشن اور سپلائی سے متعلق پیش آنے والی ممکنہ مشکلات سے نمٹا جا سکے اور پورے یونین ٹیریٹری میں غذائی تحفظ کو بلاتعطل یقینی بنایا جا سکے۔ اسی مناسبت سے محکمہ نے تین مہینوں کے لئے غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم مختص کی ہے جس کے تحت استفادہ کنندگان ایک ہی ٹرانزیکشن کے ذریعے اپنے تین ماہ کا راشن حاصل کر سکیں گے۔ پوری تقسیمی عمل کو 31/ اگست 2026ء تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی موثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) جموں و کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے مہینوں سے متعلق غذائی اجناس کی تقسیم کے لئے ای۔ پوائنٹ آف سیل (ای۔ پی او ایس) ڈیوائسز میں یکوقتی ٹرانزیکشن کی سہولیت فراہم کرے۔ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات (بقیہ ۶ پر)

## ہندواڑہ میں 27 سالہ نوجوان کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سرینگر/20 جولائی/ کے پی ایس/ ہندواڑہ کی کرالہ گنڈ کے علاقہ قاضی آباد کے ملہ باغ میں پیر کی شام بجلی کا جھٹکا لگنے سے 27 سالہ نوجوان کی موت واقع ہوگئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ سرکاری ذرائع کے مطابق کرالہ گنڈ میں اس وقت صف ماتم بچھ گیا جب ایک نوجوان کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوا۔ متوفی کی شناخت ملا باغ گاؤں کے رہائشی توصیف احمد کبو (ولد غلام نبی کبو) کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب توصیف اپنے گھر کے قریب دریائے پہرو کے نزدیک نصب واٹر پمپ کو چلانے کے لیے گئے۔ اس دوران مبینہ طور پر بجلی کی ایک ننگی تار کے رابطے میں آنے سے انہیں شدید کرنٹ لگا اور وہ وہیں پھنس کر رہ گئے۔ اہل محلّہ نے فوری (بقیہ ۶ پر)

## چنار بک فیسٹیول کے چوتھے روز پکوانی روایات، کشمیری تھیٹر اور اردو ادب مرکزِ نگاہ رہے

## چنار بک فیسٹیول میں کشمیر کی تھیٹر روایت کے احیا اور

## نئی نسل کی حوصلہ افزائی کے لیے تاریخی تھیٹر اجلاس کا انعقاد

سرینگر،/۲۱ جولائی/ (پی آئی بی) چنار بک فیسٹیول کے تیسرے ایڈیشن کے چوتھے روز شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں قارئین، طلبہ اور اساتذہ کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ فیسٹیول کے دوران بامعنی مباحثوں، بچوں کی سرگرمیوں اور پُرجوش ثقافتی پروگراموں کے ذریعے کتابوں، خیالات اور ثقافت کا جشن جاری رہا۔ دن کا آغاز Corner Authors میں 'مٹی سے روح تک: پکوانی روایات اور پائیداری' کے عنوان سے منعقدہ ایک دلچسپ اجلاس سے ہوا۔ تریپوراری سنگھ کی نظامت میں منعقدہ اس نشست میں شیف/ ماہر باورچی یاسین ریشی، محترمہ رجنی وانچو اور محترمہ خیز النساء شیخ نے شرکت کی۔ محترمہ وانچو نے مٹی، خوراک اور ثقافت کے درمیان گہرے رشتے پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ مقامی سبزیوں اور موسمی پیداوار سے دوبارہ اپنا تعلق قائم کرے۔ شیف ریشی نے بتایا کہ کشمیری کھانوں میں طویل عرصے سے پائیداری کے اصولوں پر عمل کیا جاتا رہا ہے، جس میں صفر ضیاع پر مبنی پکوان، مقامی اجزا کا استعمال اور روایتی کھانے شامل ہیں۔ انہوں نے ڈوڈے وگرے کو ایک ایسے لذیذ چاول کے پکوان کے طور پر پیش کیا جسے انہوں نے کشمیری رسوتو سے تعبیر کیا۔ محترمہ شیخ نے اپنے ذاتی تجربات بیان (بقیہ ۶ پر)

## معروف اداکار سجاد خان کے انتقال پر فنکار برادری سوگوار

## ریڈیو، ٹیلی ویژن آرٹسٹس اینڈ فری لانس ڈائریکٹرز

### ایسوسی ایشن سمیت مختلف ثقافتی تنظیموں کا اظہار تعزیت

سرینگر/۲۱ جولائی/ (شافیعہ گلفام) وادی کے معروف ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اسٹیج اداکار سجاد خان کے انتقال پر پوری فنکار برادری غم میں ڈوب گئی ہے۔ ان کے انتقال کی خبر کے بعد مختلف ثقافتی تنظیموں اور ممتاز شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جے اینڈ کے ریڈیو، ٹیلی ویژن آرٹسٹس، فری لانس پروڈیوسرز اینڈ ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر شیخ طارق جاوید نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ سجاد خان کا انتقال اسٹیج، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی دنیا کے لئے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نہ صرف ایک باصلاحیت اداکار تھے بلکہ خوش اخلاق، ملنسار اور زندہ دل شخصیت کے مالک بھی تھے، جن کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ شیخ طارق جاوید نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ

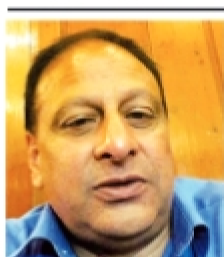

دکھ کی اس گھڑی میں ایسوسی ایشن لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ دریں اثنا اندر کلچرل فورم سمبل، مہک ڈرامٹک کلب سرینگر، ریڈیو لسنرز ایسوسی ایشن کے صدر ساحل ڈار اور دلشاد کلچرل فورم (بقیہ ۶ پر)

## ایل جی اور وزیر اعلیٰ نے شالین کابرا کے والد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

سری نگر/۲۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا کے والد رام پرساد کابرا کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا، "ایڈیشنل چیف سیکرٹری شالین کابرا کے والد رام پرساد کابرا کے انتقال پر مجھے گہرا دُکھ ہوا ہے۔ میں دعا گو ہوں سوگوار کنبے کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی ہمت ملے اور مرحوم کی روح کو اَبدی سکون نصیب ہو۔" ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی اور فائنانشل کمشنر ریونیو شالین کابرا کے والد رام پرساد کابرا کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے اَپنے تعزیتی پیغام میں شالین کابرا اور سوگوار کنبے کے دیگر افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت (بقیہ ۶ پر)

## جموں و کشمیر پولیس نے شوپیان میں منشیات کی اسمگلنگ

## سے حاصل شدہ منقولہ جائیداد ضبط کر لی

سرینگر/۲۱ جولائی/ (آفاق نیوز) منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف اپنی مسلسل کارروائیوں کے سلسلے میں، شوپیان پولیس نے ایک لوڈ کیریئر گاڑی، رجسٹریشن نمبر JK03J-9305، مالیت-/1,63,778، جو ہلال احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ درم دورہ کیگام کی ملکیت ہے، جو ضبط کر لی ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی پائی گئی۔ چنانچہ مذکورہ گاڑی کو ایف آئی آر نمبر 51/2025، پولیس اسٹیشن ہیراپورہ کے سلسلے میں منسلک (اٹیچ) کیا گیا۔ ضبطی کی کارروائی مجاز پولیس ٹیم اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں انجام دی گئی تا (بقیہ ۶ پر)

## اکھنور سیکٹر میں پاکستانی شہری حراست میں، سکیورٹی ایجنسیاں تحقیقات میں مصروف

سرینگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) جموں ضلع کے اکھنور سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سکیورٹی فورسز نے ایک پاکستانی شہری کو حراست میں لے لیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت محمد رفیق کلا کے طور پر ہوئی ہے، جو مبینہ طور پر پاکستان کے راولپنڈی علاقے کا رہائشی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ شخص اکھنور کے پراگوال علاقے میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک مشتبہ حالت میں دیکھا گیا، جس کے بعد سرحد پر تعینات سکیورٹی اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے حراست میں لے لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زیر حراست شخص سے پوچھ گچھ جاری ہے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ کس طرح سرحد عبور کر کے بھارتی حدود میں داخل ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی تفتیش میں اس کی شناخت اور پس منظر کی تصدیق کی جا رہی ہے، جبکہ سکیورٹی ایجنسیاں اس پہلو کا بھی جائزہ لے رہی ہیں کہ آیا وہ غلطی سے سرحد پار کر آیا یا اس کے داخلے کے پیچھے کوئی اور مقصد کارفرما تھا۔ حکام نے بتایا کہ تحقیقات مکمل ہونے تک مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی جا سکتیں۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں ماضی میں بھی ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں، جن میں پاکستانی شہری غیر ارادی طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کر کے بھارتی حدود میں داخل ہوئے۔ ایسے معاملات میں شناخت اور قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد متعدد افراد کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پاکستانی حکام کے حوالے بھی کیا جا چکا ہے۔

## چنار بک فیسٹیول میں مہک ڈرامٹک کلب کی شاندار پرفارمنس

## سماجی پیغام سے بھرپور ڈرامہ "ویتھ" کی شائقین نے کی خوب سراہنا

سرینگر/21 جولائی/ (شافیعہ گلفام) شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر سرینگر میں جاری چنار بک فیسٹیول 2026 کے تیسرے روز مہک ڈرامیٹک کلب سرینگر سے وابستہ فنکاروں نے مختصر سبق آموز ڈرامہ "ویتھ" کی کامیاب پیشکش کی جسے شائقین فن، ادیبوں، طلبہ، فنکاروں اور ثقافتی حلقوں نے بے حد پسند (بقیہ ۶ پر)

## سوالیہ پرچوں کی کمی، 67 امیدواروں کے لیے جونیئر اسسٹنٹ بھرتی امتحان دوبارہ ہوگا

سرینگر/۲۱ جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جونیئر اسسٹنٹ کی بھرتی کے تحریری امتحان سے محروم رہ جانے والے 67 امیدواروں کے لیے دوبارہ امتحان منعقد کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ یہ امیدوار امتحانی مرکز پر سوالیہ پرچوں اور او ایم آر شیٹس کی کمی کے باعث امتحان میں شریک نہیں ہو سکے تھے۔ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق جونیئر اسسٹنٹ کی اسامیوں کے لیے 19 جولائی کو مختلف امتحانی مراکز پر ایک آؤٹ سورس ایجنسی کے ذریعے تحریری امتحان منعقد کیا گیا تھا۔ تاہم جموں کے نارونی، کوٹ بلوال میں واقع جموں انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدا اینڈ ریسرچ کے امتحانی مرکز پر امتحانی مواد ناکافی ہونے (بقیہ ۶ پر)

## پانی کے ذرائع میں گدلاہٹ، گاندربل اور سرینگر کے

## بعض علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہونے کا خدشہ

سرینگر/۲۱ جولائی (یو پی آئی) محکمہ جل شکتی کے دیہی آبرسانی ڈویژن گاندربل نے خراب موسمی صورتحال کے باعث پانی کے اہم ذرائع میں گدلاہٹ بڑھنے پر عوامی مشاورتی ہدایت جاری کرتے ہوئے گاندربل اور سرینگر کے بعض دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر، جل شکتی پی ایچ ای دیہی آبرسانی ڈویژن گاندربل کے مطابق مسلسل بارشوں کے باعث نالہ سندھ، ایس ای کینال اور وانگتھ نالہ میں پانی کی گدلاہٹ نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے، جس کے نتیجے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں عارضی خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ محکمہ کے مطابق اس صورتحال سے ضلع گاندربل کے علاوہ سرینگر ضلع کے وہ دیہی علاقے متاثر ہو سکتے ہیں جو جل شکتی پی ایچ ای دیہی آبرسانی ڈویژن گاندربل کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ محکمہ نے متعلقہ علاقوں کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی کا محتاط اور کفایتی استعمال کریں، غیر ضروری ضیاع سے گریز کریں اور ممکنہ تعطل کے پیش نظر ضرورت کے مطابق پہلے سے پانی ذخیرہ کر لیں۔ حکام نے یقین دلایا کہ پانی کی فراہمی معمول پر لانے کے لیے صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور موسم بہتر ہوتے ہی متاثرہ علاقوں میں سپلائی بحال کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

## بیروہ میں دوران شب نقب زنی کا واقعہ

## چوروں نے نئی قائم شدہ تانبے کی دکان سے قیمتی سامان اڑا لیا

سرینگر/۲۱ جولائی/ این این بی/ وسطی ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں نقب زنوں نے نئے قائم شدہ تانبے کی دکان میں چوری کر کے وہاں قیمتی ساز وسامان اڑا لیا۔ ادھر پولیس نے معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق بڈگام کے بیروہ قصبے میں کلاک ٹاور کے نزدیک واقع ایک نئی قائم شدہ تانبے کے برتنوں کی دکان میں گزشتہ شب نامعلوم چوروں نے نقب زنی کر کے قیمتی سامان چرا لیا، جس سے دکان کے مالک کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ دکان نوجوان کاروباری نعیم فاروق نے حال ہی میں اپنے روزگار کے سلسلے میں قائم کی تھی۔ گزشتہ رات نامعلوم افراد نے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دکان کا تالہ توڑ کر اندر موجود قیمتی سامان چوری کر لیا۔ تاہم چوری شدہ سامان کی مالیت کا فوری طور پر اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اسٹیشن بیروہ کی ٹیم جائے وقوع پر پہنچی، موقع کا معائنہ کیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس واقعے میں ملوث افراد کی شناخت اور چوری کے حالات کا جائزہ لے رہی ہے۔ دریں اثنا، مقامی تاجروں اور شہریوں نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بازار میں رات کے وقت پولیس گشت بڑھانے اور سیکورٹی انتظامات مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے تا کہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ (بقیہ ۶ پر)

## این آئی اے کی اپیل خارج

## خرم پرویز اور عرفان معراج کی ضمانت برقرار

سرینگر/۲۱ جولائی (یو پی آئی) دہلی ہائی کورٹ نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت درج مقدمے میں کشمیری انسانی حقوق کارکن خرم پرویز اور صحافی عرفان معراج کو دی گئی ضمانت کے خلاف قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی درخواست مسترد کر دی ہے، جس کے بعد دونوں کی رہائی کی راہ مزید ہموار ہو گئی ہے۔ جسٹس پرتیبھا سنگھ کی سربراہی والی بنچ نے این آئی اے کی جانب سے دائر اپیل پر سماعت کے بعد اسے خارج کر دیا۔ عدالت نے اس معاملے میں 20 جولائی کو نوٹس جاری کیا تھا، تاہم تازہ فیصلے میں ٹرائل کورٹ کے حکم میں مداخلت سے انکار کر دیا۔ یاد رہے کہ پٹیالہ ہاؤس عدالت نے 18 جولائی کو خرم پرویز اور (بقیہ ۶ پر)

## ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی نے چنار بک فیسٹیول میں ڈرامہ "ولیو بدلاؤ" پیش کیا

سرینگر / ۲۱ جولائی/ ایک بیان کے مطابق ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی نے نیشنل بک ٹرسٹ (NBT) کے تعاون سے چنار بک فیسٹیول 2026 میں تھیٹر ڈرامہ "ولیو بدلاؤ" پیش کیا۔ اس پیشکش نے شائقین کی ایک بڑی اور پرجوش تعداد کو اپنی طرف متوجہ کیا، جنہوں نے ڈرامے کے بااثر پیغام اور دلکش انداز پیشکش کو بے حد سراہا۔ بیان کے مطابق ڈرامہ شیخ فاطمہ نے تحریر کیا ہے جبکہ اس کی ہدایت کاری کے فرائض الطاف حسین نے انجام دیے۔ ڈرامے کی کاسٹ میں محمد شفیع خان، شیخ مشتاق، صابر راتھر، نعمان منظور، فائزہ گل، منزہ یوسف اور ارجمند شامل تھے، جن تمام نے انتہائی متاثر کن اداکاری کا مظاہرہ کیا۔ عمران لطیف نے پروڈکشن کے تکنیکی امور کی دیکھ بھال کی اور ڈرامے کی ہموار و موثر (بقیہ ۶ پر)

## ای آر ایس ایس 112- ٹیم نے سڑک حادثے

## میں زخمی بزرگ خاتون کو بروقت امداد فراہم کی

سرینگر/۲۱ جولائی/ آج تقریباً صبح 11:00 بجے، پولیس کنٹرول روم کشمیر کی ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم (ERSS-112) کی ایمرجنسی ریسپانس وہیکل معمول کی گشت پر تھی کہ اے جی آفس، سرینگر کے قریب ایک بزرگ خاتون کو چلتے آٹو رکشہ سے گرتے ہوئے دیکھا۔ ای آر وی اہلکار فوری طور پر موقع پر پہنچے، زخمی خاتون کو بروقت امداد فراہم کی اور انہیں فوری طبی علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا۔ زخمی خاتون کی شناخت آمنہ بیگم (80) زوجہ مرحوم حبیب اللہ نجار، ساکن ڈلگیٹ، کے طور پر ہوئی۔ ای آر ایس ایس ٹیم نے زخمی خاتون کے اہل خانہ کو بھی اطلاع دی، جو فوری طور پر اسپتال پہنچ گئے۔ ٹیم کی بروقت کارروائی اور فوری ریسپانس کی بدولت خاتون کو بغیر کسی تاخیر کے طبی امداد فراہم کی گئی۔ ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم (ERSS) ہیلپ لائن ڈائل 112 جموں و کشمیر پولیس کی 247 مربوط ہنگامی سروس (One Nation, One Number) ہے، جو سڑک حادثات، امن و قانون کی صورتحال، طبی ایمرجنسی، آتشزدگی اور خواتین و بچوں سمیت ہر قسم کی ہنگامی مدد کے لیے فوری ریسپانس فراہم کرتی (بقیہ ۶ پر)

## پہلگام یاترا روٹ پر فیشل ریکگنیشن سسٹم سے ایک اور مطلوب شخص گرفتار، تعداد پانچ ہوگئی

سرینگر/۲۱ جولائی (آفاق نیوز) امرناتھ یاترا کے لیے قائم سخت حفاظتی انتظامات کے دوران اننت ناگ پولیس نے فیشل ریکگنیشن سسٹم (ایف آر ایس) کی مدد سے ایک اور مطلوب شخص کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جدید نگرانی کے نظام کے ذریعے اب تک مجموعی طور پر پانچ مطلوب افراد کی نشاندہی کر کے انہیں حراست میں لیا جا چکا ہے۔ پولیس کے مطابق لنگن بل، پہلگام میں معمول کی سکیورٹی چیکنگ کے دوران فیشل ریکگنیشن سسٹم نے ایک شخص کی شناخت کی، جس کے بعد اسے روک کر جانچ کی گئی۔ گرفتار شخص کی شناخت دانش امین ریشی ولد محمد امین ریشی، ساکن ویرسرن، کے طور پر ہوئی۔ ابتدائی تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ دانش امین ریشی پولیس اسٹیشن پہلگام میں درج ایف آئی آر نمبر 24/2021 میں غیر قانونی سرگرمیوں (بقیہ ۶ پر)

## زنسکار میں اسرائیلی شہری منشیات سمیت گرفتار

## این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

سرینگر/۲۱ جولائی (یو پی آئی) لداخ کے زنسکار علاقے میں پولیس نے ایک اسرائیلی شہری کو مبینہ طور پر منشیات نما اشیا برآمد ہونے کے بعد گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق ملزم کو کرگیاک چیک پوسٹ پر معمول کی تلاشی کے دوران حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق چیکنگ کے دوران گرفتار غیر ملکی شہری کے قبضے سے چرس، گانجہ اور ہیروئن سے مشابہ ایک مشتبہ مادہ برآمد کیا گیا۔ برآمد شدہ اشیا کو ضبط کر کے ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زنسکار میں ایف آئی آر نمبر 23/2026 درج کر کے نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک (بقیہ ۶ پر)

## شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کے خدشات،

## بارہمولہ پولیس کی عوام کے لیے حفاظتی ایڈوائزری جاری

سرینگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) ضلع بارہمولہ میں شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کے خدشے کے پیش نظر بارہمولہ پولیس نے منگل کو عوامی حفاظتی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق شہریوں کو دریاؤں، ندی نالوں، جھیلوں، آبشاروں اور دیگر آبی ذخائر سے دور رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ زیر آب سڑکوں، پلوں اور نشیبی علاقوں سے گزرنے سے گریز کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران ماہی گیری، کشتی رانی، تیراکی اور پانی سے متعلق دیگر سرگرمیوں سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ پولیس نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کھلے نالوں، پلوں کے نیچے گزرنے والے راستوں اور تیز بہاؤ والے پانی سے دور رکھیں تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ بیان میں شہریوں کو یہ بھی خبردار کیا گیا ہے کہ وہ دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر تصاویر یا سیلفیاں لینے کے لیے نہ جائیں، کیونکہ پانی کی سطح اچانک بلند ہو سکتی ہے اور کنارے غیر محفوظ ثابت ہو سکتے ہیں۔ بارہمولہ پولیس نے عوام سے کہا ہے کہ وہ محکمہ موسمیات (بقیہ ۶ پر)

## کوناگبرا میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد

## سب ڈویژنل انتظامیہ کرناہ کی فوری کارروائی، سڑک بحال

کرناہ/۲۱ جولائی/ پیرزادہ سعید/ گزشتہ شب ہونے والی موسلادھار بارش کے باعث دروئی نالہ میں پانی کی سطح بڑھنے سے کوناگبرا سڑک کے مختلف مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس کے نتیجے میں ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوئی اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سب ڈویژنل انتظامیہ کرناہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں عملہ اور مشینری تعینات کی اور ترجیحی بنیادوں پر بحالی کا کام شروع کیا۔ بھاری مشینری (بقیہ ۶ پر)

## لینڈ سلائیڈنگ سے جموں-پونچھ قومی شاہراہ بند، ٹریفک معطل

سرینگر/۲۱ جولائی (ایجنسیز) ضلع پونچھ کے سرنکوٹ علاقے میں شدید بارش کے باعث لینڈ سلائیڈنگ ہونے سے جموں-پونچھ قومی شاہراہ منگل کو ٹریفک کے لیے بند کر دی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سرنکوٹ کے شیندرا میدانہ علاقے میں پہاڑی سے بڑے پتھر اور ملبہ قومی شاہراہ پر آ گرنے کے باعث گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر معطل ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ شاہراہ سے ملبہ ہٹانے کے لیے مشینری اور عملہ موقع پر تعینات کر دیا گیا ہے، تاہم آخری اطلاعات موصول ہونے تک سڑک ٹریفک کے لیے بند تھی اور بحالی کا کام جاری تھا۔ شاہراہ کی بندش سے جموں اور پونچھ کے درمیان رابطہ متاثر (بقیہ ۶ پر)

# سرکار نیٹ پر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے تیار، اپنی بات سے مکرے راہل: جیتیندر سنگھ

## ''راہول گاندھی نے اب دھرنا ختم کرنے کے لیے وزیرِ تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی جوڑ دیا ہے''

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) سرکار نے کہا ہے کہ وہ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کے قریب دھرنے پر بیٹھے کانگریس پارٹی کے لیڈر راہل گاندھی سے بات چیت کے بعد نیٹ اور اس سے متعلق جاری تحریک کے تمام موضوعات پر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے تیار ہے لیکن مسٹر گاندھی بدقسمتی سے اپنی بات سے مکر گئے ہیں اور انہوں نے اب دھرنا ختم کرنے کے لیے وزیرِ تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی جوڑ دیا ہے۔ مسٹر گاندھی منگل کو پارٹی صدر ملکارجن کھرگے اور کچھ دیگر لیڈروں کے ساتھ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کی طرف بڑھے اور وہیں رہائش گاہ کے قریب اچانک دھرنے پر بیٹھ گئے۔ یہ دیکھتے ہوئے وزیرِ اعظم کے دفتر میں وزیرِ مملکت جیتیندر سنگھ ان سے ملنے گئے اور مسٹر گاندھی سے بات چیت کی۔ ان کے ساتھ مرکزی ہوم سکریٹری گووند موہن بھی تھے۔ اس کے بعد مسٹر سنگھ نے سرکار کی اعلیٰ قیادت سے بات چیت کی اور مسٹر گاندھی کو اطلاع دی کہ سرکار ان کے مطالبے پر نیٹ اور اس سے جڑے مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کو تیار ہے۔ مسٹر سنگھ کے مطابق اس کے بعد مسٹر گاندھی نے دھرنا ختم کرنے کے لیے یہ شرط بھی جوڑ دی کہ وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ انہوں نے مسٹر گاندھی کے اس رویے کو بدقسمتی سے تعبیر کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "مسٹر راہل گاندھی جیسے سینئر لیڈر اور قائدِ حزبِ اختلاف کا اپنی بات سے پلٹ جانا بدقسمتی اور جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ سرکار نیٹ اور اس سے متعلق تحریک کے ساتھ جڑے تمام موضوعات پر پارلیمنٹ میں بحث کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے برعکس، کانگریس پارٹی نے آج تک اس سنجیدہ موضوع پر ضابطہ کے مطابق باضابطہ بحث کرنے کا کوئی نوٹس نہیں

دیا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی کا رویہ جمہوریت کے اصولوں سے میل نہیں کھاتا ہے۔" وزیر موصوف نے کہا کہ سرکار نے کانگریس کے سینئر لیڈروں کے وقار کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان سے بات چیت کی اور کہا کہ وہ اپنا دھرنا ختم کریں۔ مسٹر سنگھ نے کہا، "مسٹر راہل گاندھی سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنا دھرنا ختم کریں، کیونکہ یہ جگہ دھرنے کی جگہ نہیں ہے، اور یہاں پر دھرنا دینے سے عام لوگوں کو کافی دشواری بھی ہو رہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے یہ مطالبہ رکھا کہ اگر سرکار پارلیمنٹ میں نیٹ اور اس سے متعلق تحریک کے ساتھ جڑے تمام موضوعات پر بحث کرنے کے لیے مان جاتی ہے، تو وہ اپنا دھرنا فوراً ختم کر دیں گے۔ کچھ ہی لمحوں میں سرکار کی اعلیٰ قیادت کی اجازت لینے کے بعد، مسٹر راہل گاندھی کو یہ یقین دہانی کرائی گئی کہ ان کا مطالبہ مان لیا گیا ہے، اور سرکار نیٹ اور اس سے متعلق تحریک کے ساتھ جڑے تمام موضوعات پر پارلیمنٹ میں بحث کرنے کو تیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ سرکار کے ان کا مطالبہ مان لینے کے بعد مسٹر گاندھی نے اپنی بات سے مکرتے ہوئے وزیرِ تعلیم کے استعفیٰ کی شرط بھی جوڑ دی۔ انہوں نے کہا، "مسٹر راہل گاندھی کو جب ان کا مطالبہ مان لیے جانے کی اطلاع پہنچائی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ اتنے پر ہی نہیں مانیں گے بلکہ انہوں نے مرکزی وزیرِ تعلیم کے استعفیٰ کی بھی یقین دہانی چاہی۔ انہوں نے کہا کہ اب میری دو مانگیں ہیں: پارلیمنٹ میں بحث اور مرکزی وزیرِ تعلیم کا استعفیٰ۔ جب انہیں یاد دلایا گیا کہ پہلے انہوں نے صرف بحث کا ہی مطالبہ کیا تھا، تب انہوں نے کہا کہ اب میرے مطالبات بدل گئے ہیں۔ جب انہیں نرمی سے یہ سمجھانے کی کوشش کی گئی کہ ان جیسے سینئر لیڈر کو اتنی جلدی اپنی بات سے مکر جانا زیب نہیں دیتا، تو انہوں نے کہا کہ یہ ان کی مرضی ہے۔ جب ہوم سکریٹری نے یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ جگہ دھرنے کے لیے مناسب نہیں ہے تو ان کا جواب تھا کہ یہ بھی ان کی مرضی ہے وہ جہاں بیٹھیں۔ وزیرِ اعظم رہائش گاہ کے قریب دھرنے پر بیٹھنے سے پہلے کانگریس کے سینئر لیڈروں کی پارٹی صدر کھرگے کی رہائش گاہ پر میٹنگ ہوئی تھی۔

# حکومت نوجوانوں کے مستقبل کو خراب نہیں ہونے دے گی - رجیجو

## گڑبڑ کی خبریں ملتے ہی حکومت نے فوری کارروائی کی

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور کیرن رجیجو نے کہا ہے کہ نیشنل ایلیجبلٹی کم اینٹرنس ٹیسٹ (نیٹ-یو جی) میں دھاندلی کی اطلاعات سامنے آتے ہی حکومت نے فوری کارروائی کی اور 13 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل کو برباد نہیں ہونے دے گی۔ مسٹر رجیجو نے منگل کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "نیٹ امتحان کے بارے میں وزیرِ اعظم نریندر مودی نے بتایا ہے کہ گڑبڑ کی خبریں ملتے ہی حکومت نے فوری کارروائی کی۔ تیرہ افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا۔" انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ طلبہ کے مستقبل کو ترجیح دیتے ہوئے بغیر کسی تاخیر کے دوبارہ امتحان کرایا گیا اور نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ وزیر برائے پارلیمانی امور نے بتایا کہ مسٹر مودی نے مستقبل میں پیپر لیک جیسے واقعات کو روکنے کے لیے اٹھائے جانے والے سخت اقدامات کے بارے میں بھی معلومات دی ہیں۔ انہوں نے مجرموں کو سزا دینے اور مل کر ایک ایسا نظام بنانے پر زور دیا جس میں کوئی خامی نہ

اس دوران انہوں نے پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے حوالے سے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) جاری مانسون سیشن کے دوران مثبت کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ملک کے مفاد میں لائے گئے بلوں اور قانون سازی کے کاموں کو منظور کرانے کے اپنے عزم میں ہم متحد ہیں۔ ہم اپوزیشن سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ اگرچہ مختلف جماعتوں کے نظریات مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ملک، اس کے مستقبل اور نوجوانوں کے لیے وہ مل کر کام کریں۔"

# ہندوستان نے سمندری ٹینکر پر حملے میں چار ہندوستانیوں کی

## موت پر روسی سفارت کار کو طلب کر کے احتجاج درج کرایا

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) وزارتِ خارجہ نے ہندستان میں روس کے ناظم الامور کو طلب کر کے یوکرین میں تجارتی جہاز ایم وی گولڈن لیو پر حملے میں چار ہندوستانی ملاحوں کی موت کے معاملے کی سخت مذمت کی اور شدید احتجاج درج کرایا۔ ہندوستان نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ تجارتی جہاز کو نشانہ بنایا جانا اور ان حملوں میں بے گناہ شہریوں کی موت اس کے لیے ناقابلِ قبول ہے۔ وزارتِ خارجہ نے منگل کو بتایا کہ روس کے قائم مقام سفیر ولادیمیر لاداتوف کو طلب کیا گیا۔ انہیں 19 جولائی کو تجارتی جہاز ایم وی گولڈن لیو پر ہوئے حملے کے سلسلے میں ہندوستان کی گہری تشویش اور واضح مذمت سے آگاہ کیا گیا۔ اس حملے میں چار ہندوستانیوں کی دردناک موت ہوئی ہے۔ وزارت نے زور دے کر کہا کہ ایسے حملے بین الاقوامی سمندری تجارت کی سکیورٹی، تحفظ اور استحکام کو کمزور کرتے ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ روس کے ناظم الامور سے درخواست کی گئی کہ وہ ہندوستان کی گہری تشویش سے اپنے حکام کو آگاہ کریں کہ تجارتی جہاز رانی کو نشانہ بنایا جانا اور اس کے نتیجے میں بے گناہ شہریوں کی جان جانا ہندوستان کو پوری طرح ناقابلِ قبول ہے اور اس سے بچا جانا چاہیے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس جہاز پر یہ حملہ روس کی جانب سے یوکرین کی ایک بندرگاہ پر اتوار کو اس وقت کیا گیا جب یہ جہاز وہاں سے باہر نکل رہا تھا۔ اس حملے میں چار ہندوستانی ملاحوں کی موت ہو گئی۔

### سی جے پی مظاہرے کے دوران 118 پولیس اہلکار زخمی

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) قومی راجدھانی میں کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے مظاہرے کے دوران کئی سینئر افسران سمیت 118 سے زیادہ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔ دہلی پولیس کی طرف سے منگل کو جاری ایک بیان کے مطابق، پیر کو جھڑپوں کے دوران مظاہرین نے پتھراؤ کیا، پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا۔

# دہلی ہائی کورٹ نے سونم وانگچک کو میدانتا اسپتال منتقل کرنے کی اجازت دی

## وانگ چک کی حالت مستحکم، ہسپتال انتظامیہ

نئی دہلی، 21 جولائی (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو سماجی کارکن سونم وانگچک کو صفدر جنگ اسپتال سے میدانتا اسپتال منتقل کرنے کی اجازت دے دی۔ عدالت نے تبصرہ کیا کہ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ڈاکٹروں کا ماننا ہے کہ ان کی جاری بھوک ہڑتال کی وجہ سے انہیں مسلسل طبی نگرانی کی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس تیجس کاریا کی بنچ نے مسٹر وانگچک کی اہلیہ ڈاکٹر گیتانجلی انگمو کی طرف سے دائر ایک اپیل پر سماعت کرتے ہوئے یہ اجازت فراہم کی۔ ڈاکٹر انگمو نے سنگل بنچ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا، جس میں انہیں نجی اسپتال میں منتقل کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ مسٹر وانگچک کے میڈیکل ریکارڈ کے جائزے اور ایمس، صفدر جنگ اسپتال اور ان کی نجی میڈیکل ٹیم کے ڈاکٹروں سے مشورے کے بعد، دہلی ہائی کورٹ نے متفقہ طور پر پایا کہ انہیں اسپتال میں مسلسل نگرانی کی ضرورت ہے اور کہا کہ انہیں ان کی پسند کے اسپتال 'میدانتا' میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ مرکزی سرکار اور دہلی پولیس کی طرف سے پیش ہوئے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا اور ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل چیتن شرما نے عدالت کو مطلع کیا کہ سرکار کو مسٹر وانگچک کو میدانتا منتقل کیے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ بنچ نے کہا، "ہم انہیں علاج کے لیے میدانتا منتقل کرنے کی تجویز رکھتے ہیں، اور

صفدر جنگ اسپتال کے تمام میڈیکل ریکارڈ اور رپورٹیں میدانتا اسپتال کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔" اس کے ساتھ ہی بنچ نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک باضابطہ حکم جاری کیا جائے گا۔ یہ تبصرہ مسٹر وانگچک کی طرف سے پیش سینئر ایڈوکیٹ اکھل سبل کے ذریعے ان کے پرانے ڈاکٹروں کی رپورٹ کی بنیاد پر دی گئی دلیلوں کے بعد آیا، جس میں کہا گیا تھا کہ ان کی زندگی کو کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔ مرکزی سرکار نے اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں جتایا اور یقین دہانی کرائی کہ تمام میڈیکل ریکارڈ میدانتا کے ساتھ شیئر کیے جائیں گے۔ اگرچہ مسٹر وانگچک کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کی حالت ایسی نہیں ہے کہ انہیں اسپتال میں داخل رکھا جائے، لیکن ایمس اور صفدر جنگ کے ڈاکٹروں نے کم بلڈ سیلز کاؤنٹ، کم ہیموگلوبن اور یورک ایسڈ کی سطح بڑھنے پر تشویش جتائی اور انفیکشن کے بڑھتے خطرے کا حوالہ دیتے ہوئے مسلسل طبی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ ادھر سماجی کارکن اور تعلیمی اصلاحات کی مہم چلانے والے سونم وانگ چک منگل کے روز وردھمان مہاویر میڈیکل کالج (وی ایم ایم سی) اور صفدر جنگ اسپتال میں ڈاکٹروں کی سخت نگرانی میں رہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے بنیادی صحت کے پیرامیٹرز (معیار) مستحکم ہیں، لیکن خبردار کیا کہ غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال جاری رکھنے کے باعث کئی طبی علامات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اسپتال کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ہیلتھ بلیٹن کے مطابق، مسٹر وانگ چک کا بلڈ شوگر لیول نارمل سے نیچے بنا ہوا ہے۔

# سی ڈی ایس سی او نے ڈینگو روک تھام کے پہلے ٹیکے کی تقسیم کو منظوری دی

## یہ بیماری اب ملک کے زیادہ تر حصوں میں مقامی شکل اختیار کر چکی ہے

نئی دہلی، 21 جولائی (ایجنسیز) ادویات کے معیار کو کنٹرول کرنے والے مرکزی ادارے (سی ڈی ایس سی او) نے ڈینگو کی روک تھام کے لیے پہلے ٹیکے کی تقسیم کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزارتِ صحت نے منگل کو بتایا کہ سی ڈی ایس سی او نے جاپانی دوا ساز کمپنی تاکیدا کے دو خوراک والے ڈینگو روک تھام کے ٹیکے 'کیوڈینگا' کو مارکیٹنگ اتھارٹی فراہم کر دی ہے۔ جرمنی میں واقع تاکیدا جی ایم بی ایچ کے ذریعے تیار کردہ اور تاکیدا بائیو فارماسیوٹیکلز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے درآمد کیے جانے والے اس ٹیکے کو چار سے 60 سال کی عمر کے افراد میں ڈینگو کی روک تھام کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ ملک بار بار ڈینگو کے پھیلنے والی وبا سے نبرد آزما ہے اور یہ بیماری اب ملک کے زیادہ تر حصوں میں مقامی شکل اختیار کر چکی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اس سال فروری کے آخر تک ڈینگو کے 6,927 معاملات اور 10 اموات درج کی جا چکی تھیں۔ تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ کم رپورٹنگ کی وجہ سے حقیقی اثر کافی زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ فی الحال عالمی سطح پر ڈینگو کے کل معاملات میں ہندوستان کا حصہ 30 فیصد سے زیادہ ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ منظوری ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور ضابطے کے احکام کے تحت ٹیکے کے معیار، تحفظ اور افادیت کے جائزے کے بعد دی گئی ہے۔ 'کیوڈینگا' ایک لائیو، ایٹینیوئیٹڈ ٹیٹراویلینٹ ڈینگو ٹیکہ ہے، جسے ریکومبیننٹ ڈی این اے تکنیک کا استعمال کر کے تیار کیا گیا ہے۔ اسے 0.5 ملی لیٹر کی دو سب کیوٹینیس خوراکوں کے طور پر تین مہینے کے وقفے پر دیا جاتا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ یہ منظوری برازیل، تھائی لینڈ اور سری لنکا سمیت آٹھ سے زیادہ ملکوں میں منعقدہ عالمی کلینیکل ٹرائلز کے اعداد و شمار کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں چار سے 60 سال کے لوگوں پر کیے گئے تین مرحلوں کے سیفٹی اسٹڈی پر مبنی ہے۔

# مجوزہ ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف مظاہرے میں

## حصہ لینے دہلی آ رہے کسانوں کو شمبھو بارڈر پر روکا گیا

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) مجوزہ ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف مظاہرے میں حصہ لینے کے لیے پنجاب سے دہلی آ رہے سینکڑوں کسانوں کو منگل کو شمبھو بارڈر پر روک دیا گیا۔ ہریانہ پولیس نے ناکہ بندی کر کے کسانوں کو ریاست میں داخل ہونے سے روک دیا ہے۔ کسان دیش بچاؤ مورچہ کے بینر تلے منعقدہ 'کسان مہاپنچایت' کے لیے قومی راجدھانی میں کسان گھاٹ جا رہے تھے، جہاں کسانوں اور کئی کسان تنظیموں کے نمائندوں نے مجوزہ تجارتی معاہدے کی مخالفت کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ کسان مزدور مورچہ کے لیڈر سرون سنگھ پندھیر نے کہا کہ اس اجلاس میں پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور ہماچل پردیش سے کسانوں کے شامل ہونے کی امید تھی۔ ان کے مطابق، اس احتجاجی مظاہرے کا مقصد مجوزہ معاہدے کے سبب زرعی شعبے اور دیہی معیشت پر پڑنے والے دور رس نتائج کو اجاگر کرنا تھا۔ کسان تنظیموں کا استدلال ہے کہ مجوزہ تجارتی نظام کے تحت زرعی درآمدات پر رکاوٹوں کو کم کرنے سے ہندوستانی کسانوں کو سستی غیر ملکی مصنوعات کا مقابلہ کرنا پڑے گا، جس سے کسانوں، زرعی مزدوروں، ڈیری کسانوں، مویشی پالنے والوں اور چھوٹے تاجروں پر اثر پڑے گا۔ انہیں یہ بھی ڈر ہے کہ یہ معاہدہ صرف زراعت تک محدود نہ رہ کر ڈیری، مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹل کامرس، ای کامرس، سرکاری خریداری، املاکِ دانش کے حقوق اور سروس سیکٹر تک بھی پھیل سکتا ہے۔ مظاہرین گروہوں نے مرکزی سرکار سے التجا کی ہے کہ وہ مجوزہ تجارتی معاہدے کو آگے نہ بڑھائے، کیونکہ یہ زراعت پر منحصر لاکھوں لوگوں کے روزگار کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکار مجوزہ معاہدے کو منسوخ کرے اور کسانوں نیز عام شہریوں کے مفادات کو ترجیح دے۔ مجوزہ تجارتی معاہدے کی مخالفت گزشتہ کئی ہفتوں سے پنجاب میں بڑھ رہی ہے، جہاں کئی کسان یونینوں نے معاہدے کے خلاف حمایت حاصل کرنے کے لیے مظاہروں اور موٹر سائیکل ریلیوں کا اہتمام کیا ہے۔ شمبھو بارڈر پر سکیورٹی کے انتظامات نے فروری 2024 کی یادیں تازہ کر دیں، جب ہریانہ پولیس نے تمام فصلوں پر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت کے مطالبے کے حق میں کسان یونینوں کے ذریعے شروع کیے گئے 'دہلی چلو' 2 مارچ کو روکنے کے لیے کئی جگہوں پر بیری کیڈ لگا کر پنجاب-ہریانہ سرحد کو سیل کر دیا تھا۔ اس تعطل کی وجہ سے بالآخر کسان ایک سال سے زیادہ عرصے تک شمبھو اور کھنوری سرحدوں پر ڈٹے رہے تھے۔

# طلبا کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے برلا سے ملے راہل

## ''طالب علموں کے مستقبل سے جڑے اس سنگین معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے''

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف مسٹر راہل گاندھی اور کچھ دیگر پارٹیوں کے اراکینِ پارلیمنٹ نے منگل کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کر کے طلبا کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ طالب علموں کے مستقبل سے جڑا سنگین موضوع ہے اور اس پر ایوان میں وسیع بحث ہونی چاہیے۔ مسٹر برلا سے ملنے گئے مسٹر گاندھی کے ساتھ دیگر لیڈروں میں سماج وادی پارٹی کے رکن دھرمیندر یادو، شیو سینا (یو بی ٹی) کے اروند ساونت اور ریوولیوشنری سوشلسٹ پارٹی (آر ایس پی) کے این کے پریم چندرن شامل تھے۔ مسٹر گاندھی نے لوک سبھا اسپیکر سے ملاقات کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے کہا کہ انہوں نے مسٹر برلا سے ایوان میں طالب علموں کے معاملے پر بحث کرانے کی درخواست کی، لیکن انہیں بتایا گیا کہ اس کے لیے سرکار سے بات کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو طالب علموں پر ہوئے مظالم اور امتحانی نظام سے جڑے بحران پر سرکاری جواب دہی طے کرنے کے لیے تفصیلی بحث کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علموں کے مستقبل سے

جڑے اس سنگین معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ طالب علموں پر لاٹھی چارج اور مار پیٹ کی جا رہی ہے، جو پوری طرح غلط ہے۔ ملک کے نوجوان تباہ ہو چکے تعلیمی نظام اور امتحانی نظام کے خلاف مظاہرہ کر رہے ہیں، لیکن وزیرِ اعظم نریندر مودی اس معاملے پر خاموش ہیں۔ انہیں طالب علموں سے معافی مانگنی چاہیے اور طالب علموں کے خلاف طاقت کا استعمال فوری طور پر بند کرانا چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک قابلِ قبول نہیں ہے۔ نوجوانوں کے سامنے مواقع کے تمام راستے تقریباً بند ہو چکے ہیں۔ صرف مسابقتی امتحانات کا راستہ بچا تھا، لیکن وہ نظام بھی برباد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف تعلیم کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ ملک کے نوجوانوں کے مستقبل کا سوال ہے۔ طالب علم صرف تعلیمی نظام کی شکایت نہیں کر رہے ہیں، بلکہ اپنے مستقبل کو لے کر بھی فکرمند ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ انہیں اپنے مستقبل کی کوئی امید دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس پورے معاملے کی اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان، مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ اور وزیرِ اعظم نریندر مودی کو استعفیٰ دینا چاہیے۔ انہوں نے دہرایا کہ طالب علموں کے مستقبل سے جڑے اس سنگین موضوع پر پارلیمنٹ میں وسیع بحث کرائی جانی چاہیے۔ کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی کال پر طالب علم تعلیمی نظام میں اصلاحات، نیٹ پیپر لیک اور وزیرِ تعلیم کے استعفیٰ کے مطالبے کو لے کر تحریک چلا رہے ہیں۔

### ماروتی سوزوکی اگست سے گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافہ کرے گی

نئی دہلی، 21 جولائی (ایجنسیز) ملک کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی ماروتی سوزوکی انڈیا نے بڑھتی ہوئی لاگت کا حوالہ دیتے ہوئے اگست سے اپنی گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے منگل کو اسٹاک ایکسچینج کو اطلاع دیتے ہوئے کہا، "پیداواری لاگت میں مسلسل اضافے کے پیشِ نظر کمپنی نے اپنے تمام ماڈلز کی قیمتوں میں زیادہ سے زیادہ 30 ہزار روپے تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئی قیمتیں اگست سے نافذ العمل ہوں گی۔ ماروتی سوزوکی نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران کمپنی نے لاگت کم کرنے کے مختلف اقدامات کے ذریعے مہنگائی کے اثرات کو محدود رکھنے کی کوشش کی۔ تاہم اب افراطِ زر کا دباؤ کافی بڑھ گیا ہے۔ اس کے علاوہ پیداواری لاگت کے حوالے سے بھی حالات سازگار نہیں رہے، جس کے باعث کمپنی بڑھتی ہوئی لاگت کا ایک حصہ صارفین پر منتقل کرنے پر مجبور ہوئی ہے۔

# تحقیق اور جدت طرازی کے لیے تحقیقی اداروں کے

## ساتھ قومی شاہراہوں کا ڈیٹا شیئر کرے گا این ایچ اے آئی

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے تحقیق اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) اور سی ایس آئی آر-سینٹرل روڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی آر آر آئی) جیسے سرکاری تحقیقی اداروں کے ساتھ قومی شاہراہوں سے متعلق ڈیٹا شیئر کرنے کا نیا خاکہ جاری کیا ہے۔ این ایچ اے آئی نے منگل کو بتایا کہ اس پہل کا مقصد سڑک کے بنیادی ڈھانچے اور ٹریفک مینجمنٹ سے جڑی تحقیق کو رفتار دینا، عمل کو آسان بنانا اور محفوظ، پائیدار اور کم لاگت قومی شاہراہوں کی ترقی میں جدت طرازی کو فروغ دینا ہے۔ این ایچ اے آئی کا کہنا ہے کہ نئے نظام کے تحت ہر تحقیقی تجویز کے لیے الگ الگ مفاہمت نامے (ایم او یو) کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس کے بجائے اہل تجاویز کا اندازہ این ایچ اے آئی کے مرکزی نظام کے ذریعے کیا جائے گا، جس سے منظوری کا عمل تیز ہوگا۔ اتھارٹی کے مطابق منظور شدہ تحقیقی منصوبوں کو ابتدائی مرحلے میں 2,000 کلومیٹر تک کی قومی شاہراہوں کا معیاری نمونہ ڈیٹا فراہم کیا جائے گا۔ اس سے ادارے پائلٹ پروجیکٹس چلا کر طریقۂ کار کا تجربہ اور تحقیقی نتائج کی افادیت کا مظاہرہ کر سکیں گے۔ این ایچ اے آئی نے کہا کہ ڈیٹا کی سکیورٹی اور رازداری کو یقینی بنانے کے لیے تمام اداروں کو رازداری کے معاہدے (این ڈی اے) پر دستخط کرنے ہوں گے۔ ڈیٹا کے تجارتی استعمال یا کسی تیسرے فریق کے ساتھ شیئر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ رازداری سے متعلق دفعات پروجیکٹ ختم ہونے کے بعد بھی تین سال تک نافذ رہیں گی۔ اتھارٹی کے مطابق تحقیق سے تیار ہونے والے پیٹنٹ، کاپی رائٹ اور دیگر املاکِ دانش حقوق پر این ایچ اے آئی اور متعلقہ تحقیقی ادارے کی مشترکہ ملکیت ہوگی۔

### رئیل اسٹیٹ کے سودے پانچ سہ ماہی کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے: رپورٹ

نئی دہلی، 21 جولائی (ایجنسیز) ملک میں رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں سرمایہ کاری کی سرگرمیاں اپریل تا جون 2026 کے دوران گزشتہ پانچ سہ ماہیوں کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ مارکیٹ ریسرچ کمپنی گرانٹ تھورنٹن انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق اپریل تا جون 2026 کی سہ ماہی کے دوران ملک میں رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری میں نمایاں تیزی دیکھی گئی۔ ادارہ جاتی سرمایہ کاروں نے رہائشی منصوبوں میں سرمایہ کاری کم کرتے ہوئے تجارتی جائیدادوں میں سرمایہ کاری میں اضافہ کیا۔

# جن دھن کھاتوں کی تعداد 58.63 کروڑ سے متجاوز، کل جمع رقم 3.08 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ

نئی دہلی، 21 جولائی (یواین آئی) حکومت نے منگل کو پارلیمنٹ میں بتایا کہ اس ماہ کے آغاز تک پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت کھولے گئے 58.63 کروڑ بینک کھاتوں میں کل جمع رقم 3.08 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ پہنچ گئی۔ خزانہ کے وزیرِ مملکت پنکج چودھری نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ بھی بتایا کہ وزیرِ اعظم جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) کے تحت یکم جولائی 2026 تک مجموعی طور پر 27.84 کروڑ اندراج، وزیرِ اعظم سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے تحت 58.78 کروڑ نیز اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) میں 30 جون تک مجموعی طور پر 9.29 کروڑ اندراج کرائے گئے تھے۔ اسی طرح وزیرِ اعظم مدرا یوجنا کے تحت 59.14 کروڑ قرضوں کی منظوری دی گئی جن میں کل منظور شدہ رقم 41.71 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقوں، خاص طور پر محروم اور خدمات سے محروم برادریوں کو بینکنگ، قرض اور بیمہ سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت نے اگست 2014 میں قومی مالیاتی شمولیت مشن (این ایم ایف آئی) کے تحت پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) شروع کی تھی۔ اس یوجنا کا مقصد بغیر بینک والے کو بینکنگ، غیر محفوظ افراد کو سکیورٹی اور مالی امداد سے محروم لوگوں کو قرض "فراہم کرنا ہے۔

# سکم میں سرنگ منہدم ہونے سے 9 مزدور ہلاک،

## کئی اب بھی پھنسے، امدادی کارروائیاں جاری

گینگ ٹوک، 21 جولائی (ایجنسیز) سکم کے نامچی ضلع کے سرڈنگ-جھولو نگے علاقے میں این ایچ پی سی کی تیستا اسٹیج-6 پن بجلی منصوبے کی زیرِ تعمیر سرنگ کا ایک حصہ منہدم ہونے سے کم از کم نو مزدور ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ حکام نے منگل کو بتایا کہ پیر کی دوپہر سرنگ منہدم ہونے کے بعد امدادی ٹیموں نے 16 مزدوروں کو بحفاظت باہر نکال لیا تھا۔ ریسکیو آپریشن پوری رات جاری رہا اور منگل کو بھی بلاتعطل جاری ہے۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ نامچی ضلعی انتظامیہ کو پیر کی رات دیر گئے اطلاع ملی تھی کہ سرنگ کا ایک حصہ گرنے کے باعث کئی مزدور اب بھی اندر پھنسے ہوئے ہیں۔

# ایران سے کشیدگی، امریکہ کے پیٹرولیم ذخائر 4 دہائیوں کی کم ترین سطح پر

واشنگٹن، 21 جولائی (ایجنسیز) ایران سے کشیدگی کے آغاز کے بعد سے امریکہ میں خام تیل کے ذخائر تیزی سے سکڑ کر 45 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئے۔ بینک آف امریکہ کے چارٹ کے مطابق ملک میں تیل کے 43 دن کی سپلائی باقی ہے، یہ سطح جولائی 1983 کے بعد سب سے کم ہے، جو امریکی توانائی سکیورٹی کے لیے ایک اہم اشارہ تصور کی جا رہی ہے۔ امریکی انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے تازہ اعداد و شمار اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ کمرشل اور اسٹریٹیجک ذخائر مسلسل دباؤ کا شکار ہیں، 10 جولائی تک کمرشل خام تیل کے ذخائر تقریباً 409.7 ملین بیرل ریکارڈ کیے گئے جو 5 سالہ اوسط سے قریباً 6 فیصد کم ہیں۔ اسی طرح اسٹریٹیجک پیٹرولیم ریزرو 18 جولائی تک گھٹ کر 316.5 ملین بیرل رہ گیا، جو اپریل 1983 کے بعد کم ترین سطح ہے۔ مجموعی طور پر امریکہ کے کل ذخائر تقریباً 730.8 ملین بیرل رہ گئے ہیں جو 4 دہائیوں کی کم ترین سطحوں میں شمار ہو رہے ہیں۔

# پاکستان کے کوئٹہ میں خاتون کے ہاں 5 بچوں کی پیدائش

کوئٹہ، 21 جولائی (یو این آئی) پاکستانی صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے ایک نجی اسپتال میں معجزانہ طور پر ایک شہری کے ہاں ایک ساتھ 5 بچوں کی پیدائش ہوئی ہے، جن میں 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے شامل ہیں۔ ڈاکٹرز کے مطابق تمام بچے صحت مند ہیں، تاہم پیدائش کے بعد نوزائیدہ بچوں کو طبی احتیاط کے پیشِ نظر 10 دن کے لیے خصوصی نگہداشت میں رکھا جائے گا۔ بچوں کے والد کے مطابق ان کے ہاں پہلے سے بھی 3 بچے موجود تھے، اور ان 5 بچوں کی پیدائش کے بعد اب ان کے کل بچوں کی تعداد 8 ہوگئی ہے۔ یکمشت 5 بچوں کی پیدائش پر اہلخانہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن کے رہائشی عدنان شیخ نامی شخص کی بیوی نے بیک وقت پانچ بچوں کو جنم دیا تھا۔ ڈاکٹرز کے مطابق پانچوں بچے 29 ہفتوں کی حمل کے بعد قبل از وقت پیدا ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ بنوں میں بھی گزشتہ سال ایک خاتون کے ہاں 5 بچے پیدا ہوئے تھے جن میں تین بیٹے اور بیٹیاں شامل تھیں۔ جبکہ پشاور میں بھی پچھلے سال خاتون کے ہاں بیک وقت تین بچیوں اور دو بچوں کی پیدائش ہوئی تھی۔

# عمان میں سوشل میڈیا صارفین کے لیے سخت وارننگ، 3 سال قید کی سزا

مسقط، 21 جولائی (یو این آئی) عمان میں سوشل میڈیا صارفین کے لیے سخت وارننگ جاری کردی گئی، نجی تصاویر یا چیٹس شیئر کرنے پر 3 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عمان کی پبلک پراسیکیوشن نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی شخص کی نجی تصاویر، ویڈیوز، گفتگو یا ذاتی معلومات اس کی اجازت کے بغیر شیئر کرنا قابلِ سزا جرم ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ عمان کے سائبر کرائم قانون کے تحت کسی شخص کی تصاویر یا ویڈیوز اس کی اجازت کے بغیر بنانا، ریکارڈ کرنا، محفوظ کرنا، کاپی کرنا، منتقل کرنا یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنا جرم ہے۔ پبلک پراسیکیوشن نے واضح کیا کہ کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے تصاویر، ویڈیوز، آڈیو کلپس، تبصرے یا دیگر معلومات آن لائن شائع کرنا بھی ممنوع ہے، چاہے وہ مواد حقیقی ہی کیوں نہ ہو۔ حکام نے کہا کہ قانونی ذمہ داری "شیئر" کا بٹن دبانے سے پہلے ہی شروع ہو جاتی ہے، کیونکہ بظاہر معمولی آن لائن سرگرمی بھی سنگین قانونی نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ پبلک پراسیکیوشن نے متحدہ عرب امارات سمیت دیگر ممالک سے عمان آنے والے مسافروں کو بھی خبردار کیا ہے کہ وہ ملک کے سخت ڈیجیٹل پرائیویسی قوانین کا احترام کریں، کیونکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ عمان کے رائل ڈکری 61/2026 کے تحت نافذ سائبر کرائم قانون کی دفعہ 36 کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں کو 3 سال تک قید، 5 ہزار عمانی ریال تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ حکام نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی کی نجی گفتگو یا کالز کو اجازت کے بغیر ریکارڈ کرنا، نشر کرنا یا افشا کرنا بھی جرم ہے اور اس پر بھی یہی سزائیں لاگو ہوں گی۔

# اسرائیل کی جانب سے عالمی این جی اوز کی جانچ پڑتال کا انکشاف

تل ابیب، 21 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی حکومتی دستاویز میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیل نے 2013ء میں دنیا بھر کے 150 سے زائد فلاحی اور انسانی امدادی اداروں کی معلومات جمع کیں اور بعض اداروں کو اسرائیل مخالف یا بی ڈی ایس (بائیکاٹ، سرمایہ نکالنے اور پابندیوں کی تحریک) سے وابستہ قرار دیا۔ الجزیرہ کو حاصل ہونے والی اسپریڈ شیٹ میں اداروں کے سربراہان، پتے، فون نمبرز، ای میلز اور شعبہ کار کے ساتھ تبصروں کا بھی اندراج تھا، ان تبصروں میں بعض اداروں کو اسرائیل کا ناقد'، 'اسرائیل مخالف مہم میں سرگرم' اور بی ڈی ایس میں انتہائی فعال' قرار دیا گیا۔ دستاویز کے مطابق آکسفیم پر عالمی سطح پر بی ڈی ایس سرگرمیوں میں حصہ لینے اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی منظوری کے بغیر منصوبوں کی حمایت کا الزام لگایا گیا۔ آکسفیم نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ بی ڈی ایس تحریک کی حمایت نہیں کرتا تاہم اسرائیلی آبادکاریوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی سمجھتا ہے۔ اسرائیلی انسانی حقوق تنظیم گیشا کی سربراہ تانیا ہاری نے کہا کہ یہ نگرانی سکیورٹی نہیں بلکہ فلسطینیوں کے لیے امدادی کام کرنے والے اداروں کی مسلسل نگرانی کا ثبوت ہے۔ رپورٹ کے مطابق کئی تبصروں کا ماخذ اسرائیلی ادارہ این جی او مانیٹر تھا جسے ماہرین نے فلسطین نواز سرگرمیوں پر نظر رکھنے والا دائیں بازو کا ادارہ قرار دیا۔ کنگز کالج لندن کی محقق میسون سکریہ نے کہا کہ 2013ء میں اسرائیل کو بی ڈی ایس تحریک کے بڑھتے ہوئے اثرات کا احساس ہونا شروع ہو گیا تھا، اسی لیے مختلف اداروں کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جا رہی تھیں جو ممکنہ طور پر بعد میں 2017ء میں بی ڈی ایس حامیوں کے اسرائیل میں داخلے پر پابندی کے قانون کی بنیاد بنیں۔ یورپی قانونی معاونت مرکز کے ڈائریکٹر جیووانی فاسینا کے مطابق اسرائیل 2011ء سے بی ڈی ایس کے خلاف قوانین بنا رہا تھا اور یہ دستاویز تنظیموں اور افراد کی بلیک لسٹنگ کے عمل کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔ دستاویز میں ڈین چرچ ایڈ، نارویجین ریفیوجی کونسل، میڈیکل ایڈ فار فلسطینی، ورلڈ وژن انٹرنیشنل، میڈیکو انٹرنیشنل اور دیگر کئی اداروں کا بھی ذکر موجود ہے۔ میڈیکو انٹرنیشنل نے کہا کہ وہ بی ڈی ایس تحریک کی حمایت نہیں کرتا تاہم بائیکاٹ کی حمایت کرنے کے حق کا دفاع ضرور کرتا ہے۔ دوسری جانب فلسطین یکجہتی ایسوسی ایشن سویڈن نے کہا کہ وہ بی ڈی ایس تحریک کی حمایت پر آج بھی قائم ہے اور اسے فلسطینی عوام کے حقوق کے حصول کا مؤثر ذریعہ سمجھتی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اکتوبر 2023ء میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد اسرائیل نے امدادی سامان کی ترسیل، غیر ملکی امدادی کارکنوں اور ڈاکٹروں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کیں جبکہ 37 امدادی اداروں سے غزہ میں کام جاری رکھنے کے لیے اپنے فلسطینی ملازمین کی ذاتی معلومات بھی طلب کیں۔

# امریکہ ایران کشیدگی میں کمی کی امید سے خام تیل کی قیمت کم ہوگئی

لندن، 21 جولائی (یو این آئی) امریکہ اور ایران میں جنگ بندی کی سفارتی کوششوں کے باعث بین الاقوامی مارکیٹوں میں خام تیل کی قیمتیں کمی کے بعد 88.52 ڈالر فی بیرل پر آ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں جاری شدید کشیدگی کے درمیان جنگ بندی کی سفارتی کوششوں کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی جانب سے کہا گیا کہ ثالثی کرنے والے ممالک دونوں فریقین کو 10 روزہ جنگ بندی پر آمادہ کرنے کے لیے متحرک ہیں، جس کے اثرات آئل مارکیٹ پر بھی دیکھے جا رہے ہیں۔ عالمی مارکیٹ میں خام تیل کے دونوں بڑے بینچ مارکس میں کاروباری روز کے دوران اتار چڑھاؤ کے بعد کمی دیکھی گئی، برینٹ خام تیل کی قیمت میں 0.78 فیصد کی معمولی کمی کے بعد 88 ڈالر 52 سینٹ فی بیرل پر آ گئی ہے۔ اسی طرح امریکی خام تیل کی قیمت بھی 0.39 فیصد گرنے کے بعد 82 ڈالر 15 سینٹ ($82.15) فی بیرل پر ٹریڈ کر رہی ہے۔ ماہرینِ معاشیات کا کہنا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جنگی صورتحال کے باعث سپلائی معطل ہونے کے خدشات بدستور موجود ہیں، تاہم 10 روزہ جنگ بندی کے لیے جاری حالیہ مذاکرات نے مارکیٹ کو کسی بڑے ہنگامی اچھال سے روک رکھا ہے اور قیمتوں میں معمولی کمی اور استحکام کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔

# حوثیوں کی دھمکیوں نے اقوام متحدہ کو تشویش میں مبتلا کر دیا

نیو یارک، 21 جولائی (ایجنسیز) حوثی باغیوں کی بحیرہ احمر کی ناکہ بندی کی دھمکیوں پر اقوام متحدہ نے اظہار تشویش کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے پیر کے روز مشرقِ وسطیٰ میں دوبارہ شروع ہونے والی کشیدگی، سعودی عرب اور بحری جہاز رانی کی آزادی کے خلاف حوثیوں کی حالیہ دھمکیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس سے پورے خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یو این ترجمان اسٹیفن دوجارک نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انھیں حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب پر "سمندری ناکہ بندی" عائد کرنے کی دھمکیوں پر تشویش ہے، کیوں کہ اس کے نتیجے میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے، ایندھن کی فراہمی متاثر ہو سکتی ہے، اور عالمی معیشت پر مزید منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اسٹیفن دوجارک نے کہا "یہ واضح طور پر ایک اور اہم گزرگاہ ہے۔ ہم پہلے ہی آبنائے ہرمز کی تقریباً بندش کے اثرات دیکھ رہے ہیں اور یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ اس کے عالمی معیشت پر کس قدر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ شہریوں کی ضروریات سے متعلق اہم تنصیبات، جن میں اسپتال اور پانی کی فراہمی کا نظام شامل ہیں، ہر صورت محفوظ رہنے چاہییں۔ انھوں نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کا احترام کریں، جن میں امتیاز، تناسب اور احتیاط کے اصول شامل ہیں۔ انھوں نے خبردار کیا کہ اگر دوبارہ کوئی بحران پیدا ہوا تو اس سے اقوام متحدہ کی انسانی امداد کی ترسیل، امن مشنوں کے لیے سامان کی فراہمی، عالمی تجارت اور توانائی کی تجارت متاثر ہو سکتی ہے۔

# چلی میں بارشوں سے تباہی، 10 افراد ہلاک

سانتیاگو، 21 جولائی (ایجنسیز) چلی میں دو دہائیوں کی شدید ترین بارشوں نے تباہی مچا دی جس کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق شدید بارشوں اور سیلاب سے ایک ہزار سے زائد مکانات تباہ ہو گئے جبکہ سڑکیں اور پل بری طرح متاثر ہوئے۔ صورتحال کے پیشِ نظر حکام نے شمالی اور وسطی چلی میں ہنگامی حالت نافذ کر دی ہے۔ بارشوں اور سیلاب کے باعث ملک بھر میں نظامِ زندگی شدید متاثر ہوا ہے اور متعدد علاقوں میں اسکولوں کی کلاسز معطل کر دی گئی ہیں۔ بجلی کے نظام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے نتیجے میں زیادہ تر جنوبی حصوں میں تقریباً 2 لاکھ 57 ہزار افراد بجلی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، ریاست کی ملکیتی کان کنی کمپنی کوڈیلکو' نے طوفان کے باعث اپنی اینڈینا' کان پر سطحی کام عارضی طور پر روک دیا ہے۔ حادثات میں ہلاک ہونے والوں میں ایک مزدور بھی شامل ہے جو جنوبی قصبے نیگریٹے میں سڑک صاف کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ تیموکو میں چھت کی صفائی کے دوران گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوا، جبکہ دارالحکومت سانتیاگو میں ایک اور شہری کرنٹ لگنے سے ہلاک ہو گیا۔

# ایران کو قتل ہونے والے ہر امریکی فوجی کے بدلے کئی گنا زیادہ قیمت چکانی پڑے گی: ٹرمپ

واشنگٹن/۲۱ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز ایران کو دھمکی دی ہے کہ قتل ہونے والے ہر امریکی فوجی کے بدلے اسے کئی گنا زیادہ قیمت چکانی پڑے گی۔ یہ دھمکی واشنگٹن کی جانب سے ہفتے کے آخر میں کارروائیوں کے دوران مزید تین فوجیوں کی ہلاکت اور

چوتھے فوجی کے لاپتہ ہونے کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے۔ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ جب بھی ایران کسی امریکی فوجی کو قتل کرے گا، اسے اس کی کئی گنا زیادہ قیمت چکانی پڑے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ، جوائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین ڈینیئل کین اور تمام فوجی کمانڈروں کو اس ہدایت سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس سے قبل ان دو فوجیوں کی شناخت کا اعلان کیا تھا جو گزشتہ ہفتے ایران کے ساتھ امریکی جنگ کے دوران ایک فوجی آپریشن میں مارے گئے تھے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ فرسٹ لیفٹیننٹ ٹائلر جیمز فہان، عمر 25 سال، تعلق ایوا بیچ، ریاست ہوائی سے اور خاتون فوجی ازابیلا گونزالیس، عمر 19 سال، تعلق کیرولٹن ریاست ٹیکساس سے، اردن میں ہلاک ہوئے جہاں وہ داعش کے خلاف ایک امریکی مشن کی معاونت کر رہے تھے۔ ان کی ہلاکت کے حالات ابھی واضح نہیں ہو سکے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے ہفتے کے روز اعلان کیا تھا کہ اردن میں ایرانی بیلسٹک میزائلوں اور ڈرون حملوں کے خلاف دفاع کے دوران دو فوجی ہلاک ہوئے اور سینٹرل کمانڈ نے اتوار کو یہ بھی اعلان کیا کہ ہفتے کے روز شمالی عراق میں مار گرائے گئے ایک ایرانی ڈرون کے غیر پھٹنے والے گولہ بارود کے کنٹرولڈ دھماکے کے نتیجے میں ایک امریکی فوجی ہلاک ہو گیا۔ ایک اور فوجی معمولی زخمی ہوا جس کا طبی علاج جاری ہے۔ امریکی فوج نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ میں ہلاکتوں کی کل تعداد 17 ہو گئی ہے۔ دوسری جانب ایران نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ ایک ہمہ گیر جنگ میں ہے۔ امریکہ نے ایران پر اپنے حملوں کا دائرہ وسیع کر دیا ہے اور اس کی بمباری خلیج کے شہر بوشہر تک پہنچ گئی ہے جہاں ایک نیوکلیئر پاور پلانٹ موجود ہے۔ تہران نے خلیجی ملکوں اور اردن کو نشانہ بنانا جاری رکھا اور آبنائے ہرمز میں تیل کے دو ٹینکروں پر حملے کی ذمہ داری قبول کی۔ ایرانی میڈیا نے بتایا کہ ملک کے جنوب مغرب میں واقع شہر بوشہر میں کئی مقامات کو امریکی بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک مقامی اہلکار نے بتایا کہ فضائی حملے میں صوبہ بوشہر کے شہر خورموج میں دو فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی ٹیلی ویژن نے بعد میں صوبہ فارس کے ڈپٹی گورنر کے حوالے سے بتایا کہ ایک امریکی فضائی حملے نے ملک کے وسط میں واقع شہر شیراز کے ایک علاقے کو نشانہ بنایا، جس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ صورتحال قابو میں ہے۔

## Court of Principal District Judge, Srinagar

**Present: Mr. Haq Nawaz Zargar**

1. Shameema Bano
D/o: Late Ghulam Ahmad Mir
Wd/o: Habibullah Sheikh
R/o: Naqashpora Barbarshah, Srinagar
2. Nasreea Akhter
D/o: Late Ghulam Ahmad Mir
W/o: Zahoor Ahmad Sheikh
R/o: Hamdania Colony, Bemina, Srinagar
3. Aijaz Bashir
C/o: Bashir Ahmad Banday
R/o: Maharaja Bazar, Lal Chowk, Srinagar

Petitioners

Versus

Public at Large

(Respondents)

In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

**Notice to Public at Large**

Whereas, the petitioner(s) filed the above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 17,90,000/- (Rupees Seventeen Lakh Ninety Thousand only) standing in the name of deceased namelyAbdul Rashid Mir S/o Ghulam Ahmad Mir R/o Gurubazar Kanikadal , Srinagar, who died on 03.05.2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 19.08.2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this proclamation, that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 19.08.2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 18.07.2026.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

**(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id: mechhospsgr@jk gov.in)**

Subject: 1.Comprehensive Maintenance Contract (CMC) for Thyssenkrupp make lift installed at IPD SMHS Hospital Srinagar.
2. Comprehensive Maintenance of G plus 5 13 Passenger and 13 passenger Lifts at SPS Library for the Year 2026-27
Ref :-1. This office e- NIT no: M&HDS/TS /2026-27/24/e-tendering, Dated:-17.06.2026
2. This office NIT No: M&HDS/TS /2026-27/29/e-tendering, Dated: -29.06.2026.

**EXTENSION**

In view of No/Poor response, the critical dates of above subject work tendered vide above referred e-NIT are extended as follows: -

| S.No | Description | Date and Time |
|---|---|---|
| 1. | Last Date of Bid Submission | 25.07.2026 (13:00 hrs) |
| 2. | Date of Bid Opening | 25.07.2026 (15:00 hrs) |

All other terms and conditions shall remain same.

**Sd/-Executive Engineer,**
**Mechanical & Hospitals Division,**
**Srinagar**
**No: M&HDS/TS/2339-43,Dated:21-07-2026**
**DIPK-3525-26 Dated 21-7-2026**

Government of Jammu & Kashmir

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION ANANTNAG

**NOTICE INVITING E-TENDERS**

**Notice Inviting short term E-Tenders-NIT No.10of 2026-27**

For and on behalf of Lt. Governor of J and K U.T, e-tenders on percentage basis are invited in Single cover system from approved and eligible contractors registered with J&KU.T Govt. for the following works: -

| S.NO. | NAME OF WORK | Estt Cost (Rs in lacs) | Earnest Money (EMD) Rs | Time for completion | Class of Contract | Cost of Tender document (Rs) | Major Head of Account | Tender opening authority |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Irrigation Ladh at Bunbagh Peth Dialgam | 1.80 | 5400/= | 05 days | DEE | 200/- | District Capex (PRI Grants) | Ex. Engineer |

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria , specifications , bill of quantities (BOQ) set to terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website.www.jktenders.gov.in from :-

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1. | Publishing date | 21.07.2026 | 06.00PM |
| 2. | Download Date Starts | 21.07.2026 | 06.00PM |
| 3. | BID Submission Date Starts | 21.07.2026 | 06.00PM |
| 4. | BID Submission Date Ends | 31.07.2026 | 06.00 PM |
| 5. | Date of opening of tenders | 01.08.2026 | 10:00 AM |

The bids shall be deposited in electronic format on the website www.jktenders.gov.in and The bids uploaded shall be opened online on above mentioned date by the Executive Engineer Irrigation Division Anantnag in presence of the bidders who may wish to be present. In case of holiday or office happening to be closed on the basis of opening of the bid, the same will be opened on the next working day at the same time and venue.

1. Bidders must ensure to upload scanned copies (on 100dpi) of all necessary documents like Cost of Tender document in the form of Treasury Challan in favour of Executive Engineer Irrigation Division Anantnag / latest GST clearance certificate(GSTR-3B and GSTR-1) /Registration card duly renewed along with Verification/BID Security in the form of EMD as per above. And Additional performance security as per below (2). (EMD CDR and Additional Performance Security CDR shall be deposited separately for each item of work). The date of CDR/FDR/BG should be between the date of start of bid and bid submission end date. After opening of tenders online, the 1st lowest bidder shall be asked to deposit the CDR/FDR/additional performance security pledged to tender receiving authority and other documents in original. The CDR/ FDR / additional performance security and other documents in original shall be deposited within two Days positively after opening of tenders. The EMD in the shape of CDR/FDR of the successful bidder will be retained as performance security deposit till expiry of defect liability period, whereas the EMD of unsuccessful bidders will be returned latest by 30 days after award of the contract. The check list of documents for cover 1st is attached with the NIT & bidders are advised to recheck the uploaded documents as per the Check list.
2. Additional Performance Security is to be uploaded by the bidder at the time of bid submission in the shape of CDR/FDR/BG as per the Circular issued by the Finance Department vide No.FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 if the bid percentage is below 10% . The additional performance guarantee/security shall be treated as a part of performance security.
3. The CDR/APS/FDR/Security Deposit uploaded during tendering shall be properly verified from the issuing bank before awarding the contract. Furthermore if at any stage the CDR/APS/FDR/Security Deposit are found to be false/or forged/fraudulent, action as warranted under rules shall be initiated against the contractor as laid down in Procurement of Manual of works GFR 2017 besides blacklisting the contractor from tendering process.
4. If the successful bidder is seriously unbalanced or front loaded in the opinion of the Tender Opening Committee. The Tender opening Committee may in such cases seek written clarifications from the bidder, including detailed price analyses of its bid price in relation to scope, schedule, resources mobilization, allocation of risks and responsibilities and any other requirements of the bid's documents besides Additional Performance Security as per above breakup. If, after evaluating the price analyses , procuring entity determines that the bidder has substantially failed to demonstrate its capability to deliver the contract at the offered price, the Tender Opening Committee may reject the bid/proposal. A bid which contains several items in Bill of Quantities which are unrealistically priced low and which cannot be substantiated satisfactorily by the bidder may be rejected as non-responsive.
5. Contractor / Bidder who fails to submit the CDR/FDR / Treasury Challan as required, their EMD will be forfeited besides they will be barred/prohibited from participating in the Tendering process for a period of Six Months (06 Months) in the first instance. Their online uploaded tenders will not be considered for the said period.
6. Contractor who shall be allotted the work has to start the work within the stipulated time period after the date of allotment as the work is of very important nature.
7. The department shall not be responsible for delay in online submission of bids due to any reason what so ever.
8. The tenders shall remain valid for 90 days.(Ninety Days )
9. As soon as the contract is fixed with the successful bidder, he has to enter into an agreement with the department.
10. The earnest money shall be forfeited if:-a. Any bidder withdraws his bid during the period of bid validity or makes any modification in terms & condition of the bid. b. The successful bidder fails to execute an agreement with the department within 10 days after fixation of contract.

**Sd/-**
**Executive Engineer**
**Irrigation Division Anantnag**

**No. IDA/2335-57 Dated: 21/07/2026**
**DIPK No:-3501-26 Dated 21-7-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار۲۲جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۷صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

## (اقوال ذریں)

اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھیں، کامیابی آپ کا انتظار کر رہی ہے۔شیرل سینڈ برگ

## احتیاط ہی سب سے بڑا تحفظ

جموں وکشمیر ایک بار پھر قدرتی آزمائش کے دہانے پر کھڑا ہے۔محکمہ موسمیات نے آئندہ تین دنوں کے دوران خطے میں معتدل سے انتہائی شدید بارشوں کی پیش گوئی کرتے ہوئے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ کئی علاقوں میں فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ، پتھروں کے گرنے، ندی نالوں میں اچانک طغیانی اور نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔محکمہ نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، دریاؤں، ندی نالوں، جھیلوں اور دیگر آبی ذخائر کے قریب جانے سے احتراز کریں اور صرف انتہائی ضروری صورت میں ہی گھروں سے نکلیں۔

گزشتہ چند ہفتوں کے دوران جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع، بالخصوص پونچھ، راجوری، ڈوڈہ، اور وادی کشمیر کے بعض علاقوں میں موسلادھار بارشوں نے جس طرح جان ومال کا نقصان پہنچایا، وہ ہمارے لیے ایک واضح سبق ہے۔متعدد قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، مکانات، سڑکیں، پل اور زرعی زمینیں متاثر ہوئیں جبکہ کئی خاندان آج بھی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ایسے حالات میں محکمہ موسمیات کی تازہ وارننگ کو معمول کی اطلاع سمجھنے کے بجائے سنجیدگی سے لینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

خوش آئند امر یہ ہے کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ نے اس بار پہلے سے ہی احتیاطی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔تمام اضلاع میں خصوصی کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں عوام کو فوری مدد فراہم کی جا سکے۔حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، ریسکیو ٹیموں، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس، محکمہ صحت، بجلی، پی ایچ ای اور دیگر متعلقہ اداروں کو الرٹ رکھا گیا ہے۔کئی اضلاع میں تعلیمی اداروں کو مزید چند دن کے لیے بند رکھنے کا فیصلہ بھی اسی احتیاطی حکمت عملی کا حصہ ہے تاکہ بچوں کی جانوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھا جا سکے۔سری نگر کی ڈل اور نگین جھیلوں میں شکارا سروس کو عارضی طور پر معطل کرنا بھی ایک دانشمندانہ اقدام ہے کیونکہ خراب موسم میں آبی سرگرمیاں جان لیوا ثابت ہوسکتی ہیں۔

تاہم یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ صرف سرکاری اقدامات کسی بڑے حادثے کو روکنے کے لیے کافی نہیں ہوتے۔قدرتی آفات کے دوران عوام کا ذمہ دارانہ رویہ ہی سب سے مؤثر حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ سیلابی ریلوں، ندی نالوں یا تیز بہاؤ والے دریاؤں کے کنارے محض ویڈیوز بنانے یا صورتحال دیکھنے کے لیے پہنچ جاتے ہیں۔بعض نوجوان اپنی جان خطرے میں ڈال کر سیلابی پانی میں اترنے یا سیلفیاں لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ایسے غیر ذمہ دارانہ رویے کئی مرتبہ ناقابل تلافی سانحات کا سبب بن چکے ہیں۔

عوام کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ خبروں اور افواہوں پر یقین کرنے کے بجائے صرف محکمہ موسمیات، ضلعی انتظامیہ اور سرکاری اداروں کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔اگر کسی علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ یا سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہو تو وہاں سفر سے مکمل اجتناب کیا جائے۔پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگ بارش کے دوران غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں اور اگر کسی مقام پر زمین میں دراڑیں، پتھروں کے کھسکنے یا پانی کے بہاؤ میں غیر معمولی اضافہ محسوس ہو تو فوری طور پر محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔

کسانوں، باغبانوں اور مزدور طبقے کو بھی خصوصی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔بجلی کے کھمبوں، ٹرانسفارمروں اور ٹوٹی ہوئی برقی تاروں سے دور رہنا چاہیے کیونکہ بارش کے دوران کرنٹ لگنے کے حادثات بھی پیش آسکتے ہیں۔والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ندی نالوں، جھیلوں اور بارش کے پانی میں کھیلنے سے سختی سے روکیں۔سیاحوں کو بھی چاہیے کہ وہ ایڈونچر کے شوق میں خطرناک مقامات کا رخ نہ کریں بلکہ مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔

قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، لیکن بروقت منصوبہ بندی، مؤثر انتظامات اور عوامی تعاون سے ان کے نقصانات کو ضرور کم کیا جا سکتا ہے۔آئندہ تین دن ہر شہری کے لیے امتحان کی گھڑی ہیں۔اگر ہم احتیاط، صبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور دوسروں کی مدد کو اپنا فرض سمجھیں تو یقیناً بڑے سانحات سے بچا جا سکتا ہے۔یہ وقت خوف پھیلانے کا نہیں بلکہ بیداری، احتیاط اور اجتماعی ذمہ داری کا ہے۔ہر شہری کی جان قیمتی ہے، اور چند لمحوں کی لاپروائی پوری زندگی کا پچھتاوا بن سکتی ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جموں وکشمیر کو ہر آفت سے محفوظ رکھے،

# عالمی منظرنامے میں اردو زبان
# ایک تحقیقی مطالعہ

ڈاکٹر آر عبدالحمید
پی ایچ ڈی اسکالر اردو فوک۔لور
(شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی)

اردو زبان برصغیر کی تہذیبی تاریخ کی پیداوار ہونے کے ساتھ ساتھ عصرِ حاضر میں ایک عالمی زبان کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ہجرت، نوآبادیاتی تاریخ، علمی اور ادبی روایت اور جدید ڈیجیٹل ذرائع نے اردو کو جغرافیائی حدود سے نکال کر عالمی تناظر میں متعارف کرایا۔ یہ تحقیقی مقالہ اردو زبان کے تاریخی ارتقاء، عالمی پھیلاو، ادبی وفکری اثرات، تعلیمی و ڈیجیٹل کردار اور درپیش چیلینجز کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ پیش کرتا ہے۔مقالے کا مقصد اردو کی عالمی حیثیت کو ایک علمی فریم ورک میں واضح کرنا اور مستقبل کے امکانات کی نشاندہی کرنا ہے۔

1۔تمہید:۔ زبانیں محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں ہوتیں، بلکہ تہذیبی شناخت، فکری روایت اور سماجی تاریخ کی نمائندہ ہوتی ہیں۔اردو زبان اپنی ہمہ گیری، لسانی لچک اور فکری وسعت کے باعث ایک ایسی زبان ہے جس نے مختلف تہذیبوں کو باہم مربوط کیا۔ موجودہ عالمی نظام میں جہاں ثقافتی سرحدیں مدھم ہو رہی ہیں، اردو زبان کا مطالعہ بطور عالمی زبان ایک اہم تحقیقی ضرورت بن چکا ہے۔

2۔اردو زبان کا تاریخی پس منظر:۔اردو کی تشکیل برصغیر کے سماجی اور ثقافتی میل جول کا نتیجہ ہے۔ عربی، فارسی، ترکی اور مقامی ہند آریائی زبانوں کے اشتراک سے اردو نے ایک جامع لسانی ڈھانچہ اختیار کیا۔ ابتداء میں یہ لشکری اور شہری زبان کے طور پر ابھری، پھر دربار، ادب اور عوامی سطح پر فروغ پائی گئی۔اس تاریخی ارتقاء نے اردو کو قبولیت اور تطبیق کی غیر معمولی صلاحیت عطا کی۔

3۔اردو کا عالمی پھیلاو:۔تقسیم ہند کے بعد اردو زبان کی جغرافیائی حدود محدود ہونے کے بجائے وسیع ہوئیں۔مہاجرت کے نتیجے میں اردو بولنے والے افراد ایشیا، یوروپ، امریکہ، افریقہ اور آسٹریلیا میں آباد ہوئے۔ان طبقات میں اردو کو گھریلو زبان سے بڑھا کر صحافتی اور تعلیمی زبان کے طور پر برقرار رکھا۔

عالمی سطح پر اردو کے فروغ میں درج ذیل عوامل نمایاں ہیں:* ادبی انجمنیں اور ثقافتی مراکز *اردو اخبارات و جرائد *ریڈیو، ٹی وی اور ڈیجیٹل پلاٹ فارم

4۔اردو ادب اور فکری اثرات:۔اردو شاعری اور نثر نے عالمی سطح پر انسانی اقدار، سماجی انصاف، تصوف اور مزاحمتی فکر کو متعارف کرایا۔ اردو ادب کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہوا، جس سے یہ عالمی ادب کا حصہ بنا۔ اردو کی شعری روایت نے مشرق ومغرب کے فکری مکالمے میں اہم کردار ادا کیا، جب کہ نثر نے نوآبادیاتی تجربات اور جدید سماجی مسائل کو موثر انداز میں بیان کیا۔

5۔تعلیمی وتحقیقی تناظر:۔دنیا کی متعدد جامعات میں اردو کو بطور مضمون یا تحقیق کے شعبے کے طور پڑھایا جا رہا ہے۔ جنوبی ایشیائی مطالعات، اسلامیات اور تقابلی ادب میں اردو تحقیق کا ایک اہم وسیلہ بن چکی ہے۔ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح پر اردو کے لسانی، ادبی اور تاریخی پہلوو؟ں پر تحقیقی کام ہو رہا ہے، جو اس کی عالمی علمی حیثیت کو مضبوط بناتا ہے۔

6۔ڈیجیٹل عہد میں اردو:۔ڈیجیٹل ٹکنالوجی نے اردو کو نئی جہت عطا کی ہے۔ یونی کوڈ رسم الخط، سوشیل میڈیا، آن لائن لائبریریاں اور ڈیجیٹل اشاعت نے اردو کو عالمی قارئین تک پہنچایا۔ یوٹیوب، بلاگز اور پوڈ کاسٹس پر اردو مواد نئی نسل میں زبان کے فروغ کا موثر ذریعہ بن رہا ہے۔ یہ ڈیجیٹل موجودگی اردو کے مستقبل کے لیے نہایت اہم ہے۔

7۔درپیش چیلنجز:۔اردو زبان کو عالمی سطح پر بعض مسائل کا سامنا ہے،جن میں: رسمی تعلیم میں محدود استعمال سائنسی و تکنیکی اصطلاحات کی کمی نئی نسل کا انگریزی اور دیگر عالمی زبانوں کی طرف بڑھتا رجحانیہ چیلنجز اس بات کے متقاضی ہیں کہ اردو کو جدید علوم وٹکنالوجی سے ہم آہنگ کیا جائے۔

8۔ امکانات اور مستقبل:۔ اردو کی تہذیبی وسعت اور ادبی طاقت اسے عالمی مکالمے کی ایک مضبوط زبان بنا سکتی ہے۔اگر تعلیمی منصوبہ بندی، ترجمہ نگاری اور ڈیجیٹل سرمایہ کاری پر توجہ دی جائے تو اردو نہ صرف اپنی بقاء بلکہ عالمی اثر و رسوخ میں بھی اضافہ کر سکتی ہے۔

9۔نتیجہ:۔تحقیقی مطالعہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ اردو زبان ایک زندہ، متحرک اور عالمی امکانات کی حامل زبان ہے۔اس کی تاریخی جڑیں، ادبی روایت اور جدید ڈیجیٹل موجودگی اسے عالمی منظر نامے میں ایک منفرد مقام عطا کرتی ہیں۔اردو کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ رکھتے ہوئے اس کی تہذیبی روح کو محفوظ رکھا جائے۔

(References)حوالہ جات:۔
1۔مسعود حسن خان، مقدمہ تاریخ زبان اردو 2۔جمیل جالبی، تاریخ ادب اردو 3۔فرمان فتح پوری، اردو نثر کا فکری پس منظر 4۔رشید حسن خان، اردو زبان اور رسم الخط 5۔مختلف عالمی جامعات کے اردو تحقیقی جرائد

**************

48, Hameed Mansion, 5th Cross,
Kanakanagar.
R.T. Nagar Post,
560032-Bangalore
7829343838Mob
drhameedphd@gmail.comEmail

# زندگی کی تین اٹل حقیقتیں
# وقت، بخت اور تخت

تحریر:مختار علی نوہار

یہ تینوں چیزیں زندگی میں کبھی ایک جیسی نہیں رہتیں۔وقت بدلتا ہے، حالات بدلتے ہیں، اور وہ مقام بھی بدل جاتا ہے جسے ہم ہمیشہ کے لیے اپنا سمجھ بیٹھتے ہیں۔اکثر انسان اپنی کامیابی، طاقت یا خوشحالی کو مستقل سمجھ لیتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وقت کا پہیہ مسلسل گھومتا رہتا ہے۔آج جو عروج پر ہے، وہ کل آزمائش میں بھی آ سکتا ہے، اور جو آج مشکل میں ہے، اس کے لیے بھی آسانی کا دروازہ کھل سکتا ہے۔یہی زندگی کا حسن بھی ہے اور سبق بھی نہ کامیابی پر غرور کرنا چاہیے اور نہ ہی مشکل میں مایوس ہونا چاہیے۔ ہر حالت عارضی ہے۔اصل کامیابی یہ ہے کہ انسان ہر حال میں صبر، شکر اور عاجزی کو اپنائے۔

یاد رکھیں:

وقت آپ کو آزماتا ہے
بخت آپ کو بدلتا ہے
اور تخت آپ کو پہچان دیتا ہے

وقت، بخت اور تخت یہ تینوں الفاظ مختصر ضرور ہیں، مگر ان کے اندر زندگی کی پوری فلسفیانہ حقیقت پوشیدہ ہے۔ انسان کی زندگی انہی تین دائروں کے گرد گردش کرتی ہے۔کبھی وقت مہربان ہوتا ہے، کبھی بخت ساتھ دیتا ہے اور کبھی تخت انسان کے قدم چومتا ہے، لیکن ان میں سے کوئی بھی ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔یہی دنیا کا اٹل قانون ہے۔

وقت وہ خاموش استاد ہے جو بغیر کچھ کہے انسان کو زندگی کے بڑے بڑے سبق سکھا دیتا ہے۔ یہ کبھی خوشیوں کی بہار لے کر آتا ہے اور کبھی آزمائشوں کی خزاں۔جو شخص وقت کی قدر کرتا ہے، وقت بھی اسے عزت عطا کرتا ہے، لیکن جو وقت کو ضائع کرتا ہے، وقت اسے تاریخ کے اندھیروں میں گم کر دیتا ہے۔

بخت بھی ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا۔ قسمت کی گردش ایسی حقیقت ہے جسے کوئی انسان اپنے اختیار میں نہیں رکھتا۔ کتنے ہی لوگ غربت سے اٹھ کر عظمت کی منزلوں تک پہنچے، اور کتنے ہی تخت وتاج کے مالک وقت کی گردش میں گمنامی کا شکار ہو گئے۔ اسی لیے دانش مند انسان اپنی کامیابی پر غرور نہیں کرتا بلکہ ہر نعمت کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھ کر شکر ادا کرتا ہے۔

تخت، یعنی اقتدار، منصب اور اختیار، دراصل انسان کے کردار کا آئینہ ہے۔ اقتدار ملنے کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے دل میں انصاف ہے یا ظلم، رحم ہے یا تکبر، خدمت کا جذبہ ہے یا خودغرضی۔اسی لیے کہا جاتا ہے کہ طاقت انسان کا امتحان لیتی ہے۔

حضرت سعدیؒ نے کیا خوب فرمایا ہے:

"برگِ درختاں سبز درنظرِ ہوشیار
ہر ورقے دفتری است معرفتِ کردگار"

ایک صاحب بصیرت انسان کے لیے درخت کا ہر سبز پتہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور معرفت کی ایک کتاب ہے۔اسی طرح زندگی کا ہر بدلتا ہوا وقت بھی انسان کے لیے ایک سبق ہے، اگر وہ غور وفکر کرے۔علامہ اقبالؒ نے بھی انسان کو غرور سے بچنے اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتے ہوئے فرمایا:

"نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی"

یہ شعر امید، حوصلے اور مستقبل پر یقین کی بہترین ترجمانی کرتا ہے۔ انسان کو وقتی ناکامیوں سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔

قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے": وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ"""اور یہ دن ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔" (سورۂ آلِ عمران(140 : یہ آیت اس حقیقت کو بیان کرتی ہے کہ عزت و ذلت، کامیابی و ناکامی اور عروج و زوال اللہ تعالیٰ کے نظام کا حصہ ہیں۔اس لیے انسان کو نہ کامیابی پر غرور کرنا چاہیے اور نہ آزمائش میں مایوس ہونا چاہیے۔

آج اگر وقت آپ کے حق میں ہے تو اسے نیکی، علم، محنت اور خدمتِ خلق میں صرف کیجیے۔ اگر بخت آپ پر مہربان ہے تو عاجزی اختیار کیجیے۔ اور اگر تخت نصیب ہو تو عدل، دیانت اور انسانیت کو اپنا شعار بنائیے، کیونکہ یہی وہ صفات ہیں جو انسان کو ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں۔

حضرت سعدیؒ کا یہ حکیمانہ قول ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے:

"این نیز بگذرد"
"یہ وقت بھی گزر جائے گا۔"

پس کامیابی میں عاجزی، ناکامی میں صبر، خوش حالی میں شکر اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر توکل ہی وہ راستہ ہے جو انسان کو حقیقی عزت اور دائمی کامیابی عطا کرتا ہے۔

(قلمکار ایم اے عرابک، ایم اے اردو
(کشمیر یونیورسٹی) ہے)

# افسانچہ: برکھا رانی

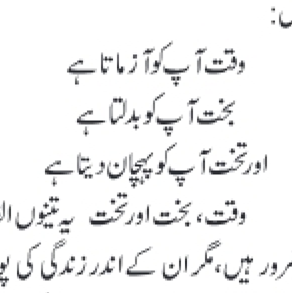

محمد یوسف رحیم بیدری

بارش کا کچھ اتہ پتہ نہیں تھا۔انسان، حیوان، چرند پرند اور درند سب پریشان تھے۔اسی درمیان ایک شام برکھا رانی سے ملاقات ہوگئی۔

میں نے مسرت سے کہا"پہلی ملاقات کا شکریہ، کیا بات ہے اس سال تم نظر نہیں آرہی ہو؟"اس نے اپنا منہ پھیر لیا اور اچانک واپس چلی گئی۔مجھے اچھا نہیں لگا۔

دس منٹ بعد پھر سے بارش شروع ہوگئی تو میں نے جواب طلب نگاہوں سے پوچھا"تم برکھا ہو، ہمیشہ برستے رہنا تمہارا کام ہے، شاعر جس طرح شاعری کے لئے وقف ہوتا ہے اسی طرح تم برکھا اور ورشا برسات کے لئے وقف ہو۔لیکن آخر یہ کیا ہو رہا ہے؟تم نظر نہیں آتی ہو"

برکھا رانی نے میری طرف غصہ سے دیکھا اور چیختے ہوئے نسوانی لہجے میں کہنے لگی "عورت بھی تو بچے پیدا کرنے کے لئے ہے۔وہ بھی تو بچے پیدا نہیں کر رہی ہے۔کل تک 12-15 بچے ایک عورت پیدا کرتی تھی۔آج دو تین بچوں میں پیدائش کا کوٹہ ختم کر دیا جاتا ہے"

میں نے حیرانی سے کہا"یہ کیا بات ہوئی؟میں کچھ پوچھ رہا ہوں اور برکھا رانی تم کچھ اور جواب دے رہی ہو"

برکھا رانی نے کہا"میں درست اور صد فیصد صحیح جواب دے رہی ہوں۔جب مہیلائیں بچے پیدا کرنا نہیں چاہتیں۔یا حکومتیں انھیں دو تین بچوں تک محدود کر رہی ہیں تو پھر مجھ سے کیوں آشا کرتے ہو کہ میں ہر موسم میں برسوں گی۔مہیلائیں بچے پیدا کرنے کے انسانوں کی افزائش کے پوتر کام میں کمی کر رہی ہیں تو میں بھی بارش میں کمی کرنے کا حق رکھتی ہوں۔انسانوں کی طرح مجھے بھی حق حاصل ہے کہ برسنے میں تاخیر کروں یا پھر برسوں ہی نہیں"

برکھا رانی بات تو ٹھیک ہی کہہ رہی تھی۔اب میرے پاس سر پیٹنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

## نشہ سے پاک جموں وکشمیر

والدین سے ملاقات کی جو اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے شدید فکرمند تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''متاثرہ کنبوں کے ساتھ کھڑے ہوکر میں نے ان کے دُکھ اور کرب کو قریب سے محسوس کیا لیکن اسی کے ساتھ مجھے اُمید کی وہ کرن بھی دکھائی دی کہ ہمارے نوجوان نشے کی لت سے نجات حاصل کر کے دوبارہ اپنی زندگی سنوار سکتے ہیں۔ اس 'پد یاترا' کے دوران میں نے درد بھی دیکھا اور حوصلہ بھی، مایوسی بھی دیکھی اور اُمید بھی۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ اس مہم کو جو عوامی حمایت حاصل ہوئی، اس کی مثال جموں وکشمیر کی تاریخ میں نہیں ملتی۔'' منوج سنہا نے کہا کہ ہر ضلع میں 'پد یاترا' نے واضح پیغام دیا کہ نوجوانوں کا مستقبل کسی صورت میں برباد نہیں ہونے دیا جائے گا اور گزشتہ 100 دنوں کے دوران اس عزم کو عملی اقدامات سے ثابت کیا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ 2,581 منشیات فروش گرفتار کئے گئے۔ 1,431 کلوگرام سے زائد منشیات جن میں 23.29 کلوگرام ہیروئن بھی شامل ہے، ضبط کی گئی۔ نارکو دہشت گردی کی مالی معاونت روکنے کے لئے 188.89 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے اثاثے ضبط کئے گئے۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''سینکڑوں ڈرائیونگ لائسنس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی گئیں، متعدد پاسپورٹ معطل کرنے کی سفارش کی گئی اور ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والی فارمیسیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس سے واضح پیغام گیا ہے کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہزاروں نوجوانوں کا علاج کیا گیا اور وہ اب دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ رہے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بحالی کا عمل نہ صرف افراد کی زندگیاں بدلتا ہے بلکہ کنبوں کو بھی جوڑتا ہے اور معاشرے کے مستقبل کو محفوظ بناتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ انتظامیہ جلد ہی ''منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی اور سماجی و معاشی انضمام سکیم 2026'' شروع کرے گی جس کا ابتدائی مرحلہ جموں اور کشمیر صوبے کے دو حساس اضلاع میں بطور پائلٹ منصوبہ عمل میں لایا جائے گا۔ اُنہوں نے مشاہدہ کیا کہ تین سالہ مرحلہ وار پروگرام کے تحت: مرحلہ اوّل میں طبی علاج اور نفسیاتی مشاورت، مرحلہ دوم میں تعلیم اور روزگار جبکہ مرحلہ سوم میں دوبارہ نشے کی طرف رُجحان روکنے اور سماجی تعاون پر توجہ دی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''گزشتہ 100 دنوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں میں ایک نئی بیداری پیدا کی ہے۔ لوگوں کے تعاون سے نارکو دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا اور اس کے نیٹ ورکس کو ایک ایک کڑی توڑ کر ختم کیا جائے گا۔ منشیات فروشوں نے جس بنیاد پر اپنی سلطنت قائم کی تھی، اسے مکمل طور پر تباہ کیا جائے گا۔ جن لوگوں نے ہمارے نوجوانوں کا مستقبل برباد کیا ہے، انہیں ایسی سخت سزا دی جائے گی جسے آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔'' اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف آواز بلند کریں اور حکومت کا ساتھ دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، ''ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقے میں منشیات کی سرگرمیوں کی اطلاع دے اور نشے سے متاثرہ افراد کی بحالی میں مدد کرے۔ اگر آپ کے آس پاس کوئی شخص اس لت میں مبتلا ہے تو اسے تنہا نہ چھوڑیں بلکہ علاج اور نئی زندگی کی طرف رہنمائی کریں۔ ایسے نوجوان مجرم نہیں بلکہ حالات کا شکار ہیں، اس لئے انہیں معاشرے کی ہمدردی، اعتماد اور تعاون کی ضرورت ہے۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت مزید بحالی مراکز قائم کر رہی ہے، مشاورتی خدمات کو مضبوط بنایا جا رہا ہے اور بحالی مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لئے ہنرمندی اور روزگار کے مواقع بھی فراہم کئے جا رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، ''اپنے خوابوں کو منشیات کی نذر نہ ہونے دیں۔ کسی منشیات فروش کو اپنی زندگی کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہ دیں۔ اپنی توانائی کو تعمیر، اپنی صلاحیتوں کو تخلیق اور اپنے حوصلے کو ترقی کے لیے استعمال کریں۔ اپنی تہذیب، ثقافت اور شناخت پر فخر کریں اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ قدم بڑھائیں۔'' اُنہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں میں منشیات کے استعمال کی کسی بھی علامت کو ہرگز نظرانداز نہ کریں اور بروقت مدد حاصل کریں۔ اُنہوں نے اساتذہ، مذہبی رہنماؤں اور سماجی تنظیموں سے بھی اپیل کی کہ وہ گزشتہ 100 دنوں کے دوران دکھائے گئے جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے نوجوانوں میں نظم و ضبط، اعتماد اور منشیات کے نقصانات کے بارے میں مسلسل بیداری پیدا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''آئیے عہد کریں کہ اس مہم کو ہندوستان کی مؤثر ترین عوامی تحریکوں میں تبدیل کریں گے، ہر ضرورت مند تک پہنچیں گے، نئی زندگی شروع کرنے کے خواہشمند ہر نوجوان کا ہاتھ تھامیں گے، ہر منشیات فروش گروہ کا خاتمہ کریں گے اور ایک ایسا جموں و کشمیر تعمیر کریں گے جو منشیات سے پاک، دہشت گردی سے پاک اور اُمید، ترقی اور اعتماد سے بھرپور ہو۔'' اُنہوں نے سول انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس، قانون عملانے والے اداروں، سیکورٹی فورسز، رضاکاروں، سماجی و مذہبی تنظیموں، نوجوانوں، ناری شکتی اور دیگر تمام شراکت داروں کا مہم کی کامیابی میں تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ منوج سنہا نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو اعزازات سے نوازا اور محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی مرتب کردہ خصوصی کافی ٹیبل بک کی رسم رونمائی انجام بھی دی جس میں ''نشہ مُکت جموں وکشمیر مہم'' کے اثرات کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ تقریب میں محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی تیار کردہ دستاویزی فلم، جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کا مختصر ڈرامہ، جموں و کشمیر پولیس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جموں وکشمیر چیپٹر کی جانب سے خصوصی پیشکشیں بھی شامل تھیں۔ جموں وکشمیر میں حالیہ آفات سماوی میں جان بحق ہوئے شہریوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ تقریب میں چیئرپرسن جموں وکشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل پولیس نلین پربھات، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، ڈائریکٹر اطلاعات ثریا شکیل، صوبائی کمشنروں، ضلع ترقیاتی کمشنروں، عوامی نمائندے، تعلیمی اداروں کے سربراہان، سینئر افسران، سول سوسائٹی کے اراکین، سماجی تنظیموں کے نمائندے، ممتاز شہری اور نوجوانوں نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچوئل موڈ شرکت کی۔

## پیپر لیک معاملے

ہنگامے کی وجہ سے مانسون سیشن میں پہلے دو دن کوئی کام کاج نہیں ہوسکا۔ اس معاملے پر وزیرتعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے حق میں پیپر کو راجدھانی میں ایک شدید احتجاجی مظاہرہ بھی منعقد کیا گیا تھا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کی طرف بڑھ رہے مظاہرین سے نمٹنے کے لیے پولیس فورسز نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے چھوڑے۔ اس دوران جھڑپوں میں کئی مظاہرین اور پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ این ڈی اے اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ میں وزیراعظم کے خطاب کی معلومات صحافیوں کو پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے دی۔ مسٹر رجیجو کے مطابق وزیراعظم نے میٹنگ میں اس بات کا ذکر کیا کہ پیپر لیک سامنے آنے کے فوراً بعد سرکار نے تیزی سے قدم اٹھائے، تیرہ لوگوں کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا اور طلبہ کے مستقبل کو محفوظ رکھنے کے لیے جلد ہی دوبارہ امتحان منعقد کیا گیا۔ مسٹر رجیجو نے بتایا کہ وزیراعظم نے خاطیوں کو سخت ترین سزا دینے پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنا ملک کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وزیراعظم مودی نے مستقبل میں ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لیے مکمل طور پر محفوظ اور خامیوں سے پاک امتحانی نظام تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سرکار کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد طلبہ کے خوابوں کی حفاظت کرنا، امتحانی نظام میں شفافیت یقینی بنانا اور قومی اداروں پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی امتحانات کی پاکیزگی اور ساکھ یقینی بنانا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ پیپر لیک کے خلاف ریاستی حکومتوں اور تمام پارٹیوں کو مل کر لڑنا ہوگا۔ وزیر اعظم مودی نے این ڈی اے اراکین پارلیمنٹ سے نوجوانوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے انہیں یہ بھروسہ دلانے کو کہا کہ سرکار ملک کے نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر طلبہ کے درمیان گمراہی پھیلانے کی کوشش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اتحاد کے اتحادیوں سے ایسی مبینہ گمراہ کن معلومات کی مضبوطی سے مقابلہ کرنے کی بات کہی۔ پارلیمنٹ کی کارروائی بلا رکاوٹ جاری رہنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم نے این ڈی اے کے اتحادیوں کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور اتحاد برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے اپوزیشن پارٹیوں سے بھی تعمیری تعاون کی توقع ظاہر کرتے ہوئے تمام اراکین پارلیمنٹ کو ملک کی ترقی اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی مشترکہ ذمہ داری نبھانے کی یاددہانی کرائی۔ مسٹر رجیجو کے مطابق میٹنگ میں وزیراعظم نے کہا، ''ملک کے مفاد میں لائے گئے بلوں اور قانون سازی کے کام کاج کو پاس کرانے کے ہمارے عزم میں ہم متحد ہیں۔ ہم اپوزیشن سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ بھلے ہی مختلف پارٹیوں کی رائے مختلف ہو، لیکن ملک، اس کے مستقبل اور نوجوانوں کے لیے وہ مل کر کام کریں۔'' مسٹر مودی نے گزشتہ چند مہینوں میں ملک کی مختلف شعبوں میں اہم کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ اسی تناظر میں وزیراعظم نے حال ہی میں مختلف ملکوں اور گروپوں کے ساتھ ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاہدوں میں ہندوستان کے کسانوں کے مفادات کی حفاظت کو سب سے اعلیٰ ترجیح دی گئی ہے اور آگے بھی اس کا خیال رکھا جائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا، 'یہ ایف ٹی اے ہمارے کسانوں اور پورے ملک کے مفاد میں ہیں۔' مسٹر مودی نے میٹنگ میں این ڈی اے کے ان راجیہ سبھا اراکین کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں، جو حال ہی کے انتخابات میں پہلی بار ایوان بالا کے لیے منتخب ہوکر آئے ہیں۔ ایسے اراکین میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین بھی ہیں جو بہار سے منتخب ہوئے ہیں۔ وہ آج رکن پارلیمنٹ کے طور پر پہلی بار این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں شامل ہوئے۔

## شدید بارشوں سے

ہیں، جبکہ سب سے زیادہ نقصان ضلع پونچھ میں ہوا جہاں ہلاکتوں کی تعداد 22 تک پہنچ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پونچھ میں 61.5 ملی میٹر، ریاسی میں 54.5 ملی میٹر، راجوری میں 49 ملی میٹر، جموں میں 35 ملی میٹر، سانبہ میں 34 ملی میٹر، ادھم پور میں 28.2 ملی میٹر، کٹھوعہ میں 17.5 ملی میٹر، کشتواڑ میں 13 ملی میٹر، سرینگر ہوائی اڈے پر 27.5 ملی میٹر، پامپور میں 25.5 ملی میٹر، گاندربل میں 21.5 ملی میٹر، سنگم میں 16 ملی میٹر، سوگر میں 15.5 ملی میٹر، بارہمولہ میں 15 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 12.4 ملی میٹر، بڈگام میں 12 ملی میٹر، سوپور میں 11 ملی میٹر، نوگام ہندواڑہ میں 10.4 ملی میٹر، ٹنگمرگ میں 10.2 ملی میٹر، بابا پورہ میں 10 ملی میٹر، کوکرناگ میں 9.2 ملی میٹر، سرینگر شہر میں 9.1 ملی میٹر، شوپیاں میں 8 ملی میٹر، پلوامہ میں 7.3 ملی میٹر، ہلکوٹ میں 6.5 ملی میٹر، کھودوانی اور آشم میں 5.5، 5.5 ملی میٹر، پہلگام اور کپواڑہ میں 4.8، 4.8 ملی میٹر، وولر میں 3 ملی میٹر، کلگام میں 2.2 ملی میٹر، اننت ناگ میں 2 ملی میٹر، چرار شریف میں 1.4 ملی میٹر، ویری ناگ میں 1.3 ملی میٹر اور بانڈی پورہ میں ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران بھی جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں شدید سے انتہائی شدید بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس پیش نظر انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے، جبکہ شہریوں سے غیر ضروری سفر، دریاؤں، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے والے علاقوں سے دور رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ادھر جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت جاری ہے، تاہم ادھم پور اور چنانی کے درمیان چند مقامات پر پتھر گرنے کے باعث ایک لین عارضی طور پر بند کر دی گئی ہے، جس کے باعث مسافروں کو احتیاط سے سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ادھر ضلع پونچھ کے منڈی علاقے میں مسلسل بارشوں کے دوران ایک کچا مکان منہدم ہونے سے 60 سالہ شخص زخمی ہوگیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق منڈی کے آرائی گاؤں میں پیش آئے اس واقعے میں محمد دین، ساکن آرائی، ملبے تلے دب کر زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں اور ریسکیو اہلکاروں نے انہیں نکال کر فوری طور پر علاج کے لیے راجا سکھ دیو سنگھ ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق گزشتہ چند روز سے جاری موسلا دھار بارش، پانی جمع ہونے اور دیواروں کے کمزور ہونے کے باعث کچا مکان اچانک منہدم ہوگیا۔ انتظامیہ نے مسلسل خراب موسمی حالات کے پیش نظر خستہ حال اور کچے مکانات میں رہائش پذیر افراد سے احتیاط برتنے اور ضرورت پڑنے پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی اپیل کی ہے۔ ادھر ضلع پونچھ کے سرنکوٹ علاقے میں شدید بارشوں، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں پولیس اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کا مشترکہ تلاشی و بچاؤ آپریشن منگل کو تیسرے روز بھی جاری رہا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سرنکوٹ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں آنے والے مختلف علاقوں میں مشترکہ ٹیمیں لاپتہ افراد کی تلاش، ملبہ ہٹانے اور متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند روز کے دوران ہونے والی موسلا دھار بارشوں کے باعث پونچھ ضلع میں اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ متعدد رابطہ سڑکیں بند ہونے سے کئی نشیبی اور پہاڑی علاقے باقی اضلاع سے کٹ گئے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق ضلع کے مختلف علاقوں میں بارش سے متعلق حادثات میں جانی نقصان بھی ہوا ہے، جن میں لوران کے ڈومیل ڈھوک میں پیش آنے والا لینڈ سلائیڈنگ کا سانحہ بھی شامل ہے، جہاں سات افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔ حکام نے مسلسل بارشوں کے باعث ندی نالوں میں پانی کی سطح بلند ہونے اور مزید لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر شہریوں سے احتیاط برتنے، آبی گزرگاہوں اور غیر محفوظ مقامات سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سرچ اور ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور مزید تفصیلات موصول ہونے پر جاری کی جائیں گی۔

## سیلاب سے ہونی

گورنر مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے تمام ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ باہمی قریبی تال میل کے ساتھ چوبیس گھنٹے کام کریں تاکہ بچاؤ، راحت اور بحالی کی کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری رکھی جاسکیں۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ حساس اور خطرے والے علاقوں میں غیر ضروری سفر کرنے سے گریز کریں اور مقامی ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر اپنے ایک پیغام میں کہا، ''میں نے سینئر حکام اور راجوری و پونچھ کے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے بات کر کے شدید بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے مکانات اور اہم عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ صوبائی کمشنر جموں اور انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں اس وقت زمینی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور میں نے تمام محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ مکمل باہمی تال میل کے ساتھ چوبیس گھنٹے کام کرتے ہوئے بچاؤ، راحت اور بحالی کی کارروائیاں انجام دیں۔ ہماری اولین ترجیح اہم شاہراہوں کو دوبارہ ٹریفک کے لئے کھولنا اور بجلی و پانی کی فراہمی بحال کرنا ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ متاثر ہونے والی 435 سڑکوں میں سے 356 سڑکیں بحال کر دی گئی ہیں۔ میں شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خطرے والے علاقوں میں غیر ضروری سفر کرنے سے اجتناب کریں اور مقامی ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، قومی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، فوج، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او)، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، جموں وکشمیر پولیس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں مشترکہ طور پر امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں جبکہ حساس علاقوں میں فوری ردعمل کی ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ اس آفات سماوی میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر مجھے گہرے دکھ اور صدمے کا احساس ہے۔ میری دلی تعزیت سوگوار کنبوں کے ساتھ ہے اور میں تمام زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

## دہلی کا احتجاج صرف

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی نے اندرونی خودمختاری کی بحالی کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی، لیکن اس اقدام کو جان بوجھ کر غلط انداز میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی نے اندرونی خودمختاری کی قرارداد منظور کی تو اسے جموں وکشمیر کو بھارت سے الگ کرنے یا اسے پاکستان کیساتھ ضم کرنے کی کوشش کے طور پر جھوٹا پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزامات صرف ہماری سیاسی جدوجہد کو بدنام کرنے کے لیے لگائے گئے۔ ہم اس طرح کے پروپیگنڈے کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے الزام لگایا کہ مرکز اسمبلی کی قرارداد سے ناخوش ہے اور اس کے بعد جموں وکشمیر کی آواز کو کمزور کرنے کیلئے نئی سیاسی تشکیلات کے ابھرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی عوام کی آواز کو تقسیم کرنے اور کمزور کرنے کی یہی کوشش جاری ہے۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ دہلی کے احتجاج کا مقصد مرکز کو جموں وکشمیر کے لوگوں سے کیے گئے وعدوں کی یاد دلانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مرکز کو جموں وکشمیر سے کیے گئے وعدوں کی یاد دلانے کے لئے دہلی گئے تھے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے تمام سیاسی جماعتوں کو مدعو کیا تھا کیونکہ یہ اکیلے نیشنل کانفرنس کا مسئلہ نہیں ہے، یہ پورے جموں وکشمیر کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے علاقائی جماعتوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ کچھ نہ صرف دور رہے بلکہ این سی کے اقدام کا مذاق بھی اڑایا۔ کچھ پارٹیاں نہ تو ہمارے ساتھ شامل ہوئیں اور نہ ہی اپنی طرف سے کوئی کوشش کی۔ اس کے بجائے، انہوں نے ہمارا اہم کا مذاق اڑایا۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس بات سے پریشان نہیں ہوں کہ مرکز ہمارے احتجاج پر کیا ردعمل ظاہر کرتا ہے، لیکن میں ان لوگوں سے مایوس ہوں جو جموں وکشمیر کے خیرخواہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور جب بھی ایسے لمحات آتے ہیں تو اپنی تشویش کو بھول جاتے ہیں۔ اس تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہ نیشنل کانفرنس اب آرٹیکل 370 یا خصوصی درجہ کے بارے میں بات نہیں کر رہی ہے، عمر عبداللہ نے کہا کہ پارٹی نے اپنے بنیادی ایجنڈے کو کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم آرٹیکل 370 یا خصوصی درجہ کے بارے میں بات کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ مجھے بتائیں کہ ہم نے اس ایجنڈے کو کب ترک کیا؟ جب دوسروں نے وزیراعظم مودی اور بی جے پی سے ہاتھ ملاتے کے اپنے ایجنڈے کو ترک کیا تو ہم مضبوطی سے ہمارے ساتھ کھڑے تھے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بڑا مسئلہ ریاست کی بحالی اور جموں وکشمیر اور مرکز کے درمیان آئینی تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ آرٹیکل 370 یا خصوصی درجہ واپس لاؤ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ ریاست کے بغیر آرٹیکل 370 یا آرٹیکل 371 کا کیا مطلب ہوگا؟ چاہے اسے آرٹیکل 370 کہا جائے یا کسی اور نام سے، اصل مسئلہ جموں وکشمیر اور مرکز کے درمیان اختیارات کی آئینی تقسیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی طاقت کی تقسیم اسی وقت ممکن ہے جب جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ حاصل ہو۔ حریف پارٹیوں پر تنقید کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے ان پر الزام لگایا کہ وہ بی جے پی کیساتھ ٹکراؤ سے گریز کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ لوگ بی جے پی کو پریشان نہیں کرنا چاہتے وہ اپنے گھروں کے اندر رہے، ٹویٹس پوسٹ کرتے رہے اور سوشل میڈیا کا استعمال کیا۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے اب دیکھ لیا ہے کہ کون زمین پر لڑنے کے لیے تیار ہے اور کون موبائل فون کے پیچھے چھپے رہنا پسند کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی جلد ہی اپنے مستقبل کے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔ دہلی کا احتجاج صرف آغاز تھا اور اختتام نہیں۔ اگلے مرحلے اور اس کی شکل ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی قیادت میں تنظیمی سطح پر طے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدوجہد جاری رہے گی اور ہماری طرف سے کوئی سستی نہیں کی جائے گی۔ ہم مرکز کو اس کے وعدے یاد دلاتے رہیں گے۔ ادھر وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سری نگر سمارٹ سٹی پراجیکٹ کی انکوائری کی جائے گی کیونکہ بارشوں کی وجہ سے یہاں کے سول سیکرٹریٹ سمیت کئی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا اور شہر کے نکاسی آب کے نظام کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزراء کی کونسل نے پہلے ہی منصوبے کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول سیکرٹریٹ کے گراؤنڈ فلور کا سیلاب ایک ''شرمناک'' تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے، موسم کو بہتر ہونے دیں، ہم اس کی انکوائری کریں گے اور پھر اجتماعی کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیکھنے کے بعد کہ اس منصوبے کے حاصل کرنے کے ارادے اور اس کی اصل پوزیشن میں فرق ہے، کابینہ نے اپنی آخری میٹنگ میں فیصلہ کیا کہ اس منصوبے کی تاثیر کو جانچنے کے لیے تھرڈ پارٹی آڈٹ ہونا چاہیے۔ عبداللہ نے مزید کہا کہ ابھی آڈٹ کا حکم نہیں دیا گیا۔ عبداللہ نے کہا کہ سرینگر شہر میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ''اپنے پاس موجود وسائل'' کا استعمال کرے گی۔ ''لیکن، اتنا بڑا مسئلہ، جسے وہ ٹھیک نہیں کر سکے، مختصر وقت میں حل نہیں کیا جا سکتا،'' انہوں نے کہا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ جن لوگوں کو بارشوں کی وجہ سے نقصان ہوا ہے ان کو ایک جائزے کے بعد قواعد کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔

## کشمیر میں پوری

سے متعلق تمام فیصلے ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے ذریعہ جاری کردہ موسمی ایڈوائزری کے مطابق سختی سے لئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یاتریوں کی حفاظت اور بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ یاترا سے متعلق ہر فیصلہ موجودہ موسمی حالات اور آئی ایم ڈی کی سرکاری پیشن گوئیوں پر مبنی ہوگا۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے عوام اور زائرین سے بھی اپیل کی کہ وہ سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور افواہوں پر دھیان دینے سے گریز کریں۔ اس بات کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہ انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور جب بھی ضرورت پڑے گی بروقت اپ ڈیٹ جاری کرے گی۔

## نیٹ پیپر لیک

کے دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔ مونسون سیشن کے پہلے دن پیر کو بھی اس معاملے پر ہنگامے کی وجہ سے پارلیمنٹ میں کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا تھا۔ راجیہ سبھا میں صبح ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے یہ معاملہ اٹھایا۔ کانگریس کے سینئر رہنما ملکارجن کھڑگے نے مظاہرین طلباء پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے گولے چھوڑے جانے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے اسے دردناک اور افسوسناک واقعہ قرار دیا۔ ان کے یہ معاملہ اٹھاتے ہی اقتدار کے اراکین نے زور زور سے بولنا شروع کر دیا جس سے اپوزیشن اراکین کے ساتھ ان کی نوک جھونک شروع ہوگئی۔ ایوان میں بدنظمی کی صورت حال کو دیکھتے ہوئے چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کردی۔ اس کے بعد اسی معاملے پر ہنگامے کے باعث ایوان کی کارروائی پہلے دو بجے تک اور پھر دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے مسلسل دوسرے دن کوئی کام نہیں ہوسکا۔ ایوان کی فہرست کارروائی میں گزشتہ دو دنوں سے قومی ترانے 'وندے ماترم' کی توہین سے متعلق ''قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل، 2026'' درج ہے لیکن ایوان کی کارروائی ٹھپ ہونے کی وجہ سے اسے پیش نہیں کیا جاسکا ہے۔ لوک سبھا میں بھی صبح اسپیکر اوم برلا نے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی، کانگریس، سماج وادی پارٹی، دراوڑ منیتر کژگم، راشٹروادی کانگریس پارٹی (این سی پی) اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے نیٹ پیپر لیک اور دیگر معاملوں کو لے کر نعرے بازی شروع کر دی۔ مسٹر برلا نے اراکین سے وقفہ سوالات چلنے دینے میں تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وقفہ سوالات اراکین کے لیے حکومت سے جواب طلب کرنے کا اہم موقع ہوتا ہے، لیکن ہنگامہ جاری رہنے پر انہوں نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ اس کے بعد لوک سبھا کی کارروائی بھی اسی معاملے پر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے پہلے دو بجے تک اور پھر دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اپوزیشن اراکین نے پلے کارڈز اور بینرز لے کر ایوان کے وسط میں نعرے بازی کی۔ اس معاملے پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث لوک سبھا میں بھی مونسون سیشن کے پہلے دو دن کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا۔

## سکولوں میں

کے تمام سرکاری و نجی تسلیم شدہ اسکول اب سوموار یعنی 27 جولائی 2026 سے دوبارہ کھلیں گے۔ وزیر تعلیم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خراب موسم کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، محفوظ رہیں اور متعلقہ حکام کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور موسمی مشوروں پر عمل کریں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں عوام کی صحت و سلامتی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

## جی ایم سی راجوری

کو بھی تقویت ملے گی۔

## جب جموں و کشمیر کے

سیاست کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر، خاص طور پر پونچھ اور راجوری اضلاع، اچانک آنے والے سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شدید تباہی سے دوچار تھے اور کئی قیمتی جانیں ضائع ہوچکی تھیں، اس وقت حکمران جماعت قومی دارالحکومت میں احتجاج کر رہی تھی۔ سہیل شرما نے پارٹی کے رہنماؤں شام لال شرما، موہن لال بھگت، ریاستی نائب صدر ڈاکٹر شہباز گنائی، جنرل سکریٹری گوپال مہاجن اور ترجمان زوراور سنگھ جموال کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی اولین ذمہ داری تھی کہ وہ جموں وکشمیر میں رہ کر امدادی اور بچاؤ کارروائیوں کی ذاتی طور پر نگرانی کرتے اور متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے۔ بی جے پی رہنماؤں نے بادل پھٹنے اور سیلاب میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کے لیے 20 لاکھ روپے معاوضے، چھ ماہ کا راشن، متاثرہ خاندانوں کی فوری بازآبادکاری، نقصان پہنچنے والے مذہبی مقامات کی مرمت اور راجوری ضلع کی بچی آبادیوں میں سب کچھ کھو دینے والے خاندانوں کے لیے عارضی رہائش فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ڈوڈہ ضلع کے راگی نالہ میں پتھر گرنے سے ہلاک ہونے والوں اور کشتواڑ ضلع کے کیارد وچھن علاقے میں متاثرہ مکانات کے لیے بھی اسی نوعیت کے معاوضے اور امداد کا مطالبہ کیا۔ سہیل شرمانے بتایا کہ لورن منڈی میں بادل پھٹنے کے ایک اور واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد سابق ریاستی صدر رویندر رینا کی قیادت میں پارٹی کا ایک وفد متاثرہ علاقوں میں پہنچ چکا ہے تاکہ حالات کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ پارٹی کی سطح پر فوری امداد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا اور نئی دہلی میں سیاسی احتجاج کرنے کے بجائے امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنی چاہیے تھی۔ ان کے بقول آج بھی پونچھ اور راجوری کے سیلاب زدہ علاقوں میں ملبے تلے کئی لاشیں دبی ہوئی ہیں، لیکن حکمران جماعت انسانی بحران سے نمٹنے کے بجائے سیاسی تشہیر میں زیادہ دلچسپی لے رہی ہے۔ دہلی میں احتجاج کے دوران سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی وزیراعلیٰ کی تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے سہیل شرما نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ اپنے بیٹوں کے ساتھ تصاویر بنوانے اور ای۔ آٹو میں سفر کی تصاویر شیئر کرنے میں مصروف تھے، جبکہ جموں وکشمیر کے عوام تباہی کا سامنا کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ اپنے پیاروں کی تلاش میں سرگرداں تھے، اس وقت وزیراعلیٰ ''دہلی کی سیر اور فوٹو سیشن'' میں مصروف تھے۔ بی جے پی رہنما نے دعویٰ کیا کہ تباہی کا دائرہ بہت وسیع ہے اور متعدد متاثرہ خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 جولائی کے واقعات نے نیشنل کانفرنس اور عمر عبداللہ حکومت کی اخلاقی اور انتظامی ناکامی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے فوری طور پر واپس آکر اپنی تمام تر توجہ امدادی اور بازآبادکاری کے کاموں پر مرکوز کرنے کی اپیل کی۔ بی جے پی رہنماؤں نے یہ بھی بتایا کہ پارٹی کارکن تمام سیلاب زدہ اضلاع سے نقصانات کی جامع رپورٹ تیار کر رہے ہیں، جس میں رہائشی و تجارتی املاک، فصلوں، مویشیوں اور زرعی زمینوں کو پہنچنے والے نقصان کی تفصیلات شامل ہوں گی۔ یہ رپورٹ پارٹی کی اعلیٰ قیادت اور مرکزی حکومت کو آئندہ کارروائی کے لیے پیش کی جائے گی۔

## جموں وکشمیر کے راجوری

نہیں ملی ہے، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

## وزیر اعظم کی رہائش

گئے۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نیز پارٹی کے دیگر رہنماؤں کو بھی پولیس وہاں سے ہٹا کر اپنی گاڑیوں میں لے گئی۔ اس سے پہلے مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں پیپر لیک معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے مظاہرین کے ساتھ دارالحکومت میں پولیس کی کارروائی کی مخالفت کرنے کے لیے اپنے دھرنے میں شامل ہونے کی اپیل کی تھی۔ مسٹر گاندھی اور پارٹی کے دیگر رہنما کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ سے مارچ کرتے ہوئے لوک کلیان مارگ واقع وزیراعظم رہائش گاہ کے قریب پہنچے تھے۔ مسٹر جتیندر سنگھ نے بعد میں ایک بیان میں کہا کہ اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی نے ان کے ساتھ بات چیت کے دوران نیٹ کے امتحان اور اس سے جڑے معاملات پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا جسے حکومت نے مان لیا تھا، لیکن بعد میں انہوں نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کی بھی شرط رکھ دی۔ واضح رہے کہ دھرنے پر بیٹھے کانگریس کے رہنما وزیراعظم نریندر مودی نیز وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کا بھی مطالبہ کر رہے تھے۔ کانگریس رہنماؤں نے پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس سے باہر مظاہرے کے دوران نوجوانوں کے خلاف پولیس کارروائی کو نوجوانوں کے مستقبل پر حملہ بتاتے ہوئے حکومت سے جواب دہی طے کرنے اور اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر گاندھی کو زبردستی دھرنے کے مقام سے اٹھائے جانے کے بعد کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے شرمناک بتایا۔ انہوں نے ایکس پر پولیس کارروائی کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا ''مودی کی تاناشاہی دیکھیے۔ اپوزیشن لیڈر کے ساتھ ایسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ شرمناک!'' انہوں نے کہا کہ یہ نہیں بتایا جا رہا ہے کہ مسٹر گاندھی کو حراست میں لے کر کس تھانے میں لے جایا جا رہا ہے۔ حراست میں لیے جانے سے پہلے مسٹر گاندھی نے کہا کہ ''ہم طلبہ کے خون کا حساب مانگنے وزیراعظم کے گھر آئے ہیں۔ نوجوانوں کی گنہگار مودی حکومت جواب دہی اور پارلیمنٹ میں بحث سے بھاگ نہیں سکتی۔ طلبہ پر حملہ ہر ہندوستانی خاندان پر حملہ ہے۔ وزیر اعظم مودی کو لگتا ہے کہ وہ بغیر جواب دیے اور بغیر کسی نتیجے کا سامنا کیے بچ نکلیں گے، لیکن اس بار ایسا نہیں ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان کے طلبہ کی آواز کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ملک کے نوجوانوں کا مستقبل برباد کرتے اور ان کے خلاف بربریت کا مظاہرہ کرنے کے لئے نریندر مودی، امت شاہ اور دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا چاہیے۔'' مسٹر کھڑگے نے کہا کہ کانگریس پارٹی طلبہ کے حقوق اور ان کے جائز مطالبات کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ''اس بزدل تانا شاہ حکومت کو لاٹھی چارج اور طاقت کے استعمال پر جواب دینا ہوگا۔ مودی اور شاہ ہمارے نوجوانوں کے گنہگار ہیں، انہیں استعفیٰ دینا پڑے گا۔'' وزیراعظم رہائش گاہ کے سامنے دھرنے پر کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی، تنظیم کے جنرل سکریٹری کے۔ سی۔ وینوگوپال، جے رام رمیش، پون کھیڑا، کرناٹک کے وزیراعلیٰ ڈی۔ کے۔ شیوکمار، رکن پارلیمنٹ ناصر حسین، مانیکم ٹیگور، عمران مسعود، دیپیندر سنگھ ہڈا، ہریانہ کے سابق وزیراعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا، چھتیس گڑھ کے سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل، پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی، پارٹی لیڈر سکھجندر سنگھ رندھاوا، راجیو شکلا، امریندر سنگھ راجہ براڑ، گروپ سنگھ سپل نیز بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔ ادھر تین گھنٹوں کے بعد تمام کو رہا کر دیا گیا

## بیروہ اور کھاگ

وجہ سے سکھ ناگ تیزی سے پھولنے لگا اور نیچے کی طرف سیلاب کا آغاز ہوا۔ دریائے سکھ ناگ آری زال زنیگام، سیل، بیروہ، رتھ سن، ہکھامہ، کاوسہ اور ناربل سے گزرتا ہے، جس سے ان علاقوں کو بالائی علاقوں میں شدید بارش کے بعد پانی کی سطح میں اچانک اضافے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بیرواہ نے سب سے زیادہ اثر دیکھا، سیلابی پانی نے کئی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بیرواہ بس اسٹینڈ پر واقع میونسپل شاپنگ کمپلیکس کو نقصان پہنچا، جبکہ درجنوں دکانیں بہہ گئیں یا شدید متاثر ہوئیں۔ سیلابی پانی تجارتی اداروں میں داخل ہونے کے بعد دکانداروں کو اپنا سامان بچانے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ حکام اور مقامی لوگوں نے بھی پشتوں کو بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع دی۔ بیرواہ میں سکھ ناگ ڈائیورژن بہہ گیا، اور نئے تعمیر شدہ پل کو سیلابی پانی کے زور کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ اگرچہ بعد میں پانی کی سطح تقریباً تین فٹ کم ہوگئی، لیکن سکھ ناگ میں اچانک اور غیر معمولی طور پر تیز اضافہ بالائی کیچمنٹ پر ممکنہ بادل پھٹنے یا انتہائی مقامی طور پر شدید بارش کی تجویز کرتا ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ندیوں کے زیر قبضہ علاقوں میں شدید بارش کی وجہ سے آنے والے سیلاب کے خطرے کو اجاگر کرتا ہے، یہاں تک کہ جب نچلی بلندیوں پر بارش نسبتاً کم رہتی ہے۔ حکام نقصان کا اندازہ لگا رہے ہیں جبکہ مقامی لوگوں نے فوری بحالی اور سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات پر زور دیا ہے۔

## اٹل دولو نے

تعداد میں عقیدت مند بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے مندر میں جاری ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تاریخی اور روحانی اہمیت کے حامل ایسے مقامات کے تحفظ کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مندر کے لئے جاری ترقیاتی منصوبے میں مزید ضروری کام بھی شامل کئے جائیں گے تاکہ عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں اور مندر کے تقدس کو ہر لحاظ سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اس موقعہ پر ماتا بھگوتی استھاپن ٹرسٹ نے چیف سیکرٹری کا تقریبات میں شرکت کے لئے وقت نکالنے اور تاریخی مندر کے تحفظ اور ترقی کے لئے مسلسل تعاون کی یقین دہانی کے لئے شکریہ ادا کیا۔ ٹرسٹ نے مذہبی تقریب کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر تال میل اور جامع انتظامات کو یقینی بنانے میں ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کے فعال کردار کو بھی سراہا۔

## حج 2027

اور ویٹنگ لسٹ میں شامل درخواست گزاروں کی فہرست ویب سائٹ پر جاری کی جائے گی، جبکہ متعلقہ افراد کو ایس ایم ایس کے ذریعے بھی اطلاع دی جائے گی۔ حج کمیٹی کے مطابق قرعہ اندازی میں عارضی طور پر منتخب ہونے والے عازمین کو 10 اگست 2026 تک پیشگی حج رقم جمع کرانی ہوگی۔ مقررہ تاریخ تک رقم جمع نہ کرانے کی صورت میں ان کا انتخاب منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ شیڈول کی بھرپور تشہیر کریں اور 25 جولائی تک درخواست فارموں کی جانچ اور کورکی تیاری کا عمل مکمل کریں۔ ادھر جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے تک جہاں درخواستوں کی تعداد تقریباً 2300 تھی، وہ اب بڑھ کر 3800 ہوگئی ہے۔ ان کے مطابق آخری تاریخ میں چار روزہ توسیع کے بعد مزید درخواستیں موصول ہونے کی امید ہے۔

## محکمہ خوراک شہری

وامور صارفین نے کہا کہ غذائی اجناس کی پیشگی وصولی اور تقسیم سے محکمہ کی تیاری مزید مضبوط ہوگی اور مون سون کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے پورے جموں وکشمیر میں استفادہ کنندگان کو غذائی اجناس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور ان کے غذائی تحفظ کو محفوظ بنایا جائے گا۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ خوراک، شہری رسدات وامور صارفین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غذائی اجناس کی پیشگی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کا عمل تمام شراکت داروں بشمول فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی)، جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے انجام دیا جائے۔ انہوں نے ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین جموں اور ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات وامور صارفین کشمیر کو ہدایت دی کہ وہ غذائی اجناس کی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کے عمل کی ذاتی طور پر نگرانی کریں تاکہ مقررہ مدت کے اندر یہ کارروائی مکمل ہو اور کوئی بھی اہل مستحق اپنے حق سے محروم نہ رہے۔ محکمہ نے تمام متعلقہ افسران، فیئر پرائس شاپ ڈیلروں اور دیگر شراکت داروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ مختص غذائی اجناس کی بروقت وصولی، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کو یقینی بنائیں۔ عوامی سہولت اور بلاتعطل غذائی تحفظ کے پیش نظر یہ پورا عمل 31 اگست 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔

## ہندواڑہ میں

طور پر مدد کے لیے پہنچ کر انہیں وہاں سے نکالا اور علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ منتقل کیا۔ تاہم، ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پوسٹ مارٹم سمیت تمام قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد، میت آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور کرنٹ لگنے کے اسباب کا تعین کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔

## چنار بک فیسٹول

کرتے ہوئے موسم سرما کے لیے گوشت اور سبزیوں کو محفوظ رکھنے کے روایتی طریقوں کا ذکر کیا اور جاپان، منگولیا، افریقہ اور دنیا کے دیگر خطوں میں دیکھے گئے پائیدار غذائی طریقوں سے ان کا موازنہ کیا۔ ایک تاریخی اقدام کے طور پر کشمیری تھیٹر: ایک زندہ روایت کا احیا'' کے عنوان سے منعقدہ اجلاس میں ممتاز ڈرامہ نگاروں، اداکاروں، ہدایت کاروں، اسکالرز اور تھیٹر سے وابستہ فن کاروں نے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع ہوکر کشمیری تھیٹر کے ماضی، حال اور مستقبل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مباحثے کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق فیاض نے کشمیری تھیٹر کی جڑوں کو خطے کی قدیم سنسکرت روایت سے جوڑا اور کہا کہ کشمیر فلسفہ، ادب، جمالیات اور ڈرامائی فنون کے میدان میں قدیم زمانے سے ہی علم و دانش کے اہم ترین مراکز میں شمار ہوتا رہا ہے۔ نیلمت پران اور راج ترنگنی جیسی متون کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آثار قدیمہ اور ادبی شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ کشمیر میں ڈرامہ نگاری اور تھیٹر کی ایک بھرپور روایت موجود رہی ہے۔ جدید تھیٹر کے ارتقا پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب نثار نسیم نے 1970 سے 1989 کے عرصے کو کشمیری تھیٹر کا سنہری دور قرار دیا، جب کشمیری اور ہندی زبانوں میں اصل اور تخلیقی تھیٹر پیشکشوں کا عروج تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ دنیا بھر میں تھیٹر کا آغاز مذہبی موضوعات سے ہوا اور بعد ازاں بادشاہوں اور جنگجوؤں کی کہانیوں تک پہنچا، لیکن اس کی حقیقی طاقت اس وقت سامنے آئی جب اس نے عام لوگوں کی زندگیوں کو موضوع بنانا شروع کیا۔ جناب روہت بھٹ نے اسکولوں اور کالجوں میں تھیٹر گروپس قائم کرنے کی تجویز پیش کی، جہاں طلبہ خود اسکرپٹ لکھیں، ہدایت کاری کریں، اداکاری کریں اور پروڈکشن کے انتظامات سنبھالیں، اور اس کے بعد بین الادارہ جاتی مقابلوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے آزاد ثقافتی اقدامات کی اہمیت پر بھی زور دیا اور بتایا کہ ان کی تنظیم نے تقریباً 1,500 ڈرامے پیش کیے ہیں، جن میں سے صرف ایک محدود تعداد کو سرکاری تعاون حاصل ہوا۔ پورے مباحثے کے دوران ناظم اجلاس راشد نظامی نے کشمیر میں تھیٹر کے تاریخی ارتقا، تنازعات کے ادوار میں درپیش مشکلات اور نئی نسل کے ڈرامہ نگاروں، اداکاروں اور ناظرین کی پرورش کی فوری ضرورت کے حوالے سے گفتگو کو آگے بڑھایا۔ بچوں کے گوشے میں پورے دن تقریباً 4,000 کم عمر سیکھنے والوں نے پُرجوش شرکت کی۔ صبح کا آغاز ''بچوں کے لیے کبیر'' کے عنوان سے شیوائی اور سوربھ کی جانب سے منعقدہ ایک انٹرایکٹو کہانی سیشن سے ہوا، جس میں دلچسپ کہانیوں اور سرگرمیوں کے ذریعے بچوں کو کبیر کی لازوال دانش سے روشناس کرایا گیا۔ اس کے بعد اشتراکیہ ای۔ پستکالیہ کی جانب سے ایک پُرجوش کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ نے اپنی معلومات کا امتحان لیا اور ساتھ ہی اس مفت ڈیجیٹل لائبریری کے بارے میں بھی جانا، جہاں ہندوستان کی متعدد زبانوں میں ہزاروں کتابوں تک مفت رسائی حاصل ہے۔ SEBI کی جانب سے مالیاتی خواندگی کے ایک سیشن میں چارٹرڈ فنانشل اینالسٹ امیت ماوانی نے نوجوانوں کو بچت اور سرمایہ کاری کی بنیادی باتوں سے آگاہ کیا اور اہم مالیاتی تصورات کو آسان اور دلچسپ انداز میں سمجھایا۔ دن کا اختتام ''حرف و ہنر'' کے عنوان سے ملک مختار کی زیر قیادت عربی خطاطی کی ورکشاپ سے ہوا، جہاں بچوں نے جوش و خروش کے ساتھ خطاطی کے فن کی خوب صورتی کو دریافت کیا اور روایتی حروف نگاری کی بنیادی تکنیکیں سیکھیں۔ جناب اشوتی کمار، آئی اے ایس، ایڈیشنل چیف سیکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، جموں وکشمیر نے چنار بک فیسٹیول کا دورہ کیا اور بچوں کے گوشے میں نوجوان شرکا سے بات چیت کی۔ انہوں نے بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور سیکھنے کے جذبے کو سراہا۔ کشمیر کے پرفارمنگ آرٹس کے جشن کو جاری رکھتے ہوئے ثقافتی پروگرام میں گلستان جگت تھیٹر، آزاد ڈرامیٹک کلب، مہک ڈرامیٹک کلب اور یوسرگ لوک تھیٹر کی جانب سے تھیٹر پیشکشوں کا سلسلہ پیش کیا گیا، جس میں وادی کی تھیٹر روایات کی ثروت کو اجاگر کیا گیا۔ ناظرین نے داستان گوئی کی پیشکش کا بھی لطف اٹھایا۔ شام کا اختتام ایجاز ساحر، زبیدہ علی اور آصف وحزیب کی جوڑی کی روح پرور موسیقی پیشکشوں کے ساتھ ہوا، جس نے دن بھر جاری جشن کو ایک یادگار اختتام بخشا۔ چنار بک فیسٹیول 26 جولائی تک جاری رہے گا۔ فیسٹیول کے پانچویں روز معروف اداکار راکیش بیدی کے ساتھ ایک دلچسپ گفتگو، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (IUST) کے طلبہ کے اختراعی خیالات کی پیشکش اور ''وادی کی بیٹیاں: آواز، وژن اور ورثہ'' کے عنوان سے ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا، جس میں کشمیر کی خواتین کی خدمات، سفر اور نمایاں کردار کو اجاگر کیا جائے گا۔

## معروف اداکار

کمبل سوناواری نے بھی سجاد خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی فنی خدمات کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔

## ایل جی اور

کرنے کی ہمت کے لیے دعا کی۔

## جموں وکشمیر پولیس نے

کہ تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس منشیات کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور صرف ملزمان ہی نہیں بلکہ غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے مالی اثاثوں کے خلاف بھی سخت کارروائی جاری رکھے گی۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ یا اس سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

## چنار بک فیسٹول میں

کیا۔ ڈرامہ اپنی مؤثر کہانی، جاندار اداکاری اور فکرانگیز سماجی پیغام کی بدولت شائقین کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ فنکاروں کی شاندار اداکاری اور حقیقت سے قریب منظرکشی کو شائقین نے بھرپور داد دی اور ڈرامے کے اختتام پر تالیاں بجا کر اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ ڈرامے کی ہدایت معروف تھیٹر ہدایت کار فرحت صدیقی نے دی، جنہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے پیشکش کو ایک منفرد رنگ عطا کیا۔ ان کی ہدایت کاری میں ڈرامے نے سماجی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ کشمیری تھیٹر کی روایات کو بھی نمایاں کیا۔ اس موقع پر مہک ڈرامیٹک کلب کے اراکین نے چنار بک فیسٹیول کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ادبی و ثقافتی پروگرام مقامی فن، تھیٹر اور ثقافتی ورثے کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کلب آئندہ بھی معاشرتی شعور بیدار کرنے اور کشمیری تھیٹر کی روایت کو آگے بڑھانے کے لئے معیاری ڈرامائی پیشکشیں جاری رکھے گا۔

## سوالیہ پرچوں کی

کی شکایت سامنے آئی۔ حکام کے مطابق مذکورہ مرکز پر او ایم آر شیٹس اور سوالیہ کتابچوں کی کمی کے باعث 67 امیدوار، جو مقررہ وقت پر امتحان دینے کے لیے پہنچے تھے، امتحان میں شامل نہ ہو سکے۔ رجسٹرار ریکروٹمنٹ نے اس معاملے کی رپورٹ ہائی کورٹ کو پیش کی، جس کے بعد عدالت نے متاثرہ امیدواروں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں دوبارہ امتحان میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ 67 امیدواروں کو عوامی اطلاع کے ذریعے دوبارہ امتحان کی تاریخ، وقت اور مقام سے آگاہ کیا جائے گا۔ عدالت نے ہدایت دی ہے کہ امتحان آئندہ دو ہفتوں کے اندر منعقد کیا جائے، جبکہ اس کا مکمل شیڈول اور امتحانی مرکز کی تفصیلات آئندہ دو دن کے اندر جاری کی جائیں گی۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ اس اقدام کا مقصد ان امیدواروں کو مساوی موقع فراہم کرنا ہے جو انتظامی کوتاہی کے باعث اپنے حق سے محروم رہ گئے تھے۔

## بیروہ میں دوران

انہوں نے امید ظاہر کی کہ پولیس جلد از جلد ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کرے گی اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائے گی۔ پولیس کے مطابق معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

## این آئی اے کی

عرفان معراج کو ضمانت دینے کا حکم جاری کیا تھا، جس کے خلاف این آئی اے نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے ضمانت منسوخ کرنے کی استدعا کی تھی۔ خرم پرویز اس سے قبل ایک الگ دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق مقدمے میں بھی دہلی ہائی کورٹ سے ضمانت حاصل کر چکے ہیں۔ خرم پرویز جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کے شعبے سے وابستہ ایک معروف کارکن ہیں اور وہ جموں کشمیر کولیشن آف سول سوسائٹی کے پروگرام کوآرڈینیٹر اور ایشین فیڈریشن اگینسٹ ان والنٹری ڈس اپیئرنسز کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ انہیں این آئی اے نے 22 نومبر 2021 کو گرفتار کیا تھا۔ این آئی اے کا الزام ہے کہ خرم پرویز نے انسانی حقوق کی سرگرمیوں کی آڑ میں کالعدم تنظیم لشکر طیبہ سے وابستہ عناصر کے ساتھ مل کر اوور گراؤنڈ ورکروں کا نیٹ ورک قائم کیا اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں معاونت کی۔ ایجنسی کے مطابق نومبر 2021 میں درج مقدمے میں خرم پرویز سمیت دیگر ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے پاکستان میں موجود لشکر طیبہ کے ارکان کے ساتھ مل کر تنظیم کی سرگرمیوں کو فروغ دینے، حساس معلومات اکٹھی کرنے اور انہیں دہشت گردوں تک پہنچانے کی سازش کی۔ این آئی اے کا مزید دعویٰ ہے کہ اس نیٹ ورک نے سیکورٹی فورسز کی تنصیبات، تعیناتیوں اور نقل و حرکت سے متعلق معلومات اکٹھی کیں، جبکہ ایک سرکاری افسر پر بھی اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ملزمان کو سرکاری دستاویزات فراہم کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کے تازہ فیصلے کے بعد خرم پرویز اور عرفان معراج کو ٹرائل کورٹ سے منظور شدہ ضمانت پر رہائی کی راہ ہموار ہوگئی ہے، تاہم مقدمے کی سماعت بدستور جاری رہے گی۔

## ینگ ڈرامیٹسٹس

پیشکش کو یقینی بنایا۔ شائقین نے اس پیشکش کا گرمجوشی سے خیرمقدم کیا اور تمام فنکاروں اور ٹیم کی لگن اور اعلیٰ فنکارانہ صلاحیتوں کی بھرپور داد دی۔ ''ولیو بدلاؤ'' کی اس کامیاب پیشکش نے چنار بک فیسٹیول 2026 کی ثقافتی رونقوں میں اضافہ کیا اور بامقصد تھیٹر کے فروغ اور خطے کے ثقافتی منظرنامے کو نکھارنے کے لیے ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی کے مسلسل عزم کا اعادہ کیا۔

## ای آر ایس

ہے۔ جموں وکشمیر پولیس عوام سے اپیل کرتی ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری امداد کے لیے ڈائل 112 کی خدمات سے بھرپور استفادہ کریں۔

## پہلگام یاترا

کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کی مختلف دفعات کے تحت نامزد ہے۔ پولیس نے اسے فوری طور پر حراست میں لے کر مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق امرناتھ یاترا کے دوران نصب فیشل ریکگنیشن سسٹم سیکورٹی انتظامات کا اہم حصہ بن چکا ہے اور اس کی مدد سے اب تک پانچ مبینہ اوور گراؤنڈ ورکروں (او جی ڈبلیوز) کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 8 جولائی کو پہلگام کے سربل علاقے میں نصب ایف آر ایس نے تین مشتبہ افراد کی نشاندہی کی تھی، جنہیں بعد ازاں اوور گراؤنڈ ورکر قرار دیتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد 11 جولائی کو نونون بیس کیمپ کے ایکسیس پوائنٹ پر نصب نظام نے محمد اقبال وانی، ساکن حاجن بانڈی پورہ، کی موجودگی کا الرٹ جاری کیا، جس کے بعد اسے حراست میں لیا گیا۔ اسی طرح 13 جولائی کو نونون بیس کیمپ پر ہی فیشل ریکگنیشن سسٹم نے فیصل مظفر ولد مظفر احمد، ساکن بہارا، پلوامہ، کی شناخت کی، جسے بھی قانونی کارروائی کے لیے گرفتار کیا گیا۔ اننت ناگ پولیس کا کہنا ہے کہ امرناتھ یاترا کے تحفظ و انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو کثیر سطحی سیکورٹی پلان میں شامل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق فیشل ریکگنیشن سسٹم کے ذریعے حقیقی وقت میں نگرانی، مطلوب افراد کی فوری شناخت، داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی اور ممکنہ سیکورٹی خطرات سے بروقت نمٹنے میں مدد مل رہی ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ یاترا کے اختتام تک جدید ٹیکنالوجی اور سخت حفاظتی انتظامات کے ذریعے زائرین کی سلامتی کو یقینی بنانے کی کوششیں بدستور جاری رہیں گی۔

## زنسکار میں

سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ مشتبہ منشیات کو فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا تاکہ ان کی نوعیت اور مقدار کی تصدیق کی جا سکے۔ تحقیقات کے دوران اس بات کا بھی پتہ لگایا جا رہا ہے کہ برآمد شدہ منشیات کا ذریعہ کیا تھا اور آیا گرفتار اسرائیلی شہری کا کسی بڑے منشیات فروش نیٹ ورک سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔ پولیس نے بتایا کہ مقدمے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔

## شدید بارشوں

اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری ہونے والے سرکاری موسمی بلیٹن اور ہدایات پر مسلسل نظر رکھیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی یا پریشان کن صورتحال کی صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا متعلقہ حکام سے رابطہ کریں۔

## کونا گبرا

کے ذریعے ملبہ ہٹا کر کونا گبرا جی سڑک کو ٹریفک کے لیے دوبارہ قابل استعمال بنایا گیا، جس سے مقامی آبادی کا رابطہ بحال ہو گیا۔ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کرناہ ریاض احمد نے محکمہ تعمیرات عامہ، محکمہ جل شکتی، محکمہ بجلی، محکمہ مال (ریونیو) اور محکمہ زراعت کے افسران کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر افسران نے حساس مقامات کا معائنہ کیا جبکہ مقامی لوگوں سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے ایسے مقامات کی نشاندہی کی جہاں جمع شدہ ملبہ ہٹانے کی ضرورت ہے تاکہ پانی کے جمع ہونے اور ممکنہ سیلابی خطرات سے بچا جا سکے۔ دوسری جانب محکمہ مال اور محکمہ زراعت کے افسران نے بھی مختلف علاقوں کا معائنہ کر کے شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث فصلوں، زرعی اراضی اور دیگر املاک کو پہنچنے والے ممکنہ نقصانات کا جائزہ لیا۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ندی نالوں اور آبی گزرگاہوں سے دور رہیں، کیونکہ محکمہ موسمیات کی جانب سے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق سب ڈویژنل انتظامیہ کرناہ اپنے فیلڈ عملے کے ذریعے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری مشینری اور عملہ مکمل طور پر تیار رکھا گیا ہے۔

## لینڈ سلائڈنگ

ہوا ہے، جبکہ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ سڑک کھلنے تک اس راستے پر سفر سے گریز کریں۔ ضلع انتظامیہ نے مسلسل خراب موسمی حالات اور مزید لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے کے پیش نظر عوام سے احتیاط برتنے اور ٹریفک پولیس کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

# ورلڈ کپ فاتح اسپین کے ہر کھلاڑی کو 8 لاکھ 63 ہزار ڈالر بونس ملے گا

## فاتح ٹیم کی کھلی بس میں پریڈ، لاکھوں لوگوں نے جشن منایا

میڈرڈ، 21 جولائی (یو این آئی) اسپین کی قومی فٹبال ٹیم کی دوسری ورلڈ کپ فتح کے بعد پیر کو بھی ملک بھر میں جشن کا سلسلہ جاری رہا۔ اتوار کو ارجنٹینا کے خلاف فائنل میں فیران ٹوریس کے اضافی وقت میں کیے گئے فیصلہ کن گول نے انہیں 2010 کے ورلڈ کپ فائنل میں فیصلہ کن گول کرنے والے آندریس انیستا کے ہم پلہ لا کھڑا کیا۔ قومی ٹیم کی جرسی پر دوسرا ستارہ سجانے کے اعزاز کے علاوہ، ہسپانوی فٹبال فیڈریشن اور ٹیم کے 26 کھلاڑیوں کے پاس جشن منانے کی ایک بڑی مالی وجہ بھی موجود ہے۔ 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے پر اسپین کو فیفا کی جانب سے 5 کروڑ ڈالر کی انعامی رقم ملی ہے، جبکہ ہسپانوی فٹبال فیڈریشن کو اسپانسرشپ سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے کا بھی فائدہ ہوگا۔ اسپین کی قومی ٹیم کو سفر، انشورنس، ٹیلی کمیونی کیشن، کھیلوں کے ملبوسات، توانائی، خوراک اور مشروبات سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی 35 کمپنیوں کی سرپرستی حاصل ہے۔ ورلڈ چیمپئن بننے کے بعد اسپین کے ٹیلی ویژن نشریاتی حقوق کی مالیت میں بھی اضافے کی توقع ہے، جبکہ ملک بھر میں قومی ٹیم کی ریپلیکا جرسیوں کی فروخت پہلے ہی بڑھ چکی ہے۔ ٹیم کی آف وائٹ اوے جرسی اسپین میں تقریباً فروخت ہو چکی ہے اور عالمی سطح پر بھی اس کی طلب میں مزید اضافے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس کامیابی کے نتیجے میں ٹیم کے ہر کھلاڑی کو ورلڈ کپ فاتح کا تمغہ اور خصوصی انگوٹھی کے علاوہ 7 لاکھ 56 ہزار یورو (تقریباً 8 لاکھ 63 ہزار امریکی ڈالر) بطور بونس بھی دیا جائے گا۔ ادھر اسپین کی قومی فٹ بال ٹیم کا پیر کے روز تقریباً 20 لاکھ مداحوں نے استقبال کیا۔ ٹیم نے اپنا دوسرا ورلڈ کپ جیتنے کا جشن میڈرڈ کے وسط میں ایک اوپن ٹاپ بس پریڈ کے ساتھ منایا اور پھر شہر کے مشہور پلازا ڈی سیبلس میں ایک بڑے تقریب میں حصہ لیا۔ اسپین نے اتوار کو نیوجرسی میں ہونے والے ورلڈ کپ فائنل میں اضافی وقت میں ارجنٹینا کو 0-1 سے ہرایا۔ فیران ٹوریس نے فیصلہ کن گول کر کے ٹیم کی شاندار کارکردگی پر مہر ثبت کی۔ ٹیم مقامی وقت کے مطابق دوپہر کے قریب 1 بجے میڈرڈ واپس لوٹی اور کنگ فلپ VI اور وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کی جانب سے منعقدہ سرکاری استقبالیہ تقریب کے ساتھ جشن کا آغاز کیا۔ یہ دونوں ہی نیویارک-نیوجرسی اسٹیڈیم میں ہونے والے فائنل میچ میں موجود تھے۔ شاہ نے ٹیم کے اتحاد اور جذبے کی تعریف کی۔ اس کے بعد کھلاڑی وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ، مونکلوآ پیلس سے ایک اوپن ٹاپ بس میں سوار ہوئے اور میڈرڈ کے اہم علاقوں سے گزرے، جہاں سڑکوں پر اندازاً 18 لاکھ مداح موجود تھے۔ بس رات 10 بجے پلازا ڈی سیبلس پہنچی، جہاں 1,20,000 سے زائد حامی گھنٹوں سے انتظار کر رہے تھے اور متعدد اسپینی پاپ اسٹارز کی پرفارمنس سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

## ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے دکھ سے نکلنے میں وقت لگے گا: میسی

نیویارک، 21 جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے ورلڈ کپ فائنل میں اسپین کے ہاتھوں 0-1 سے شکست کے بعد اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس صدمے سے باہر آنے میں ٹیم کو وقت لگے گا۔ نیوجرسی میں اتوار کو کھیلے گئے فائنل کے اضافی وقت میں فیران ٹوریس کے گول نے ارجنٹینا کی مسلسل دوسرا عالمی خطاب جیتنے کی امیدیں ختم کر دیں، جبکہ میسی بھی اپنے شاندار کیریئر کا اختتام دوسرے ورلڈ کپ ٹائٹل کے ساتھ کرنے کا خواب پورا نہ کر سکے۔ 39 سالہ میسی سے 2030 کے اگلے ورلڈ کپ میں شرکت کی توقع نہیں کی جا رہی، اگرچہ انہوں نے ابھی تک اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ میسی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ شکست بہت تکلیف دہ ہے اور اس زخم کو بھرنے میں وقت لگے گا، لیکن ہم ان تمام خوشگوار لمحات کو بھی یاد رکھیں گے جب ہم نے اپنی پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ وہ لمحات ہمیشہ ہماری یادوں کا حصہ رہیں گے۔ پورے ملک کی حمایت اور اس ٹیم کی محنت و عزم نے ہمیں ایک بار پھر دنیا کی بہترین ٹیموں کی صف میں لا کھڑا کیا۔" ارجنٹینا نے گروپ مرحلے میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جبکہ ناک آؤٹ مرحلے کے چاروں مقابلوں میں آخری لمحات میں کیے گئے گولوں کی بدولت فائنل تک رسائی حاصل کی۔ میسی نے ٹورنامنٹ کا اختتام آٹھ گول اور چار اسسٹ کے ساتھ کیا۔ کئی ماہرین کی رائے میں انہیں ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کے لیے دیے جانے والے گولڈن بال ایوارڈ سے محروم رہنا بدقسمتی تھی۔ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق اسٹار نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کی تعریف کرتے ہوئے ٹیم کی کارکردگی پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "اس وقت ہماری اس کامیابی کی مکمل قدر کرنا شاید آسان نہیں، لیکن اس ٹیم نے مسلسل دوسرے ورلڈ کپ فائنل تک رسائی حاصل کی۔ مبارکباد اور نیک خواہشات کے ہر پیغام کے لیے میں دل سے شکرگزار ہوں۔

## بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے کمنس، ہیزل ووڈ اور لیون کی واپسی

میلبورن، 21 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلی جانے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 13 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں کپتان پیٹ کمنس، جوش ہیزل ووڈ اور ناتھن لیون کی واپسی نمایاں ہے۔ گزشتہ سال ایشز سیریز کے دوران وقفے وقفے سے کھیلنے والے ان تینوں تجربہ کار گیندبازوں کی واپسی سے آسٹریلوی ٹیم کو ایک بار پھر اپنی مضبوط بولنگ لائن اپ مل گئی ہے۔ ہیزل ووڈ ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یابی کے دوران اچیلیز انجری کا شکار ہونے کے باعث پوری ایشز سیریز سے باہر رہے تھے، جبکہ ایڈیلیڈ میں تیسرے ٹیسٹ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کے بعد لیون کی سرجری کرنی پڑی تھی۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ ہی واحد میچ تھا جس میں کمنس شریک ہوئے تھے۔ وہ کمر کے نچلے حصے میں اسٹریس انجری سے صحت یاب ہو کر واپس آئے تھے، تاہم آسٹریلیا کے ایشز برقرار رکھنے کے بعد احتیاطاً آخری دو ٹیسٹ میچوں میں انہیں آرام دیا گیا۔ ہیزل ووڈ اور کمنس ہندوستان اور سری لنکا میں منعقدہ ٹی 20-ورلڈ کپ سے بھی باہر رہے تھے، تاہم بعد میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے مختلف مراحل میں دوبارہ ایکشن میں نظر آئے۔ دوسری جانب لیون ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے بعد سے اب تک کوئی مسابقتی میچ نہیں کھیل سکے ہیں۔ بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے آسٹریلیا کی ٹیم: پیٹ کمنس (کپتان)، اسکاٹ بولینڈ، الیکس کیری، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، مارنس لابوشین، ناتھن لیون، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، جیک ویدرلڈ اور بیو ویبسٹر۔ قومی سلیکشن پینل کے چیئرمین جارج بیلی نے کہا، "ہمیں پیٹ، جوش اور ناتھن کی واپسی کا بے صبری سے انتظار تھا۔ انہوں نے گزشتہ چند ماہ کے دوران اپنی انجری سے مکمل صحت یابی کے لیے ذاتی طور پر اور اسپورٹس سائنس و اسپورٹس میڈیسن ٹیموں کے ساتھ مل کر سخت محنت کی ہے۔" سینئر تیز گیندبازوں کی واپسی کے بعد مائیکل نیسر، جنہوں نے ایشز کے تین ٹیسٹ میچوں میں 15 وکٹیں حاصل کی تھیں، اور برینڈن ڈوگٹ کو ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ نیسر، ڈوگٹ اور آف اسپنر ٹاڈ مرفی مرکزی اسکواڈ کے ساتھ تربیت جاری رکھیں گے اور ضرورت پڑنے پر انہیں ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

## ورلڈ کپ کے ہیرو لامین یامال کی زندگی کے انوکھے پہلو

میڈرڈ، 21 جولائی (یو این آئی) اسپین کے نوجوان فٹبال اسٹار لامین یامال فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی شاندار کارکردگی کے باعث دنیا بھر میں توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں، تاہم ان کی ذاتی زندگی سے متعلق کئی دلچسپ حقائق ایسے بھی ہیں جن سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ لامین یامال کم عمری میں ہی عالمی فٹبال کے نمایاں ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جانے لگے ہیں۔ ان کی زندگی کے چند اہم پہلو درج ذیل ہیں: لامین یامال اسپین میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا تعلق مراکش جبکہ والدہ کا تعلق ایکویٹوریل گنی سے ہے۔ وہ مسلمان ہیں اور اپنی مذہبی و ثقافتی شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ ان کا نام "لامین" اور "یامال" دو ایسے افراد کے نام پر رکھا گیا، جنہوں نے ان کی پیدائش سے قبل ان کے والدین کی مالی مدد کی تھی۔ لامین یامال پہلی مرتبہ اس وقت عالمی توجہ کا مرکز بنے تھے جب 2007 میں ایک فوٹوشوٹ کے دوران لیونل میسی نے نومولود یامال کو نہلایا تھا۔ برسوں بعد یہی یامال عالمی فٹبال میں میسی کے مدمقابل دکھائی دیے۔ بارسلونا نے انہیں صرف 15 برس کی عمر میں سینئر ٹیم میں شامل کیا، جس کے بعد وہ کلب کی تاریخ کے کم عمر ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے لگے۔ یامال کے جشن منانے کے مشہور انداز "304" کا تعلق ان کے آبائی علاقے روکافونڈا کے پوسٹل کوڈ کے آخری تین ہندسوں سے ہے، جس کے ذریعے وہ اپنے علاقے سے وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ لامین یامال اپنے چھوٹے بھائی کینے کے بہت قریب ہیں۔

## ورلڈ چیمپئن اسپین فیفا رینکنگ میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گیا

نئی دہلی، 21 جولائی (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا خطاب جیتنے کے بعد اسپین ایک بار پھر فیفا کی تازہ عالمی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ اسپین نے ارجنٹینا کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی نمبر ایک مردوں کی فٹبال ٹیم کا مقام حاصل کر لیا ہے، جبکہ مشترکہ میزبان میکسیکو مارچ 2022 کے بعد پہلی بار ٹاپ 10 میں واپس آ گیا ہے۔ ورلڈ کپ 2026 کے شاندار اختتام کے بعد جاری کی گئی نئی درجہ بندی میں اسپین ایک درجہ ترقی کے ساتھ پہلے نمبر پر پہنچ گیا۔ "لا روخا" نے اپریل میں کھوئی ہوئی پہلی پوزیشن دوبارہ حاصل کر لی، جبکہ فائنل میں اضافی وقت میں 0-1 سے شکست کھانے والی اور دفاعی چیمپئن ارجنٹینا ایک درجہ تنزلی کے بعد دوسرے نمبر پر چلا گیا۔ تازہ رینکنگ کے عرصے میں مجموعی طور پر 105 بین الاقوامی میچ کھیلے گئے، جن میں سے 104 ورلڈ کپ کے دوران ہوئے۔ ان نتائج کے باعث ٹاپ 10 میں کئی اہم تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں۔ برازیل ایک درجہ ترقی کے ساتھ پانچویں اور مراکش بھی ایک درجہ ترقی کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گیا، جبکہ پرتگال دو درجے تنزلی کے بعد ساتویں نمبر پر آ گیا۔ پرتگال کو پری کوارٹر فائنل میں بعد میں چیمپئن بننے والی اسپین کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والا انگلینڈ ایک درجہ ترقی کے ساتھ آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا اور اس نے اپنے ہمسایہ نیدرلینڈز کو پیچھے چھوڑ دیا، جو ایک درجہ تنزلی کے بعد نویں نمبر پر آ گیا۔ مشترکہ میزبان میکسیکو چار درجے ترقی کے ساتھ دسویں نمبر پر پہنچ گیا اور مارچ 2022 کے بعد پہلی مرتبہ ٹاپ 10 میں شامل ہوا، جبکہ جرمنی دو درجے نیچے جا کر بارہویں نمبر پر آ گیا۔ فیفا نے کہا کہ تازہ درجہ بندی میں ہونے والی بیشتر تبدیلیاں ورلڈ کپ 2026 میں شریک 48 ٹیموں کی کارکردگی کا براہ راست نتیجہ ہیں اور ٹاپ 90 ٹیموں میں نمایاں ردوبدل دیکھنے میں آیا ہے۔ شمالی امریکہ میں بہترین کارکردگی دکھانے والی دو دیگر ٹیموں نے بھی نمایاں ترقی کی۔ سوئٹزرلینڈ کوارٹر فائنل تک رسائی کے بعد پانچ درجے ترقی کر کے 15 ویں نمبر پر پہنچ گیا، جبکہ ناروے نے 12 درجے کی سب سے بڑی چھلانگ لگاتے ہوئے 19 واں مقام حاصل کیا۔ ناروے اگست 2011 کے بعد اپنی بہترین عالمی درجہ بندی تک پہنچا ہے۔ دیگر نمایاں ترقی کرنے والی ٹیموں میں مصر (پانچ درجے ترقی کے ساتھ 24 واں)، پیراگوئے (سات درجے ترقی کے ساتھ 34 واں)، کانگو ڈی آر (پانچ درجے ترقی کے ساتھ 41 واں)، جنوبی افریقہ (چھ درجے ترقی کے ساتھ 54 واں) اور گھانا (آٹھ درجے ترقی کے ساتھ 65 واں) شامل ہیں۔

## بنگلہ دیش: ستمبر میں ہندوستان کی کرکٹ ٹیم کی میزبانی کے لیے پرجوش

ڈھاکہ، 21 جولائی (ایجنسیز) بنگلہ دیش کے نوجوانوں اور کھیلوں کے وزیر مملکت امین الحق نے منگل کو کہا کہ ان کا ملک ستمبر میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی میزبانی کے لیے پرجوش ہے اور انہیں یقین ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان موجود فاصلے کو کھیلوں کی سفارت کاری کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے سال کے آغاز میں اعلان کیا تھا کہ وہ اگست۔ ستمبر 2026 میں تین ایک روزہ اور تین ٹی 20-میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی میزبانی کرے گا۔ یہ دورہ ابتدا میں 2025 کے لیے طے تھا، لیکن دونوں ممالک کے درمیان سفارتی کشیدگی کے باعث ملتوی کر دیا گیا تھا۔ حالیہ عرصے میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کشیدگی دیکھی گئی، جس کے باعث اُس وقت کی یونس حکومت نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ہندوستان میں منعقدہ گزشتہ ٹی 20-ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس سے مجوزہ سیریز کے انعقاد پر بھی سوالات اٹھنے لگے تھے۔ تاہم اس ماہ کے آغاز میں بی سی بی کی جانب سے ہندوستان کے خلاف سیریز کے لیے ٹیلی ویژن اور میڈیا حقوق کی فروخت کا عمل شروع کیے جانے سے دورے کے دوبارہ پٹری پر آنے کے اشارے ملے۔ اس تاثر کو اس وقت مزید تقویت ملی جب اگست میں ہندوستان کے سری لنکا کے دورے کے پروگرام میں ٹی 20-میچ شامل نہیں کیے گئے، حالانکہ اس پر پہلے غور کیا جا رہا تھا، جس سے بنگلہ دیش کے دورے کی راہ ہموار ہونے کی امید پیدا ہوئی۔ بی سی بی نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو ہندوستانی ٹیم کی میزبانی کے لیے سکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے جائیں گے۔ تاہم میڈیا حقوق کی فروخت کے عمل کو ٹینڈر جاری ہونے کے باوجود، روک دیے جانے کے بعد سیریز کے انعقاد پر ایک بار پھر شکوک و شبہات پیدا ہو گئے۔ امین الحق نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "موجودہ حکومت کھیلوں کی سفارت کاری کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ کرکٹ ہمارے لیے وقار کی علامت ہے اور عالمی کرکٹ میں ہماری مضبوط شناخت ہے۔ ہم پہلے ہی ہندوستانی سفارت خانے سے بات چیت کر چکے ہیں، ان کی جانب سے بھی رابطہ کیا گیا ہے اور ہم بھی ستمبر میں ہندوستانی ٹیم کی بنگلہ دیش آمد کے منتظر ہیں۔" انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی ٹیم کی آمد کے بعد دونوں ممالک کے درمیان حالیہ معمولی کشیدگی بھی ختم ہو جائے گی اور کھیلوں کی سفارت کاری، باہمی رابطے اور آمد و رفت کے ذریعے ہمارے ہمسایہ ملک کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔" اس سے قبل بنگلہ دیش کی وزارت کھیل نے ورلڈ کپ سے دستبرداری کے معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، جس کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ آیا ورلڈ کپ سے دستبرداری سفارتی ناکامی کا نتیجہ تھی یا نہیں۔

## سی پی ایل 2026: جمیکا کنگز مین میں پاکستانی رنگ نمایاں، صائم ایوب سمیت چار پاکستانی کھلاڑی شامل

کنگسٹن، 21 جولائی (یو این آئی) کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) 2026 میں جمیکا کنگز مین کی ٹیم میں پاکستانی کھلاڑیوں کی نمایاں موجودگی دیکھنے کو ملے گی۔ فرنچائز نے صائم ایوب، معاذ صداقت، عثمان خان اور حسنین شاہ کو اپنی ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ حسنین شاہ، پاکستان کے تیز گیندباز نسیم شاہ کے بھائی ہیں۔ پاکستانی نژاد امریکی کرکٹر حسن خان اور جہانگیر بھی جمیکا کنگز مین کے اسکواڈ کا حصہ ہوں گے، جبکہ نوجوان بلے باز طیب عارف کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ تمام سات کھلاڑی اس سال پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی حیدرآباد فرنچائز سے بھی وابستہ رہے ہیں، جو جمیکا کنگز مین کی پیرنٹ فرنچائز ہے۔ معاذ صداقت کے لیے پی ایس ایل کے علاوہ یہ پہلی غیر ملکی ٹی 20-لیگ ہوگی۔ بائیں ہاتھ کے جارحانہ ٹاپ آرڈر بلے باز معاذ بائیں ہاتھ سے آف اسپن گیندبازی بھی کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں انہیں پاکستان کی ون ڈے اور ٹی 20-بین الاقوامی ٹیموں میں بھی طلب کیا گیا تھا۔ پی ایس ایل 2026 میں ان کا اسٹرائیک ریٹ 178.08 رہا، جو کم از کم 100 گیندیں کھیلنے والے 38 بلے بازوں میں سب سے زیادہ تھا۔ صائم ایوب اس سے قبل بھی سی پی ایل میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ 2023 میں انہوں نے گیانا ایمیزون واریرز کی نمائندگی کرتے ہوئے 13 اننگز میں 478 رنز بنائے تھے اور 142.26 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ کے دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز رہے تھے۔ گزشتہ چند برسوں میں انہوں نے اپنی گیندبازی میں بھی نمایاں بہتری لاتے ہوئے خود کو ایک آل راؤنڈر کے طور پر منوایا ہے۔ وہ کیرم بال، رونگ ون اور فلپر جیسی مختلف اسپن گیندیں کرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ صائم ایوب تین سال بعد دوبارہ سی پی ایل میں شرکت کریں گے۔ البتہ صائم ایوب، معاذ صداقت اور عثمان خان 19 اگست سے جمیکا کنگز مین کو دستیاب ہوں گے۔ اس وقت وہ جہانگیر اور طیب عارف کی جگہ اسکواڈ میں شامل ہوں گے، کیونکہ یہ دونوں کھلاڑی ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بعد دوسرے مرحلے کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ اس سال سی پی ایل کے میچز اینٹیگوا و باربوڈا، بارباڈوس، گیانا، جمیکا، سینٹ کٹس اینڈ نیوس، سینٹ لوسیا، سینٹ ونسنٹ اینڈ دی گریناڈائنز اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں کھیلے جائیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ انگلینڈ کے 'دی ہنڈریڈ'، ای ٹی پی ایل اور ایل پی ایل کے ناک آؤٹ مرحلے کے ساتھ ہی منعقد ہوگا۔

## ورلڈ کپ فائنل کے ہنگامے پر فیفا نے ارجنٹینا کے خلاف انضباطی تحقیقات شروع کر دیں

زیورخ، 21 جولائی (ایجنسیز) فیفا نے اسپین کے ہاتھوں ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد پیش آنے والے ہنگامہ خیز واقعات کے سلسلے میں ارجنٹینا کے خلاف باضابطہ انضباطی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ عالمی فٹبال کی گورننگ باڈی نے ایک ڈسپلنری اور اخلاقیاتی پراسیکیوٹر مقرر کیا ہے جو فائنل کے اختتام کے بعد پیش آنے والے تمام واقعات کا جائزہ لے گا اور اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ فیفا کے مطابق تحقیقات کی روشنی میں ملوث کھلاڑیوں یا کوچنگ اسٹاف پر پابندی عائد کی جا سکتی ہے، جبکہ ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن پر جرمانہ بھی لگایا جا سکتا ہے۔ ورلڈ کپ کے فائنل میں اسپین نے ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ میچ ختم ہونے کے بعد دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا، جو بعد ازاں دھکم پیل میں تبدیل ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق اس تنازع میں نہوئل مولینا، لیاندرو پاریدیس، تھیاغو المادا اور معاون کوچ روبرٹو ایالا شامل تھے۔ فیفا نے واضح کیا کہ اگرچہ ابتدائی طور پر لیاندرو پاریدیس کے ریڈ کارڈ کی اطلاع دی گئی تھی، تاہم بعد میں اسے ریکارڈ سے حذف کر دیا گیا اور فی الحال ان کے خلاف کوئی فوری تادیبی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس سے قبل ارجنٹینا کے اینزو فرنانڈیز کو دو پیلے کارڈ ملنے کے بعد میدان سے باہر بھیج دیا گیا تھا۔ دوسری جانب فیفا پہلے ہی ارجنٹینا کے خلاف ایک الگ معاملے کی بھی تحقیقات کر رہا ہے، جس میں سیمی فائنل میں انگلینڈ کو شکست دینے کے بعد کھلاڑیوں کی جانب سے فاک لینڈ جزائر سے متعلق سیاسی بینر اٹھانے کا معاملہ شامل ہے۔ فیفا کے ضابطوں کے مطابق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کسی کھلاڑی یا آفیشل نے کھیل کی ساکھ کو نقصان پہنچایا یا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے تو اس کے خلاف جرمانے سے لے کر عالمی سطح پر پابندی تک کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

## ڈبلیو ٹی اے نے خواتین کے مقابلوں کے لیے نئی اہلیت پالیسی نافذ کر دی

لندن، 21 جولائی (یو این آئی) ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) نے خواتین کے پروفیشنل ٹینس مقابلوں میں شرکت کے لیے نئی اہلیت پالیسی متعارف کرا دی ہے، جس کے تحت تمام کھلاڑیوں کے لیے ایک مرتبہ جینیاتی جنس ٹیسٹ کرانا لازمی ہوگا۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق نئی پالیسی کے تحت کھلاڑیوں کے گال کے اندرونی حصے، خون یا لعاب کا نمونہ لیا جائے گا تاکہ ایس آر وائی جین کی موجودگی کی جانچ کی جا سکے۔ یہ جین وائی کروموسوم سے منسلک ہوتا ہے اور مردانہ جسمانی خصوصیات کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ڈبلیو ٹی اے کے مطابق صرف وہی کھلاڑیاں ٹور میں شرکت کی اہل ہوں گی جن کے ٹیسٹ میں مذکورہ جین موجود نہیں ہوگا، جبکہ مثبت نتیجہ آنے کی صورت میں مزید طبی معائنہ کیا جائے گا۔ نئی پالیسی کے تحت تمام کھلاڑیوں کو ایک دستاویز پر دستخط بھی کرنا ہوں گے، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ ٹیسٹ کرانے سے انکار کی صورت میں انضباطی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اس سے قبل 2024 کی پالیسی کے تحت ٹرانس جینڈر خواتین مخصوص حد سے کم ٹیسٹوسٹیرون برقرار رکھنے کی شرط پر خواتین کے مقابلوں میں حصہ لینے کی اہل تھیں۔ ڈبلیو ٹی اے کا کہنا ہے کہ نئی پالیسی کا مقصد خواتین کے مقابلوں میں مساوی مواقع اور منصفانہ مسابقت کو یقینی بنانا ہے، جبکہ تمام کھلاڑیوں کے ساتھ احترام، وقار اور انصاف کے اصولوں کے مطابق برتاؤ کیا جائے گا۔

## گھٹنے کی انجری کے باعث جیکب بیتھل دی ہنڈرڈ سے باہر، پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی خطرے میں

لندن، 21 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے آل راؤنڈر جیکب بیتھل دائیں گھٹنے کی انجری کے باعث دی ہنڈرڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں، جس سے نہ صرف وہ قیادت کا قیمتی تجربہ حاصل کرنے سے محروم رہیں گے بلکہ اگلے ماہ پاکستان کے خلاف شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز میں ان کی شرکت بھی مشکوک ہو گئی ہے۔ بیتھل کو حال ہی میں ہندوستان کے خلاف ایک روزہ بین الاقوامی سیریز کے دوران دائیں گھٹنے میں انجری ہوئی تھی۔ پیر کی صبح ایم آر آئی اسکین کے بعد انہوں نے دی ہنڈرڈ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے ابھی ان کی صحت یابی کے لیے کوئی مدت مقرر نہیں کی ہے۔ پاکستان کے خلاف پہلا ٹیسٹ 19 اگست سے ہیڈنگلے میں شروع ہونا ہے، جس میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے۔ ای سی بی نے اپنے بیان میں کہا، "جیکب بیتھل دائیں گھٹنے کی انجری کے باعث دی ہنڈرڈ میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ انہیں یہ انجری میٹرو بینک ون ڈے سیریز کے دوران ہوئی تھی اور پیر کی صبح ان کا ایم آر آئی اسکین کیا گیا۔ وہ اب بحالی کے عمل سے گزریں گے اور مناسب وقت پر ان کی صحت کے بارے میں مزید معلومات فراہم کی جائیں گی۔" یہ انجری بیتھل کے لیے بڑا دھچکا ہے، کیونکہ انہیں برمنگھم فینکس کا کپتان مقرر کیا گیا تھا اور 3 لاکھ 40 ہزار پاؤنڈ کے معاہدے کے تحت ٹیم نے انہیں برقرار رکھا تھا۔ حال ہی میں اس فرنچائز کی مشترکہ ملکیت وارو ک شائر اور امریکی سرمایہ کاری فنڈ نائٹ ہیڈ کیپیٹل نے حاصل کی ہے، جبکہ انگلینڈ کے فٹبالر جوڈ بیلنگھم بھی اس میں حصے دار ہیں۔ فرنچائز کی جانب سے جاری بیان میں بیتھل نے کہا، "دی ہنڈرڈ سے باہر ہونا مایوس کن ہے، خاص طور پر برمنگھم فینکس کی نمائندگی کرتے ہوئے ایجبسٹن میں اپنے شائقین کے سامنے کھیلنے کا موقع کھونا۔ بدقسمتی سے مجھے مکمل فٹ ہونے کے لیے وقت درکار ہے۔"

## امریکہ-ایران رابطے کے لیے پاکستان اور قطر کی کوششیں جاری
### کشیدگی کم کرنے کے خواہشمند ثالثوں کی طرف سے تجاویز موصول

اسلام آباد، 21 جولائی (یو این آئی) حکومت پاکستان کے ذرائع نے اناطولیہ ایجنسی کو بتایا کہ پاکستان اور قطر نے کشیدگی کو کم کرنے کے لیے ایک مشترکہ تجویز پیش کی ہے۔ دونوں ممالک نے مہینوں سے جاری جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے کے مقصد سے شروع ہونے والے لیکن تعطل کا شکار ہونے والے مذاکرات کے دوبارہ آغاز کے پہلے قدم کے طور پر "امریکہ اور ایران سے 9 جولائی سے پہلے کی پوزیشنوں پر واپس آنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ اسلام آباد اور دوحہ کی جانب سے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد "مشترکہ طور پر تیار کردہ اس تجویز میں دونوں فریقین سے پہلے کی پوزیشنوں پر واپس آنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایران نے پیر کے روز تصدیق کی ہے کہ اسے کشیدگی کم کرنے کے خواہشمند ثالثوں کی طرف سے تجاویز موصول ہوئی ہیں اور وہ ان کا جائزہ لے رہا ہے، جبکہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری جوابی حملوں کے ماحول میں سفارت کاری کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ ثالث کشیدگی کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور انہوں نے تہران کو تجاویز پہنچائی ہیں لیکن ہم اس مرحلے پر ان کی تفصیلات ظاہر نہیں کریں گے۔ گزشتہ ماہ پاکستان کی ثالثی میں دستخط کیے جانے والے مفاہمت نامے کے باوجود، جس کا

مقصد تنازع کو ختم کرنا اور ایک مستقل امن معاہدے تک پہنچنا تھا، ایران اور امریکہ کے درمیان فوجی جھڑپیں جاری ہیں۔ تاہم، گزشتہ ہفتے آبنائے ہرمز کے معاملے پر کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی۔ جاری ثالثی کوششوں سے واقف ایک پاکستانی ذریعہ نے بتایا، "9 جولائی سے پہلے کی صورتحال پر واپس جانا شدید دشمنیوں کو روکنے اور اسلام آباد یا دوحہ میں مذاکرات کے دوبارہ آغاز کی راہ ہموار کرنے کا پہلا قدم ہوگا۔ ذرائع کے مطابق تجویز میں کہا گیا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو فوری طور پر دوبارہ کھول دے گا جبکہ امریکہ ایرانی بندرگاہوں کا محاصرہ ختم کردے گا اور ایرانی تیل کی فروخت پر عائد پابندیاں ہٹا دے گا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ اس فارمولے میں جوابی فوجی حملوں کو روکنے کے لیے دو ہفتوں کی جنگ بندی کی تجویز دی گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے 9 جولائی کو آبنائے ہرمز میں تین تجارتی جہازوں پر ایران کے مبینہ حملوں کے بعد محاصرے اور تیل سے متعلق پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ اگر واشنگٹن اور تہران اتفاق کرتے ہیں، تو معطل شدہ مذاکرات فوری طور پر "دوبارہ شروع کر دیے جائیں گے۔

## امریکی اڈوں پر ایران کے جوابی حملوں میں ہلاک امریکی فوجیوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ
### پینٹاگون نے ایران کے ہاتھوں 2 ہفتوں میں امریکی فوجیوں کے زخمی ہونے کی تعداد ظاہر کردی

واشنگٹن، 21 جولائی (یو این آئی) ایران کے خطے میں امریکی تنصیبات پر تابڑ توڑ حملوں کے نتیجے میں کئی امریکی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی حملوں میں امریکی فوجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں، پینٹاگون نے تصدیق کی ہے کہ 7 جولائی سے اب تک تقریباً 100 امریکی فوجی اہلکار کسی نہ کسی درجے میں زخمی ہوئے ہیں۔ تاہم پینٹاگون کا کہنا ہے کہ 2 ہفتوں سے جاری ایران جنگ میں زخمی ہونے والے فوجیوں میں زیادہ تر کو معمولی نوعیت کی چوٹیں آئی ہیں۔ سی این این نے رپورٹ کیا کہ ایران جنگ کے دوران امریکی فوج اپنے زخمی اہلکاروں کی معلومات ظاہر کرنے میں سست روی کا مظاہرہ کرتی رہی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز نے رپورٹ کیا کہ یہ فوجی مشرق وسطی میں امریکی فوجی اڈوں پر ہونے والے ایرانی حملوں میں زخمی ہوئے، ترجمان پینٹاگان شان پارنیل کے مطابق 96 فی صد فوجی اپنی ڈیوٹی پر واپس آ چکے ہیں اور دوبارہ لڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ 28 فروری سے اب تک 14 امریکی فوجی ہلاک اور 400 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع نے اردن میں 2 ہلاک اہلکاروں کی شناخت فرسٹ لیفٹیننٹ ٹائلر جیمز فیہان اور پرائیوٹ ازابیلا گونزالیز کے طور پر کی ہے۔ ادھر شمالی عراق اور اردن میں امریکی اڈوں پر ایران کے جوابی حملوں میں ہلاک امریکی فوجیوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی فوج اردن میں ایرانی حملے کے

مقام سے ملنے والے کچھ ناقابل شناخت جسمانی اعضا کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ امریکہ ایرانی حملوں میں 3 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف پہلے ہی کر چکا، ایک امریکی فوجی لاپتہ اور بعض زخمی بھی بتائے گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جب جب ایرانی کسی امریکی فوجی کو قتل کریں گے، انہیں اس کی کئی گنا قیمت چکانی پڑے گی۔ سیکرٹری جنگ پیٹ ہیگسیتھ، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ڈینیئل کین کو اس بارے میں واضح ہدایات دے دی ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی فوج نے تصدیق کی تھی کہ شمالی عراق میں ایک امریکی فوجی اہلکار 18 جولائی کو کارروائی کے دوران ہلاک ہوا۔ اس سے پہلے ہفتے کو اردن پر ایران کے میزائل حملے میں 2 امریکی فوجی ہلاک اور ایک لاپتہ ہو گیا تھا جب کہ چار امریکی فوجی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

## افغانستان کے مشرقی حصوں میں سیلاب کی تباہ کاری،
### 20 افراد جاں بحق اور 100 سے زائد لاپتہ

کابل، 21 جولائی (ایجنسیز) افغانستان کے مشرقی علاقوں بالخصوص صوبہ نورستان میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں نے

تباہی مچا دی۔ افغانستان کے مشرقی اور شمال مشرقی علاقوں بالخصوص پاکستان کی سرحد سے متصل صوبہ نورستان میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد جاں بحق، 80 سے زائد زخمی اور 100 کے قریب افراد لاپتہ ہو گئے ہیں۔ افغان ڈیزاسٹر ایجنسی کے حکام کے مطابق صوبہ نورستان اور اس کے دارالحکومت پارون' میں آنے والے ناگہانی سیلاب نے ہوٹلوں، مکانات اور درجنوں دکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ سیلابی پانی کے ساتھ آنے والے بڑے بڑے پتھروں اور کیچڑ نے پارون میں دریا کے کنارے قائم مارکیٹوں اور دکانوں کا نام و نشان مٹا دیا ہے۔ ریسکیو اداروں نے فوری امدادی کارروائیاں شروع کرتے ہوئے اب تک 20 لاشیں نکال لی ہیں جبکہ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتالوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے لاپتا افراد کی تلاش کے لیے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے۔ افغان ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے مختلف صوبوں میں مزید تیز بارشوں اور طوفان کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ندی نالوں، دریاؤں کے کناروں اور سیلابی خطرے سے دوچار علاقوں سے دور رہیں۔

## جنگی جرائم، نیتن یاہو کی امریکہ میں گرفتاری کی دھمکی ٹرمپ نے مسترد کردی

واشنگٹن/۲۱ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے بارے میں دوٹوک کہا ہے کہ انہیں امریکہ میں کسی گرفتاری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بات نیو یارک کے میئر ظہران ممدانی کے اس بیان کے بعد کہی، کہ نیتن یاہو کو بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے جاری کردہ وارنٹ پر گرفتار کرلیا جائے گا۔ بین الاقوامی عدالت نے غزہ جنگ میں جنگی جرائم کا مرتکب ہونے کے الزام میں نیتن یاہو اور ان کے ساتھ کچھ عرصہ قبل بطور وزیر دفاع کام کرنے والے یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ انہی وارنٹ گرفتاری کی بنیاد پر میئر نیو یارک ممدانی نے اپنے ایک تازہ بیان میں ستمبر میں نیتن یاہو کی بسلسلہ جنرل اسمبلی اجلاس آمد کے بارے میں امکانی گرفتار کا ذکر کیا تھا۔ انہوں نے نیتن یاہو کو جنگی مجرم کا نام دیا۔ ممدانی کے بقول وہ نیو یارک میں اس بڑی گرفتاری کے لیے اپنے حکام کے ساتھ ان دنوں مشاورت کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے میئر نیو یارک کے بیان کو مسترد کر دیا ہے۔ ممدانی کچھ عرصہ پہلے بھی یہ کہہ چکے ہیں۔ تاہم ٹرمپ انتظامیہ نیتن یاہو کی کٹر اتحادی ہونے کے ناطے قطعاً ان کی گرفتاری کے حق میں نہیں ہیں۔ اس لیے صدر ٹرمپ نے پیر کے روز کہا اسرائیلی وزیر اعظم کو گرفتاری کا سامنا نہیں ہوگا۔ کیا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے

اجلاس میں شرکت کے لیے آمد پر گرفتاری ہوسکتی ہے۔ ممدانی نے کہا تھا کہ وہ اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ میئر ممدانی کو اس بارے میں واضح نہیں ہے کہ وہ نیتن یاہو کی گرفتاری کے لیے نیو یارک پولیس کو حکم دے سکتے ہیں یا نہیں۔ اتوار کے روز نیو یارک ٹائمز سے بات کرتے ہوئے ممدانی نے کہا تھا نیتن یاہو ہیگ میں قائم بین الاقوامی فوجداری عدالت سے متعلق ہیں۔

## ایران کے کویت اور بحرین میں امریکی فوجی تنصیبات پر مزید حملے
### امریکی ریڈار نظام کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تہران، 2 جولائی (یو این آئی) امریکی حملوں کے جواب میں ایرانی فوج نے کویت اور بحرین میں امریکی فوجی اڈوں اور دفاعی نظاموں کو نشانہ بنایا۔ پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ فورسز نے کویت کے احمد الجابر ایئر بیس پر نصب ابتدائی انتباہی ریڈار، میزائل دفاعی ریڈار سسٹم، ایف پی ایس- 117 ریڈار، پیٹریاٹ دفاعی نظام اور فضائی دفاع کے سیٹلائٹ مواصلاتی نظام کو تباہ کر دیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق آئی آر جی سی کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں کا مقصد خطے میں ریڈار کوریج کو ختم کرنا تھا تاکہ آئندہ میزائل اور ڈرون حملوں کے لیے راستہ ہموار کیا جا سکے۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے کامی کازی ڈرونز کے ذریعے کویت میں امریکی فوج کی 3 اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ایرانی فوج کے مطابق کیمپ عریفجان میں انتظامی عمارتوں اور سمت شناسی (Direction Finding) اینٹینا ز، کیمپ العدیری میں ہیلی کاپٹروں کی پارکنگ جبکہ احمد الجابر ایئر بیس پر فوجیوں کی رہائشی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکی افواج کی کارروائیوں کے باعث خطے کا امن متاثر ہوا ہے اور ایرانی مسلح افواج امریکا کے خلاف کارروائیوں کے ذریعے خطے میں امن و استحکام بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

### حوثیوں کی سمندری دھمکیوں کا سخت جواب دیا جائے گا: اتحادی افواج کا دوٹوک اعلان

ریاض، 21 جولائی (یو این آئی) یمن میں آئینی حکومت کی حمایت کرنے والے اتحاد حمایت شریعت کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے کہ اتحادی مشترکہ افواج نے آبنائے باب المندب سے گزرنے والے جہازوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ حوثیوں کی جانب سے گزرنے والے بحری جہازوں کو دی جانے والی کسی بھی دھمکی کا پوری سختی اور بھرپور قوت سے جواب دیا جائے گا، کیونکہ یہ دھمکیاں بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی اور بحری قزاقی کے زمرے میں آتی ہیں۔ ترکی المالکی نے کہا کہ یمن کی بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کی بندش سے متعلق دعوے حقائق کے منافی ہیں اور یہ یمنی حکومت اور ہمسایہ ممالک کے خلاف حوثیوں کی اشتعال انگیزی اور گمراہ کن مہم کا حصہ ہیں۔

## بحیرہ جنوبی چین میں جھڑپ، چین اور فلپائن کے فوجی آپس میں گتھم گتھا
### بحریہ کا ایک اہلکار سر پر چوٹ لگنے سے زخمی ہوا

منیلا، 21 جولائی (ایجنسیز) ساؤتھ چائنا سی میں فلپائن اور چین کے درمیان ہونے والی جھڑپ میں دونوں ممالک کے فوجی اہلکار آپس میں گتھم گتھا ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ساؤتھ چائنا سی کے متنازع پانیوں میں پیر گزشتہ

روز دونوں ممالک کے جہازوں کے درمیان پیش آنے والے واقعے کے بعد چین اور فلپائن نے ایک دوسرے پر الزامات عائد کیے ہیں۔ فلپائن کے مطابق اس جھڑپ میں اس کی بحریہ کا ایک اہلکار سر پر چوٹ لگنے سے زخمی ہوا۔ فلپائن نے کہا کہ چینی کوسٹ گارڈ کے اہلکاروں نے سیکنڈ تھامس شول کے قریب جھڑپ کے دوران اس کے ایک اہلکار کو لکڑی کے ڈنڈے سے سر پر مارا جبکہ ایک ربڑ بوٹ کو بھی نقصان پہنچا۔ فلپائن کی مسلح افواج کے مطابق چینی کوسٹ گارڈ کی ایک کشتی، جس میں آٹھ اہلکار سوار تھے، اس کے گراؤنڈ کیے گئے جنگی جہاز کے قریب آئی اور تصاویر و ویڈیوز بنائیں۔ بیان کے مطابق جب فلپائنی بحریہ کی دو کشتیوں نے چینی جہاز کو دور کرنے کی کوشش کی تو اس کے اہلکاروں نے پرتشدد اور جارحانہ ردعمل دیتے ہوئے فلپائنی اہلکاروں کو لکڑی کے ڈنڈے سے نشانہ بنایا۔ دوسری جانب چین کا موقف ہے کہ اس کے اہلکار معمول کی بحری گشت پر تھے کہ فلپائن کی فوج کی دو کشتیاں تیزی سے ان کے قریب آئیں اور متعدد وارننگز نظر انداز کیا جس کے بعد چینی فوجیوں کو صورتحال کنٹرول کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے پڑے۔ دوسری جانب چین کا موقف ہے کہ اس کے اہلکار معمول کی بحری گشت پر تھے کہ فلپائن کی فوج کی دو کشتیاں تیزی سے ان کے قریب آئیں اور متعدد وارننگز نظر انداز کیا جس کے بعد چینی فوجیوں کو صورتحال کنٹرول کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے پڑے۔

## ٹرمپ کی درجنوں ممالک پر نئے درآمدی ٹیرف عائد کرنے کی تیاری
### کینیڈا کی کئی مصنوعات پر 50 فیصد ٹیرف لگا دیا

واشنگٹن، 21 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ رواں ہفتے درجنوں ممالک پر نئے درآمدی ٹیرف عائد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کو عارضی 10 فیصد عالمی ٹیرف کی مدت ختم ہونے کے بعد نئی ڈیوٹیاں نافذ کی جاسکتی ہیں۔ ابتدائی طور پر بیشتر ممالک پر 10 فیصد ٹیرف برقرار رہنے کا امکان ہے جبکہ ٹرمپ انتظامیہ زیادہ شرح کے ٹیرف عائد کرنے کے لیے قانونی بنیاد بھی تیار کر رہی ہے۔ گزشتہ روز ٹرمپ انتظامیہ نے کینیڈا کی گاڑیوں اور دیگر سامان پر 50 فیصد ٹیکس عائد کیا ہے جو آئندہ ماہ سے نافذ ہوگا۔ واضح رہے 20 فروری 2026 کو امریکی سپریم کورٹ نے ٹرمپ کے مستقل ٹیکس لگانے کے قانون کو غیر آئینی قرار دے کر روک دیا تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں خاص طور پر ان ٹیرفس کو ختم کیا جو انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (IEEPA ') کے تحت مختلف ممالک پر لگائے گئے تھے کیونکہ عدالت کے مطابق کانگریس نے صدر کو اس قانون کے تحت ڈیوٹیز لگانے کا اختیار نہیں دیا تھا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ٹرمپ نے ایک اور قانون (Section 122) استعمال کر کے 15 فیصد عالمی ٹیکس لگایا تھا۔ اس قانون کے تحت ٹیکس صرف 150 دنوں کے لیے عارضی طور پر لگایا جاسکتا ہے جو اسی ہفتے 24 جولائی 2026 کو ختم ہو رہا ہے۔ ادھر امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کی کئی مصنوعات پر 50 فیصد ٹیرف لگا دیا۔ امریکی اخبار کے مطابق صدر ٹرمپ نے حکم نامے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت ٹیرف کا نفاذ اگلے 30

روز میں کر دیا جائے گا۔ جو چیزیں ٹیرف کی زد میں آئیں گی ان میں وائن، ہاکی اور سیمنٹ بھی شامل ہے۔ صدر ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ کینیڈا نے امریکی الکوحل، آٹو موبائل اور ڈیری مصنوعات کے ساتھ امتیازی رویہ اپنایا ہوا ہے۔ ٹیرف کے نفاذ کیلئے ٹرمپ انتظامیہ نے 1930 کے ایکٹ کا ایک سیکشن جواز بنایا ہے۔ کینیڈین وزیر اعظم مارک کارنی نے صدر ٹرمپ کے اقدام کو یکطرفہ قرار دیا ہے اور کہا کہ کینیڈا آزاد اور شفاف تجارت پر یقین رکھتا ہے۔

## ایران نے جوہری سینٹری فیوجز کوہِ کلنگ کی
### زیر زمین تنصیب میں منتقل کر دیا: اسرائیلی انٹیلیجنس کا دعویٰ

تل ابیب، 21 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی انٹیلیجنس کا دعویٰ ہے کہ ایران نے گزشتہ سال یورینیم افزودگی کے ہزاروں

سینٹری فیوجز ایک پہاڑ کے اندر گہری سرنگوں میں منتقل کر دیے ہیں۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کا بتانا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حکام کے مطابق یہ سینٹری فیوجز پک ایکس ماؤنٹین 'یا کوہ کلنگ' نامی مقام پر منتقل کیے گئے ہیں۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ یہ منتقلی گزشتہ سال جون میں ہونے والی 12 روزہ جنگ کے بعد کی گئی جس میں امریکی اور اسرائیلی حملوں میں ایران کی تین بڑی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ امریکہ نے گزشتہ 10 دنوں میں ایران کے خلاف حملے تیز کر دیے ہیں جبکہ صدر ٹرمپ نے بھی کہا ہے کہ امریکہ پک ایکس ماؤنٹین کو نشانہ بنانے کے لیے تیار ہے۔ امریکی اخبار کے مطابق ٹرمپ نے 13 جولائی کو ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ مقام ایک بڑا اور مضبوط ہدف ہوسکتا ہے اور یہ پہلا موقع تھا جب انہوں نے کھل کر اس جگہ کا ذکر اخبار کے مطابق یہ مقام کئی برسوں سے امریکا اور اسرائیل کی زیر نگرانی ہے، ماہرین کے مطابق یہ زیر زمین کمپلیکس تقریباً 300 سے 450 فٹ گہرائی میں قائم ہے اور اس میں متعدد جوہری تنصیبات رکھنے کی گنجائش موجود ہے۔

## نئے برطانوی وزیراعظم اینڈی برنم نے اپنی کابینہ کی ٹاپ ٹیم تشکیل دینا شروع کردی

لندن، 21 جولائی (ایجنسیز) برطانیہ کے نئے وزیراعظم اینڈی برنم نے اپنی کابینہ کی ٹاپ ٹیم تشکیل دینا شروع کر دی ہے۔ پاکستان نژاد شبانہ محمود پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہوم سیکرٹری کے عہدے پر برقرار رکھا گیا ہے۔ وہ اس سے قبل سر کیئر اسٹارمر کی کابینہ میں بھی ہوم سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں۔ برطانیہ کی سیاست میں ہوم سیکرٹری کا عہدہ وزیراعظم اور چانسلر آف دی ایکسچیکر کے بعد سب سے اہم عہدوں میں شمار ہوتا ہے، کیونکہ اس وزارت کے تحت امیگریشن، قومی سلامتی، پولیس اور داخلی امور جیسے حساس شعبے آتے ہیں۔ شبانہ محمود اور ایڈ ملی بینڈ کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ انہیں وزیر خزانہ یعنی چانسلر آف دی ایکسچیکر مقرر کیا جا سکتا ہے، تاہم وزیراعظم نے یہ اہم ذمہ داری سابق ڈیفنس سیکرٹری جان ہیلی کو سونپ دی ہے۔ جان ہیلی نے گزشتہ ماہ دفاعی اخراجات میں کمی کے معاملے پر اختلاف کرتے ہوئے سر کیئر اسٹارمر کی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ نئی کابینہ میں ایڈ ملی بینڈ کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ مزید پاکستان نژاد اراکین کو بھی اہم حکومتی ذمہ داریاں ملنے کی توقع کی جارہی ہے۔ برطانیہ کی کابینہ میں عموماً 23 سینئر وزراء شامل ہوتے ہیں، جن میں زیادہ تر سیکرٹریز آف اسٹیٹ ہوتے ہیں۔ یہی وزراء حکومت کے اہم ترین پالیسی اور انتظامی فیصلے کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر برطانوی حکومت کی وزارتی ٹیم میں تقریباً 124 وزراء شامل ہوتے ہیں، جن میں

وزیراعظم، کابینہ کے وزراء، وزرائے مملکت اور پارلیمانی انڈر سیکرٹریز شامل ہوتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق سر کیئر اسٹارمر کی حکومت کی کارکردگی سے مایوس عوام نے اینڈی برنم کی حکومت سے بڑی توقعات وابستہ کر رکھی ہیں۔ اب نئی حکومت کے لیے اصل امتحان یہ ہوگا کہ وہ عوامی مسائل کے حل، معیشت کی بہتری اور بنیادی خدمات میں فوری اقدامات کس حد تک کر پاتی ہے۔ اگر عوامی توقعات پوری نہ ہوئیں تو حکومت کی ساکھ اور مقبولیت بھی تیزی سے متاثر ہوسکتی ہے۔

### آسیان کے وزرائے خارجہ کا اجلاس، اہم موضوعات پر تبادلہ خیال

منیلا، 21 جولائی (ایجنسیز) جنوب مشرقی ایشیائی اقوام کی تنظیم آسیان کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے منیلا میں اپنے سالانہ اجلاس کا آغاز کیا، جس میں بڑھتی ہوئی جیو پولیٹیکل کشیدگی، سمندری حدود کے تنازعات اور جاری تنازعات کے سائے میں مضبوط اتحاد اور مربوط کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آسیان کے 59 ویں وزرائے خارجہ کے اجلاس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فلپائن کی وزیر خارجہ ما۔ تھریسا پی لازارو نے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ایک ایسی دنیا میں جو تیزی سے غیر یقینی اور غیر متوقع صورتحال کا شکار ہو رہی ہے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com